

النحو للعلوم كالضوء للنجوم

ترتيب النحو

في

حل تمارين
تسهيل النحو

تأليف

مولانا محمد يعقوب حقاني

مدرس مدرسة ابن عباس في الشريعة بهائي

بالتعاون مع
دار الكتب والفتاوى
بمكة المكرمة

مكتبة الأحرار

النحو للعلوم كالضوء للنجوم

ترتيب النحو في حل تمارين تسهيل النحو

تأليف

مولانا محمد يعقوب حقاني

مدرسه ابن عباس رضی اللہ عنہ تحت بهائی

ناشر: مكتبة الاحرار

بالتعاون مع يوسف زني للاثبات كويچ ميديسين ماركيث نزد افغان هوكل في الامردان

جمله حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب _____ ترتیب النحو فی حل تمارین تسہیل النحو
مؤلف _____ مولانا محمد یعقوب حقانی
نظر ثانی _____ مولانا وارث خان تحت بھائی
کیپوزنگ _____ عباد اللہ حقانی
سن اشاعت _____ جنوری 2012
صفحات _____ 192
تعداد _____ 500

ناشر

مکتبۃ الاحرار

ہالقابل یوسف زلی للاننگ کوچ میڈیسن مارکیٹ نزد افغان ہوٹل نواذہ مردان

بِسْمِ تَعَالَى

عکس وروف

صفحہ	فہرست مضامین	نمبر شمار
۱	انتساب	۱
۲	عرض مؤلف	۲
۴	تقریظ مولانا محمد قاسم صاحب	۳
۵	تقریظ مولانا مفتی فدا محمد صاحب	۴
۷	مفرد مرکب	۵
۸	جملہ اسمیہ، جملہ فعلیہ	۶
۱۳	جملہ خبریہ، جملہ انشائیہ	۷
۱۴	مرکب غیر مفید	۸
۱۹	علامات اسم فعل حرف	۹
۲۰	معرب اور مبنی	۱۰
۲۱	ضماز	۱۱
۳۵	اسمائے افعال و ظروف	۱۲
۴۰	تعیین اقسام معرفہ	۱۳
۴۲	تمرین اقسام معرفہ	۱۴
۴۵	مذکر و مؤنث، مفرد، ثثنیہ جمع	۱۵
۵۰	جمع مکسر، جمع سالم، جمع قلت، جمع کثرت	۱۶
۵۶	سولہ اقسام	۱۷

صفحہ	موضوع	صفحہ
۶۲	سولہ اقسام	۱۸
۶۸	سولہ اقسام	۱۹
۷۳	سولہ اقسام	۲۰
۷۸	اقسام اعراب مضارع	۲۱
۸۲	حروف چارہ اور ان کا عمل	۲۲
۸۸	حروف معہ بالفعل	۲۳
۹۵	ماولامعہ ثانی، لائے لئی جنس	۲۴
۹۹	متادی	۲۵
۱۰۳	حروف نواصب	۲۶
۱۰۹	حروف جوازم	۲۷
۱۱۲	فاعل، مفعول، مفعول، حال، تہیز	۲۸
۱۱۷	ترکیب حکایۃ (۱)	۲۹
۱۱۸	ترکیب حکایۃ (۲)	۳۰
۱۲۱	ترکیب حکایۃ (۳)	۳۱
۱۲۲	اقسام فاعل و مفعول، مفعول، اسم فاعل	۳۲
۱۲۳	اقسام فعل متعدی	۳۳
۱۲۵	الحال، ناقص، الحال، مقارن	۳۴
۱۳۰	الحال، مع و لام، الحال، تہیز	۳۵
۱۳۳	اسمائے شرطیہ، اسمائے الحال	۳۶

صفحہ	فہرست مضامین	نمبر شمار
۱۳۷	اسمائے عالمہ، اسم تفصیل	۳۷
۱۳۲	اسمائے کنایات	۳۸
۱۳۷	توابع	۳۹
۱۳۷	موصوف صفت مؤکد تاکید	۴۰
۱۵۲	اسباب غیر منصرف	۴۱
۱۵۶	حروف غیر عالمہ	۴۲
۱۶۱	مشقی واقسام	۴۳
۱۶۵	ترکیب حکایہ (۱)	۴۴
۱۶۶	ترکیب حکایہ (۲)	۴۵
۱۶۸	ترکیب حکایہ (۳)	۴۶
۱۷۰	ترکیب حکایہ (۴)	۴۷
۱۷۰	ترکیب حکایہ (۵)	۴۸
۱۷۱	ترکیب حکایہ (۶)	۴۹
۱۷۳	ترکیب حکایہ (۷،۸)	۵۰
۱۷۳	ترکیب حکایہ (۹)	۵۱
۱۷۶	ترکیب حکایہ (۱۰،۱۱)	۵۲
۱۷۸	نصائح تفرقہ، حکم مقلد	۵۳

عرض مؤلف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لله وحده والصلوة والسلام على من لا نبى بعده اما بعد

جن علوم پر قرآن و سنت کا سمجھنا موقوف ہے ان میں صرف و نحو کی جو حیثیت ہے وہ اہل علم حضرات سے مخفی نہیں ہے۔ یہ دو علم ان میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں بلکہ مؤلف مراخ الارواح (احمد بن علی بن مسعودؓ) تو فرماتے ہیں کہ اعلم ان الصراف ام العلوم والنحو ابوہا صاحب مراخ نے اس استعارہ میں علم صرف کو علوم عربیہ کے لئے ماں اور علم نحو کو باپ کی طرح قرار دیا ہے۔ گویا اس میں اشارہ اس طرف ہے کہ علوم عربیہ کی نشوونما و ترقی میں علم صرف کے بعد علم نحو کا دخل زیادہ ہے۔

اس وجہ سے علماء اسلام نے قدیم و جدیداً قرآن و سنت کی خدمت سمجھ کر ان دو علموں کی خدمت کی ہے اور ان میں چھوٹی بڑی کتابیں لکھ کر آسان سے آسان تر بنانے کی کوشش کی ہے۔ علم نحو میں ابتدائی طلبہ کے لئے سید شریف جرجانیؒ کی نحو میر بہت اہمیت کی حامل ہے اور غالباً وقت تصنیف سے داخل درس ہے۔ حضرت مولانا عبداللہ گنگوہیؒ نے قواعد نحو میر طلباء کو ذہن نشین کرانے کی غرض سے تسہیل النحو کے نام سے ایک کتاب لکھی ہے جس میں نحو میر کے ہر فصل کے بعد ایسے امثلہ لکھے ہیں کہ جن میں ان قواعد کا اجراء ہوتا ہے اور اگر طالب علم خوب غور اور محنت سے ان کو حل کرے تو قواعد نحو ازبر ہو سکتے ہیں۔ اور اسی غرض سے نحو میر کے ساتھ تسہیل النحو کے تمارین بھی طلباء سے مل کرانے جاتے ہیں۔ اب جو طلباء مدرسے میں معتم ہوتے ہیں وہ تو بعد از ظہر یا بعد از عشاء آپس میں بیٹھ کر ایک دوسرے سے پوچھ کر وہ تمرینات حل کر لیتے ہیں۔ لیکن جو طلباء پورا وقت کسی عذر کی بناء پر مدرسے کو نہیں دے سکتے بلکہ اسحاق سے فارغ ہو کر گھروں یا کسی اور جگہ کی راہ لیتے ہیں اور ان کے ساتھ کوئی حکمران کرنے والا نہیں ہوتا انہیں پریشانی پیش آتی ہے انہی کے لئے "ترتیب النحو فی حل تمارین تسہیل النحو" ترتیب دی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس حقیر کی کوشش کو قبول فرمائے۔ چونکہ اس میدان میں بندہ کا یہ پہلا قدم ہے اس لئے اہل علم سے گزارش ہے کہ اس کتاب میں جہاں کوئی غلطی نظر آئے تو بندہ کو مطلع

ترتیب النحو ﴿۳﴾

بندہ شیخ الصرف والنحو حضرت مولانا محمد قاسم صاحب صدر مدرس مدرسہ ابن عباس شکرگزار ہے کہ انہوں نے مسودے کو دیکھا اور تقریظات لکھیں۔

اسی طرح بندہ بہت بہت شکرگزار ہے مولانا وارث خان صاحب آف تخت بھائی کا کہ انہوں نے اپنی قیمتی اوقات سے وقت نکال کر پورے مسودے پر نظر ثانی کی اور اغلاط کی تصحیح اور مفید اصلاحات کی۔ اللہ ان کو جزائے خیر عطا فرمائیں۔

اسی طرح مولانا بہار علی مدرس مدرسہ ابن عباس اور حیدر زمان معلم درجہ خامسہ مدرسہ ابن عباس کمپوزنگ کی اغلاط کی تصحیح کی۔ اللہ تعالیٰ انہیں بھی اجر عظیم عطا فرمائے۔

ناپاسی ہوگی اگر شکریہ ادا نہ کرو مولانا محمد فواد حقانی آف ٹوپی مدرس مدرسہ تعلیم القرآن والنہ مرغز کی جنہوں نے کتاب شائع کرنے کی ذمہ داری لی۔ اللہ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔
آخر میں طلباء سے گزارش ہے کہ تسہیل النحو کے تماریں قواعد کی مدد سے خود حل کرنے کی کوشش کریں کیونکہ آپکی کامیابی اس میں مضمر ہے ہاں جہاں کہیں مشکل درپیش ہو تو شرح کی مدد سے حل کریں۔

فقط

بندہ ابوالیوب محمد یعقوب حقانی

مدرس مدرسہ ابن عباس تخت بھائی

ضلع مردان

تقریظ

شیخ الصرف و انخو حضرت مولانا محمد قاسم صاحب

صدر مدرس مدرسہ ابن عباس تحت بھائی

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله وكفى وسلام على عباده الذين اصطفى

اما بعد

بندہ نے مولوی محمد یعقوب صاحب مدظلہ مدرس مدرسہ ابن عباس تحت بھائی کی شرح ترتیب انخو فی محل تراکیب تسہیل انخو کا چند جگہوں سے مطالعہ کیا۔ ماشاء اللہ طلباء اور اساتذہ دونوں کے لئے بہت مفید پایا۔

شارح نے اس میں دو چیزوں کا اہتمام کیا ہے ترجمہ اور ترکیب، اور یہ دونوں چیزیں مبتدی طلباء کے لئے بہت مفید ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مولانا کے اس کام کو اپنی بارگاہ میں شرف قبولیت بخشے اور مولانا کے لئے اس کو صدقہ جاریہ بنائے۔ آمین

کتبہ محمد قاسم کان اللہ لہ

مدرس مدرسہ ابن عباس تحت بھائی

۲۶ ربیع الاول ۱۴۳۲ھ

تقریظ

حضرت مولانا مفتی فدا محمد صاحب

مدرس دارالعلوم رحمانیہ و مدرسہ

عائشہ صدیقہ للبنات مینی ضلع صوابی

بسم الله الرحمن الرحيم

نحمدہ ونصلی ونسلم علی رسولہ الکریم اما بعد

اللہم صل علی محمد وعلی آل محمد کما صلیت علی ابراہیم علی آل

ابراہیم انک حمید مجید . اللہم بارک علی محمد وعلی آل محمد کما بارکت علی

ابراہیم وعلی آل ابراہیم انک حمید مجید .

حضور ﷺ ایک کامل اور مکمل دین چھوڑ کر دنیا سے چلے گئے ہیں جیسا کہ اللہ نے فرمایا ہے

کہ الیوم اکملت لکم دینکم الخ پھر حضور پاک ﷺ نے فرمایا کہ میں تم کو دو چیزیں چھوڑ کر جاتا

ہوں اگر ان کو مضبوطی سے تھام کر زندگی گزارو گے تو ہمیشہ کے لئے گمراہی اور ضلالت سے بچ کر رہو

گے جو کہ اللہ کا کتاب اور میری سنت ہیں۔ یہی قرآن و حدیث تمام علوم کی بنیاد ہے۔ قرآن اور حدیث

تک صحیح رسائی کے لئے جن علوم اور فنون کی ضرورت ہے ان میں علم الخو سرفہرست ہے جو کہ خیر القرون

سے اس کی درس و تدریس جاری ہے اور مدارس دینیہ میں اس علم پر خصوصی توجہ دی جاتی ہے۔

فی زمانہ علم الخو پر اردو زبان میں آسان رسائل لکھے گئے ہیں جو کہ علم الخو کے تمام اہم

مباحث پر مشتمل ہونے کی وجہ سے انتہائی مفید ہیں۔ ان اہم رسائل میں سے ایک تسہیل الخو ہے جو کہ

حضرت عبداللہ گنگوہی رحمہ اللہ کی تصنیف ہے انتہائی مفید اور اہم قرینات پر مشتمل ہے۔

ہمارے محترم دوست مولانا محمد یعقوب صاحب نے ترتیب الخو کے نام سے اس پر محنت

کر کے اس کو مزید آسان اور مفید بنانے کی کوشش کی ہے جو کہ اس کوشش میں کافی حد تک کامیاب نظر

ترتیب النحو ﴿۶﴾

آ رہے ہیں۔ مولانا محمد یعقوب صاحب دارالعلوم حقانیہ کے فاضل ہیں ایک قابل مدرس ہونے کے ساتھ ساتھ ایک کامیاب خطیب بھی ہیں صرف اور نحو پر ان کو خصوصی دسترس حاصل ہے۔

اللہ تعالیٰ موصوف کی اس کاوش کو اپنی بارگاہ میں شرف قبولیت سے نوازے۔ مصنف کے لئے دنیا اور عقبیٰ میں سرخروئی اور نیک نامی کا ذریعہ بنا کر اہل مدارس کو اس سے استفادے کی توفیق نصیب فرمادیں اللہ کرے کہ موصوف کا قلم ہمیشہ کے لئے جاری اور ساری رہے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہ محمد وآلہ وصحبہ اجمعین

مفتی فدا محمد عفا اللہ عنہ

دارالعلوم رحمانیہ و مدرسہ عائشہ صدیقہ للبنات مئی صوابی

۲۰۱۱/۵/۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مشق نمبر ﴿ ۱ ﴾

ذیل کے الفاظ میں یہ بتاؤ کون مفرد ہے اور کون مرکب؟

جواب :- مفرد اور مرکب علیحدہ علیحدہ لکھے جاتے ہیں۔

مفرد	مرکب
فَرَسٌ	ضَرْبٌ زَيْدٌ
ضَرْبٌ	غُلَامٌ زَيْدٌ
قَلْبٌ	خَمْسَةٌ عَشْرٌ
بَقْرٌ	زَيْدٌ قَائِمٌ
غَنَمٌ	عَمْرٌو قَاعٌ
مَكَّةٌ	مَاءُ الْبَيْرِ
مَدِيْنَةٌ	صَلَاةُ الظُّهْرِ
	بِقَلْبِكَ
	خَجُّ النَّبِيِّ
	ضَرْبٌ زَيْدٌ عَمْرٌو

مشق نمبر ﴿ ۲ ﴾

ذیل کے لکھے ہوئے جملوں میں پچانو کون مسند ہے اور کون مسند الیہ؟
اور یہ بھی بتاؤ کہ کون لفظ مبتداء ہے اور کون خبر اور کون فاعل اور کون فعل اور کون
جملہ اسمیہ ہے اور کونسا فعلیہ اور نیز ہر جملہ کی ترکیب کرو اور ہر جملہ کا اردو ترجمہ
بتاؤ؟

جواب:- ترجمہ اور ترکیب ساتھ ساتھ کریں گے اور انشاء اللہ ایسی
ترکیب کریں گے کہ سوال میں پوچھے گئے تمام امور خود بخود حل ہو جائیں گے۔
اِسْتَفْفَرَ زَيْدًا : زید نے بخشش طلب کی۔
استغفر صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ملامتی حرید فیہ صحیح از باب استعمال مسند زید
مفرد منصرف صحیح فاعل مرفوع بضمہ لفظاً مسند الیہ فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔
اجْتَنَبَ هِنْدًا : ہندہ نے کنارہ کشی اختیار کی۔
اجْتَنَبَ صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم باب استعمال مسند ہندہ مفرد منصرف صحیح اس
کا فاعل مرفوع بضمہ لفظاً مسند الیہ فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔
اَلشَّمْسُ طَالَعَتْ : سورج طلوع ہوا ہے۔
الشمس مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً مبتدأ مسند الیہ طالعت مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ
لفظاً اس کی خبر مسند مبتدأ اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔
اَلصَّلَاةُ حَاضِرَةٌ : نماز (کا وقت) حاضر ہے۔
الصلاة مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً مبتدأ مسند الیہ حاضرة مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ
لفظاً اس کی خبر مسند مبتدأ اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا
اَلْمَاءُ بَارِدٌ : پانی ٹھنڈا ہے۔

ترتیب النحو ﴿۹﴾

الماء مفرد منصرف مع مرفوع بضمه لفظاً مبتدأً مند الیہ ہارڈ مفرد منصرف مع مرفوع بضمہ لفظاً
اس کی خبر مند مبتدأً اپنی خبر سے مگر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

أَلَلَّهُ أَكْتَبُوا: اللہ ہر چیز سے بڑا ہے۔

اللہ مفرد منصرف مع مرفوع بضمه لفظاً مبتدأً مند الیہ اکبر غیر منصرف وصف اور وزن فعل کی
جہ سے مرفوع بضمہ لفظاً اس کی خبر مند مبتدأً اپنی خبر سے مگر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

انْفَطَرَتِ السَّمَاءُ: آسمان پھٹ گیا۔

انفطرت سینہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم باب اتصال مند السماء مفرد منصرف مع
مرفوع بضمہ لفظاً قائل مند الیہ فعل اپنے قائل سے مگر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اخْتَمَرَتْ هِنْدٌ: ہندہ سرخ ہو گئی۔

احمرت سینہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم باب افعال مند ہند مفرد منصرف مع مرفوع
بضمہ لفظاً قائل مند الیہ فعل اپنے قائل سے مگر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

الْحَجُّ قَرِيبٌ: حج فرض ہے۔

الحج مفرد منصرف مع مرفوع بضمه لفظاً مبتدأً مند الیہ قریب مفرد منصرف مع اس کی خبر
مند مبتدأً اپنی خبر سے مگر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

الصَّوْمُ فَرِيضٌ: روزہ فرض ہے۔

الصوم مفرد منصرف مع مرفوع بضمه لفظاً مبتدأً مند الیہ فرض مفرد منصرف مع مرفوع بضمه لفظاً
اس کی خبر مند مبتدأً اپنی خبر سے مگر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

الْبَيْتُ اَبْنَةٌ: قیامت آنے والی ہے۔

البيت مفرد منصرف مع مرفوع بضمه لفظاً مبتدأً مند الیہ ابنة مفرد منصرف مع مرفوع بضمه لفظاً
لفظاً خبر مند مبتدأً اپنی خبر سے مگر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

الْحَيَّةُ خَلِيٌّ: حیدر حق ہے۔

الحیہ مفرد منصرف مع مرفوع بضمه لفظاً مبتدأً مند الیہ حق مفرد منصرف مع مرفوع بضمه لفظاً

اس لفظ سے مراد الہدیہ ہے۔

الفراغ حل: فراغ سے ہے۔

الفراغ حل: فراغ سے ہے۔

الفراغ حل: فراغ سے ہے۔

الفراغ حل: فراغ سے ہے۔

الفراغ حل: فراغ سے ہے۔

الفراغ حل: فراغ سے ہے۔

الفراغ حل: فراغ سے ہے۔

الفراغ حل: فراغ سے ہے۔

الفراغ حل: فراغ سے ہے۔

الفراغ حل: فراغ سے ہے۔

الفراغ حل: فراغ سے ہے۔

الفراغ حل: فراغ سے ہے۔

الفراغ حل: فراغ سے ہے۔

الفراغ حل: فراغ سے ہے۔

الفراغ حل: فراغ سے ہے۔

الفراغ حل: فراغ سے ہے۔

الفراغ حل: فراغ سے ہے۔

الفراغ حل: فراغ سے ہے۔

الفراغ حل: فراغ سے ہے۔

الفراغ حل: فراغ سے ہے۔

الفراغ حل: فراغ سے ہے۔

ترتیب الحو ﴿۱۱﴾

أَسْلَمَ خَالِدٌ: خالد نے اسلام قبول کیا۔

اسلم صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم باب افعال مسند خالد مفرد منصرف صحیح مرفوع
بضمه لفظاً فاعل مسند الیہ فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

أَذْهَبَ بَكْرٌ: بکر نے چلایا۔

اذہب صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم باب افعال مسند بکر مفرد منصرف صحیح مرفوع
بضمه لفظاً فاعل مسند الیہ فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

صَدَّقَ عُمَرُو: عمرو نے تصدیق کی۔

صدق صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم باب تفعیل مسند عمرو مفرد منصرف صحیح مرفوع
بضمه لفظاً فاعل مسند الیہ، فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

إِطْلُوخَ الْمَاءِ: پانی نمکین ہوا۔

اطلوح صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم باب افعیعال فعل مسند الماء مفرد منصرف صحیح
مرفوع بضمه لفظاً فاعل مسند الیہ، فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

زَيْدٌ ذَا عٍ: زید دعوت دینے والا ہے۔

زید مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمه لفظاً مبتدأ مسند الیہ دلہ اسم متعوض مرفوع بضمه تقدیراً خبر
مسند مبتدأ اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

صَامَ مُحَمَّدٌ: محمود نے روزہ رکھا۔

صام صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم باب امر منصرف فعل مسند محمود مفرد منصرف صحیح
مرفوع بضمه لفظاً فاعل مسند الیہ، فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

صَلَّى خَامِدٌ: حامد نے نماز پڑھی۔

صلی صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم باب تفعیل مسند، حامد مفرد منصرف صحیح مرفوع
بضمه لفظاً فاعل مسند الیہ، فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

خَجَّ خَيْمَةٌ: خیمہ نے جع کیا۔

ترتیب الحو ﴿۱۲﴾

حج صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی باب نصر منصرف مسند، حمید
مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً فاعل مسند الیہ، فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

بَعَثُوا عَمْرُوًا: عمرو نے برا بھیجتے کیا۔

بَكَرَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم رباعی مجرد باب فَعَّلِل، عمرو مفرد منصرف صحیح مرفوع
بضمہ لفظاً فاعل مسند الیہ، فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

النَّصْحُ وَاجِبٌ: خیر خواہی واجب ہے۔

الصَّح مرفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً مبتدأ مسند الیہ، واجب مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ
لفظاً خبر مسند، مبتدأ اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

سَمِعَ اللَّهُ: اللہ تعالیٰ نے سنا۔

سَمِعَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم باب سَمِعَ - سَمِعَ مسند، اللہ مفرد منصرف صحیح مرفوع
بضمہ لفظاً فاعل مسند الیہ، فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اللَّهُ سَمِيعٌ: اللہ سننے والا ہے۔

اللہ مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً مبتدأ مسند الیہ سَمِعَ مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً خبر
مسند، مبتدأ اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مُحَمَّدٌ رَسُولٌ: محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

محمد مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً مبتدأ مسند الیہ، رسول مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً
خبر مسند، مبتدأ اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مشق نمبر ﴿۳﴾

ذیل کے مثالوں میں یہ بتاؤ کہ کون سا جملہ خبریہ اور کونسا جملہ انشائیہ اور انشائیہ کی کون سی قسم ہے؟

جواب: جملہ خبریہ اور جملہ انشائیہ مع تعیین قسم علیحدہ علیحدہ لکھے جاتے ہیں۔

جملہ خبریہ	جملہ انشائیہ	جملہ انشائیہ کی قسم
حَمِدَ بَكَرٌ	أَسْلَمُوا	امریہ
أَمَّا	لَا تَكْفُرُوا	نہیہ
أَمِنُوا	بَشُرْ	امریہ
جملہ انشائیہ	جملہ انشائیہ کی قسم	
لَيْتَ زَيْدًا عَالِمٌ	تعمیہ	
أَتَقَلُّونَ	استفہامیہ	
أَبْصِرْ بِهِ	تعمیہ	
مَا أَهْجَلْ زَيْدًا	تعمیہ	
أَلَا تُكْرِمُ زَيْدًا	مرضیہ	
لَا تَقُولُوا	نہیہ	
لَعَلَّ السَّاعَةَ لَئِيْلٌ	ترجیہ	
أَلَيْدًا لَاجِدٌ	استفہامیہ	
نَكَحْتُ	مقودیہ (یعنی عقد نکاح ہونے وقت) اور بعد نکاح کے خبریہ بنے گا۔	
لَعَلَّ بَكَرًا نَالِمٌ	ترجیہ	
مَنْ جَاءَ	استفہامیہ	

استفہامیہ

مَنْ أَبُوک

امریہ

کَہْر

مشق نمبر ﴿ ۴ ﴾

ذیل کی مثالوں میں مرکب غیر مفید کی قسمیں بتاؤ اور ہر مثال کا ترجمہ

کرو۔ اور مرکبات اضافیہ میں مضاف و مضاف الیہ کو پہچانو؟

جواب: ہر مثال کا ترجمہ مع تعیین امور مطلوبہ کے کیا جاتا ہے۔

رَسُولُ اللَّهِ: اللہ کا رسول، رسول مضاف اللہ مضاف الیہ یہ مرکب اضافی ہے۔

دِينُ اللَّهِ: اللہ کا دین، دین مضاف، اللہ مضاف الیہ یہ بھی مرکب اضافی ہے۔

بَيْتُ اللَّهِ: اللہ کا گھر، بیت مضاف اللہ مضاف الیہ یہ بھی مرکب اضافی ہے۔

صَلَاةُ الْعِشَاءِ: عشاء کی نماز، صلوٰۃ مضاف العشاء مضاف الیہ یہ بھی مرکب اضافی ہے۔

خَمْسَةَ عَشَرَ: پندرہ، یہ مرکب بتائی ہے۔

صَلَاةُ اللَّيْلِ: رات کی نماز، صلوٰۃ مضاف اللیل مضاف الیہ یہ مرکب اضافی ہے۔

مِلَّةُ الْأِسْلَامِ: ملت اسلام، ملت مضاف الاسلام مضاف الیہ یہ بھی مرکب اضافی ہے۔

مَاءُ الْبَيْرِ: کنوئیں کا پانی، ماء مضاف البیر مضاف الیہ یہ بھی مرکب اضافی ہے۔

مَسَاكِنُ النَّبِيِّ: گھر کا رہنے والا، ساکن مضاف الیہ مضاف الیہ یہ بھی مرکب اضافی ہے۔

مَقْدِي كَرْب: یہ ایک آدمی کا نام ہے یہ مرکب منع صرف ہے۔

خَضِرٌ مَوْتُ: یہ ایک شہر کا نام ہے یہ بھی مرکب منع صرف ہے۔

أَبُو حَارِثٍ: حارث کا باپ، ابو مضاف حارث مضاف الیہ یہ مرکب اضافی ہے۔

أَبُو الْقَاسِمِ: قاسم کا باپ، ابو مضاف القاسم مضاف الیہ یہ بھی مرکب اضافی ہے۔

دَارُ زَيْدٍ: زید کا گھر، دار مضاف زید مضاف الیہ یہ بھی مرکب اضافی ہے۔

رُوحُ الْإِنْسَانِ: انسان کا روح، روح مضاف الانسان مضاف الیہ یہ بھی مرکب اضافی ہے

ترتیب الحروف ﴿۱۵﴾

وَرَقِ الشَّجَرِ: درخت کے پتے، ورق مضاف الشجر مضاف الیہ یہ بھی مرکب اضافی ہے۔

مَاءُ الْوُضُوءِ: وضو کا پانی، ماء مضاف الوضوء مضاف الیہ یہ بھی مرکب اضافی ہے۔

قَوْبٌ بَنَكْرٍ: بکر کے کپڑے، قوب مضاف بکر مضاف الیہ یہ بھی مرکب اضافی ہے۔

أَخُو عَمْرٍو: عمرو کا بھائی، اخو مضاف عمرو مضاف الیہ یہ مرکب اضافی ہے۔

جَارُ اللَّهِ: اللہ کا پڑوسی، جار مضاف اللہ مضاف الیہ یہ بھی مرکب اضافی ہے۔

﴿ذیل کی مثالوں میں مرکب غیر مفید خبر و جملہ ہے ان کی ترکیب کر دو۔﴾

﴿جواب: ترجمہ اور ترکیب ساتھ ساتھ لکھے جاتے ہیں۔﴾

مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللَّهِ: محمد ﷺ اللہ کے رسول ہے۔

محمد مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً مبتدأ رسول مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً مضاف
اللہ مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظاً مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مرکب اضافی خبر، مبتدأ اپنی خبر
سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

حَجُّ الْبَيْتِ قَوْلٌ: حج بیت اللہ فرض ہے۔

حج مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً مضاف البیت مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظاً
مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مرکب اضافی مبتدأ فرض مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً خبر مبتدأ
اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

صَوْمٌ رَمَضَانَ قَوْلٌ: رمضان کے روزے فرض ہیں۔

صوم مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً مضاف رمضان غیر منصرف مجرور بالفتح لفظاً مضاف الیہ
مضاف مضاف الیہ ملکر مرکب اضافی مبتدأ فرض مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً خبر مبتدأ اور خبر ملکر
جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

الْكَلْبَةُ بَيْتُ اللَّهِ: کعبہ اللہ کا گھر ہے۔

الکعبہ مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً مبتدأ بیت مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً مضاف
اللہ مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظاً مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مرکب اضافی خبر مبتدأ اپنی خبر

ترتیب النحو ﴿۱۶﴾

سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

عَذَابُ الْقَبْرِ حَقٌّ: قبر کا عذاب حق ہے۔

عذاب مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً مضاف الیہ مفرد منصرف صحیح مجرور بکسرہ لفظاً مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مرکب اضافی مبتدأ حق مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً خبر مبتدأ اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

قَامَ عِنْدَ اللَّهِ: عبد اللہ کھڑا ہوا۔

قام مینہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد اجوف وادی از باب نصر حاضر عبد مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً مضاف الیہ مضاف الیہ مضاف الیہ ملکر مرکب اضافی فاعل ہوا قام فعل کا فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

صَلَّى غَلَامٌ بَكْرٍ: بکر کے غلام نے نماز پڑھی۔

صلی مینہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم باب تکمیل فعل غلام مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً مضاف بکر مفرد منصرف صحیح مجرور بکسرہ لفظاً مضاف الیہ مضاف الیہ مضاف الیہ ملکر مرکب اضافی فاعل ہوا۔ فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

جَلِيسُ السُّوءِ شَيْطَانٌ: بھلا سا تمہ جینے والا (دوست) شیطان ہے۔

جلیس مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً مضاف السوء مفرد منصرف صحیح مجرور بکسرہ لفظاً مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مرکب اضافی مبتدأ شیطان مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً خبر مبتدأ اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

جَلِيسُ الْخَيْرِ هَيْبَةٌ: اچھا سا تمہ جینے والا (دوست) ہیبت ہے۔

جلیس مضاف الیہ مفرد منصرف صحیح مجرور بکسرہ لفظاً مضاف الیہ مضاف الیہ ملکر مرکب اضافی مبتدأ ہیبت مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً خبر مبتدأ اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اداء الزکوٰۃ ہر مکہ المال زکوٰۃ کی ادائیگی مال کی برکت ہے۔

اداء مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً مضاف الزکوٰۃ مفرد منصرف صحیح مجرور بکسرہ لفظاً

ترتیب الہم ﴿ ۱۷ ﴾

مضاف الیہ، مضاف الیہ ملکہ مرکب اضافی مبتدأ بکونہ مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً مضاف الیہ الال ملکہ، منصرف صحیح مجرور بکسرہ لفظاً مضاف الیہ مضاف الیہ ملکہ مرکب اضافی خبر مبتدأ اپنی خبر سے ملکہ جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

عندنی فعالية عشر كعاباً: میرے پاس اٹھارہ کتابیں ہیں۔

عند فیہ جمع لہ لرسالم مضاف ہمائے مکالم منصوب بالمتحہ تقدیراً مضاف ی ضمیر مجرور حاصل مجرور مفعول مضاف الیہ، مضاف الیہ ملکہ مفعول فیہ ہوا ثابت مقدر ثابت اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکہ خبر مقدم، ثنائیہ عشر مرکب بنائی متمیز کتاباً مفرد منصرف صحیح منصوب بالمتحہ لفظاً تیز، متمیز تیز ملکہ مبتدأ مؤخر مبتدأ مؤخر اپنے خبر مقدم سے ملکہ جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

انحرؤ ذی فؤاد بنمحر: بکر کے کپڑے پھٹ گئے۔

انحرؤ ذی فؤاد بنمحر: بکر کے کپڑے پھٹ گئے۔
انحرؤ ذی فؤاد بنمحر: بکر کے کپڑے پھٹ گئے۔
انحرؤ ذی فؤاد بنمحر: بکر کے کپڑے پھٹ گئے۔
انحرؤ ذی فؤاد بنمحر: بکر کے کپڑے پھٹ گئے۔
انحرؤ ذی فؤاد بنمحر: بکر کے کپڑے پھٹ گئے۔
انحرؤ ذی فؤاد بنمحر: بکر کے کپڑے پھٹ گئے۔
انحرؤ ذی فؤاد بنمحر: بکر کے کپڑے پھٹ گئے۔
انحرؤ ذی فؤاد بنمحر: بکر کے کپڑے پھٹ گئے۔
انحرؤ ذی فؤاد بنمحر: بکر کے کپڑے پھٹ گئے۔
انحرؤ ذی فؤاد بنمحر: بکر کے کپڑے پھٹ گئے۔

ماء الحوض حار: حوض کا پانی گرم ہے۔

ماء مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً مضاف الحوض مفرد منصرف صحیح مجرور بکسرہ لفظاً مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکہ مرکب اضافی مبتدأ حار مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً خبر، مبتدأ اپنی خبر سے ملکہ جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لینحة عمرو طویلة: عمرو کی داڑھی لمبی ہے۔

لینحة مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً مضاف عمرو مفرد منصرف صحیح مجرور بکسرہ لفظاً مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکہ مرکب اضافی مبتدأ طویلة مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً خبر، مبتدأ اپنی خبر سے ملکہ جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

دار لید وینحة: زید کا گھر کشادہ ہے۔

دار مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً مضاف، زید مفرد منصرف صحیح مجرور بکسرہ لفظاً مضاف

ترجیح الیہ ﴿۱۸﴾

الیہ، مضاف مضاف الیہ مکر مرکب اضافی مبتدأ وسوۃ مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً خبر، مبتدأ اپنی خبر سے مکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

إِخْفَضَ وَزَوَّى الشَّجَرَةَ: درخت کے پتے سرسبز ہو گئے۔

اخضر سینہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطوم ثلاثی مزید فیہ از باب افعال ورق مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً مضاف الشجر مفرد منصرف صحیح مجرور بکسرہ لفظاً مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مکر مرکب اضافی قائل، فعل اپنے قائل سے مکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

بِغُضْرٍ وَجَهٌ زَبِيدٌ: زید کا چہرہ غبار آلود ہوا۔

اخضر سینہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطوم ثلاثی مزید فیہ از باب افعال وجہ مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً مضاف زید مفرد منصرف صحیح مجرور بکسرہ لفظاً مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مکر مرکب اضافی قائل ہوا، فعل اپنے قائل سے مکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

إِخْفَرَ وَزَوَّى الشَّجَرَةَ: درخت کے پتے زرد ہو گئے۔

اخضر سینہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطوم باب افعال ورق مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً مضاف الشجر مفرد منصرف صحیح مجرور بکسرہ لفظاً مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مکر مرکب اضافی قائل ہوا، فعل اپنے قائل سے مکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

إِخْفَرَ وَجَهٌ غُضْرٌ: عمرو کا چہرہ سرخ ہوا۔

اخضر سینہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطوم باب افعال وجہ مضاف عمرو مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مکر مرکب اضافی قائل، فعل اپنے قائل سے مکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

صَلَاةُ اللَّيْلِ نَهَاءُ النَّهَارِ: رات کی نماز دن کی روتی ہے۔

سوا مطرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً مضاف اللیل مطرد منصرف صحیح مجرور بکسرہ لفظاً مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مکر مبتدأ، بہاء مطرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً مضاف اللیل مطرد منصرف صحیح مجرور بکسرہ لفظاً مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مکر جملہ اسمیہ خبریہ

تَوَاضَعُ الْمُعْرَوُ كَرَامَةٌ: آدمی کی عاجزی اسکی عزت ہے۔

تواضع مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً مضاف الیہ مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً خبر، مبتدأ اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مشق نمبر ﴿۵﴾

الفاظِ ذیل میں علامات سے پہچان کر بتاؤ کہ کون لفظ اسم ہے اور کون فعل اور کون حرف اور اس کے علامت کو بھی ظاہر کرو جس سے تم نے پہچانا ہے؟
جواب:- اسم، فعل اور حرف مع تعیین علامت کے علیحدہ علیحدہ لکھے جاتے ہیں۔

اسم	علامت	فعل	علامت	حرف	علامت
الْجَنَّةُ	الف لام، تائے ظاہرہ	كُوِّرَتْ	تائے ساکنہ	علی	اسم اور فعل کی
رَسُوْلُ اللّٰهِ	اضافت	سَمِعْتُ	ضمیر مرفوع متصل	ما	کی کوئی علامت
الصّٰرَاطِ	الف لام	دَخَلْتُ	ضمیر مرفوع متصل اور ماضی ہونا		نہیں
ساحران	مشبہ	سَوْفَ يَكُوْنُ	سوف		
رَجِيْلٌ	تصغیر	سَيَكُوْنُ	س		
بَلَخِي	منسوب اور تنوین	قَدْ سَمِعَ	قد		
		لَا تَنْفِطِرُ	نہی		

مَسَاجِدُ جمع

مُحَمَّدٌ تنوین

جَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ جاء فعل علامت ماضی ہونا اور رسول اللہ میں رسول اسم علامت مضاف کا ہونا،
لفظ اللہ اسم علامت الف لام

توین	نَبِيٌّ
توین، تائے متحرکہ	نَاصِرَةٌ
علامت	اِسْمٌ
منسوب	مَكِّيٌّ
حرف جر	لِلَّهِ
اضافت اور العالمین میں الف لام، اور جمع کا ہونا	رَبِّ الْعَالَمِينَ
موصوف اور الف لام کا داخل ہونا۔	الْبَصْرَاطِ الْمُسْتَقِيمِ
توین تائے متحرکہ	قُوَّةٌ
توین تائے متحرکہ	شَهَادَةٌ

مشق نمبر ﴿۶﴾

ذیل کے الفاظ میں بتاؤ کون کون معرب کون مبنی، اور مبنی اصل بھی بتاؤ؟
جواب: مبنی اور مبنی اصل علیحدہ علیحدہ لکھے جاتے ہیں۔

معرّب	مبنی		
لَمْ يَفْعَلْ	إِلْتَحَوْا	مبنی اصل	سَبَّحَ مبنی اصل
لَنْ يَسْمَعُوا	إِضْرِبَانِ	مبنی اصل	يُخَيِّبِينَ مبنی غیر اصل
يَكْتَابِي	هَلَا	مبنی غیر اصل	اسم غیر متحرک اسم اشارہ
	نَصَرَ	مبنی اصل	فعل ماضی

﴿اس عبارت میں ہر لفظ کو معین کر کے بتاؤ کہ معرب ہے یا مبنی؟﴾

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اهْبِطُوا زُرُكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالْبَنِينَ مِنْ لَدُنْكُمْ .

اهْبِطُوا الصُّرَاطِ الْمُنْتَهِيَّةِ .

جواب:- یا جلی ای جلی برہم یا حرف صحیح مبنی الناس معرب اھبطوا مبنی رب معرب کم مبنی

ترتیب النحو ﴿۲۱﴾

الذی بنی مطلق بنی کم بنی وادبنی الذین بنی من بنی نقل معرب کم بنی۔
ادبنی تا بنی الصراط معرب، الاستقیم معرب۔

مشق نمبر ﴿۷﴾

ان مثالوں کی ترکیب اور ترجمہ لکھ کر دکھاؤ اور ضمیر کی قسمیں بھی ظاہر کرو؟

جواب:- ترجمہ اور ترکیب ایک ساتھ کیا جاتا ہے اور ترکیب ایسی کریں گے کہ ضمائر کی قسمیں خود بخود واضح ہو جائیں گی۔

فائدہ:- ضمائر سب کے سب بنی ہے اور بنی کا اعراب محلی ہوتا ہے لہذا تمام ضمائر کا اعراب محلی ہوگا۔

أَنَا قَاتِمٌ : میں کھڑا ہوں۔

انا ضمیر مرفوع منفصل واحد حکلم مبتدأ مرفوع محلا قائم مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً خبر مبتدأ اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

أَنْتَ غُلَامٌ زَنْدٌ : تو زید کا غلام ہے۔

انت ضمیر مرفوع منفصل برائے واحد مذکر مخاطب مبتدأ مرفوع محلا غلام مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً مضاف زید مفرد منصرف صحیح مجرور بکسرہ لفظاً مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر خبر، مبتدأ اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

أَنْتُمْ جَاهِلُونَ : تم سب لوگ جاہل ہو۔

اتم ضمیر مرفوع منفصل برائے جمع مذکر مخاطب مبتدأ مرفوع محلا جاہلون جمع مذکر سالم مرفوع بالواو لفظاً خبر مبتدأ اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ضَرْبٌ ضَرْبٌ زَنْدٌ : تجھے زید نے مارا۔

ضربک ضرب صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ک ضمیر منصوب متصل برائے واحد مذکر

رتیب الخ
 عائب مفعول بہ منصوب کھا زیہ مفرد بحرف صحیح مرفوع بضم تخطا قائل لیس اپنے قائل اور مفعول بہ سے
 مکرر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ذہنہ ضربتک: زیہ نے تجھے مارا ہے۔

زیہ مفرد بحرف صحیح مرفوع بضم تخطا مبتدأ ضربتک ضرب لیس اس میں ضمیر مستتر
 بسوئے زیہ قائل کہ ضمیر منصوب متصل مفعول بہ لیس اپنے قائل اور مفعول بہ سے مکرر جملہ فعلیہ خبریہ
 ہو کر خبر ہوا مبتدأ کا مبتدأ اپنی خبر سے مکرر جملہ اسبیہ خبریہ ہوا۔

انما یوسف: میں یوسف ہوں۔

انا ضمیر مرفوع متصل برائے واحد حکم مبتدأ مرفوع کھا یوسف غیر بحرف مرفوع بضم تخطا
 خبر مبتدأ اپنی خبر سے مکرر جملہ اسبیہ خبریہ ہوا۔

نحنُ عالمون: ہم عالم ہیں۔

نحن ضمیر مرفوع متصل برائے جمع حکم مبتدأ مرفوع کھا عالمون جمع ذکر سالم مرفوع بالواو
 لکتا خبر۔ مبتدأ اپنی خبر سے مکرر جملہ اسبیہ خبریہ ہوا۔

ضربوہم: انہوں نے ان کو مارا۔

ضربوا میں جمع ذکر عائب فعل ماضی معلوم اس میں واو ضمیر بارز مرفوع متصل برائے جمع
 ذکر عائب اس کا قائل۔ ہم ضمیر منصوب متصل برائے جمع ذکر عائب اس کا مفعول بہ، فعل اپنے قائل
 اور مفعول بہ سے مکرر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ضربنہا عمروؤ: اس عورت کو عمرو نے مارا۔

ضرب میں جمع واحد ذکر عائب فعل ماضی معلوم ہا ضمیر منصوب متصل برائے واحد مؤنث عائب
 اس کا مفعول بہ عمرو مفرد بحرف صحیح مرفوع بضم تخطا اس کا قائل، فعل اپنے قائل اور مفعول بہ سے مکرر
 جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ضربتکھا: ان دو (عورتوں) نے اس (عورت) کو مارا۔

ضربتا میں جمع شئیہ مؤنث عائب تا ضمیر مرفوع متصل بارز برائے شئیہ مؤنث عائب اس کا

ترتیب انحراف

فاعل ہا ضمیر منصوب متصل برائے واحد مؤنث غائب اس کا مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

هُنَّ جَمِيْلَاتٌ: وہ (عورتیں) خوبصورت ہیں۔

ہن ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مؤنث غائب مبتدأ جمیلات جمع مؤنث سالم مرفوع بضمہ لفظاً خبر، مبتدأ اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اِنَّتِ حَسَنَةٌ: تو (لڑکی) خوبصورت ہے۔

انت ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مؤنث مخاطب مبتدأ حسنة مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً خبر، مبتدأ اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ضَرَبْنَاكَ: ہم نے تجھے مارا۔

ضربنا میں ضمیر ماضی معلوم اس میں نا ضمیر بارز مرفوع متصل برائے جمع حکم فاعل ک ضمیر منصوب متصل اس کا مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ضَرَبْتِكُمْ: میں نے تم سب کو مارا ہے۔

ضربت میں ضمیر ماضی معلوم اس میں ت ضمیر بارز مرفوع متصل برائے واحد حکم فاعل ک اس کا فاعل کم ضمیر منصوب متصل برائے جمع مذکر مخاطب اس کا مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

هُمْ ضَاهِلُونَ: وہ لوگ گواہ ہیں۔

ہم ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر غائب مبتدأ، شاہدون جمع مذکر سالم مرفوع بالواو لفظاً خبر، مبتدأ اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

هِيَ ضَارِبَةٌ: وہ (ایک عورت) مارنے والی ہے۔

ہی ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مؤنث غائب مبتدأ ضاربة مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً خبر، مبتدأ اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

هَمَّا جَاهِلَانِ: وہ دو آدمی جاہل ہیں۔

ہما ضمیر مرفوع متصل برائے تثنیہ مذکر غائب مبتدأ، جاہلان تثنیہ مرفوع بالالف لفظاً خبر مبتدأ
اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ضَرَبْتَهُمْ بِكَفْرٍ: ان سب مردوں کو بکفر نے مارا۔

ضرب فعل ماضی معلوم ہم ضمیر منصوب متصل برائے جمع مذکر غائب مفعول بہ بکفر اس کا فاعل
فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

أَنَا أَخُو عُمَرُو: میں عمرو کا بھائی ہوں۔

انا مبتدأ انھو کے از اسماء ستہ مکمرہ مرفوع بالواو لفظاً مضاف عمرو مضاف الیہ مضاف و مضاف
الیہ ملکر خبر، مبتدأ اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ضَرَبْتُكُنَّ هِنْدُ: تم سب عورتوں کو ہندہ نے مارا۔

ضربت صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم کن ضمیر منصوب متصل برائے جمع مؤنث
مخاطب مفعول بہ ہند مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر
جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

نَصَرْتِنِي: تو نے میری مدد کی۔

نصرت صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم، ت ضمیر بارز مرفوع متصل برائے واحد مذکر
مخاطب اس کا فاعل ن وقایہ ی ضمیر منصوب متصل برائے واحد حکلم مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول
بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

نَصَرُونِي: ان سب لوگوں نے میری مدد کی۔

نصرو صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم اس میں واو ضمیر بارز مرفوع متصل برائے جمع مذکر
غائب اس کا فاعل ن وقایہ ی ضمیر حکلم مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا
نَصَرْتِنِي هِنْدُ: ہندہ نے میری مدد کی۔

نصرت صیغہ واحد مؤنث غائب ن وقایہ ی ضمیر حکلم مفعول بہ ہند اس کا فاعل فعل اپنے
فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

أَنْتَ إِبْنُ زَيْدٍ: تو زید کا بیٹا ہے۔

انت ضمیر مرفوع منفصل برائے واحد مذکر مخاطب مبتدأ ابن مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً
مضاف زید مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مگر خبر مبتدأ اپنی خبر سے مگر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

أَنْتُمْ أَبْنَاءُ بَكْرِ: تم سب بکر کے بیٹے ہو۔

اتم ضمیر مرفوع منفصل برائے جمع مذکر مخاطب مبتدأ ابناء جمع مکسر منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً
مضاف بکر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مگر خبر مبتدأ اپنی خبر سے مگر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

أَنْتَ عَمُّ بَكْرِ: تو بکر کا چچا ہے۔

انت ضمیر مرفوع منفصل برائے واحد مذکر مخاطب مبتدأ عم مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً
مضاف بکر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مگر خبر مبتدأ اپنی خبر سے مگر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔
هُوَ خَالِقٌ: وہ (اللہ) پیدا کرنے والا ہے۔

ہو ضمیر مرفوع منفصل برائے واحد مذکر غائب مبتدأ خالق مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً
خبر مبتدأ اپنی خبر سے مگر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

هُمْ مَلَائِكَةُ الرَّحْمَنِ: وہ اللہ کے فرشتے ہیں۔

ہم ضمیر مرفوع منفصل برائے جمع مذکر غائب مبتدأ ملائكة جمع مکسر منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً
مضاف الرحمن غیر منصرف بحکم منصرف بوجہ الف لام مجرور بکسرہ لفظاً مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مگر
خبر، مبتدأ اپنی خبر سے مگر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ: ہم خاص تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور خاص تجھ ہی
سے مدد مانگتے ہیں۔

ایاک ضمیر منصوب منفصل برائے واحد مذکر مخاطب مفعول بہ مقدم منصوب محلاً نعبد صیغہ جمع
حکلم فعل مضارع معلوم اس کے اندر نحن ضمیر مرفوع متصل اس کا فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ
مقدم سے مگر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ علیہا وحرف عطف ایاک مفعول بہ مقدم منصوب محلاً نستعین صیغہ جمع
حکلم فعل مضارع معلوم باب استعمال اس میں نحن ضمیر مستتر واجب الاستتار اس کا فاعل فعل اپنے فاعل

اور مفعول بہ مقدم سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ، معطوفہ علیہا اور معطوفہ ملکر جملہ معطوفہ۔

إِهْدِنَا: دکھا دے، ہم کو۔

اہد میضہ واحد مذکر فعل امر حاضر معلوم اس میں انت ضمیر مستتر مرفوع متصل اس کا فاعل مرفوع
محلّا تا ضمیر منصوب متصل برائے جمع حکلم اس کا مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ
نشائیہ امریہ ہوا۔

عَلَامُنَا قَائِمٌ: ہمارا غلام کھڑا ہے۔

غلام مضاف تا ضمیر مجرور متصل مجرور باضافت برائے جمع حکلم مضاف الیہ مضاف مضاف
الیہ ملکر مبتدأ، قائم اس کی خبر مرفوع بضمہ لفظاً مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔
هَذَا عَبْدِي: یہ میرا غلام ہے۔

ہذا اسم اشارہ برائے واحد مذکر اس کا مشار الیہ محذوف ہے جو اشئی ہے یا الرجل ہے اشارہ
مشار الیہ ملکر مبتدأ، عبدی عبد غیر جمع مذکر سالم مضاف بیائے حکلم مرفوع بضمہ تقدیراً مضاف ی ضمیر
مجرور متصل مجرور باضافت برائے واحد حکلم مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر خبر، مبتدأ اپنی خبر سے ملکر
جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

هَؤُلَاءِ إِخْوَتِي: یہ سب لوگ میرے بھائی ہیں۔

ہؤلاء اسم اشارہ برائے جمع مذکر مؤنث اس کا مشار الیہ الرجال محذوف ہے اشارہ مشار الیہ
ملکر مبتدأ، اخوتی غیر جمع مذکر سالم مضاف بیائے حکلم مرفوع بضمہ تقدیراً مضاف ی ضمیر حکلم مضاف الیہ
مضاف مضاف الیہ ملکر خبر مبتدأ اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔
هَذَا أَدِي: یہ آدمی میرا بھائی ہے۔

ہذا اسم اشارہ اس کا مشار الیہ محذوف الرجل، اشارہ مشار الیہ ملکر مبتدأ، اخی غیر جمع مذکر سالم
مضاف بیائے حکلم مرفوع بضمہ تقدیراً مضاف ی ضمیر حکلم مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر خبر، مبتدأ
اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

هَذَا كِتَابُنَا: یہ ہماری کتاب ہے۔

ترتیب النحو ﴿۲۷﴾

ہذا اسم اشارہ اس کا مشار الیہ الشیء محذوف اشارہ مشار الیہ مکر مبتدأ کتاب مفرد منصرف صح مرفوع بضمہ لفظاً مضاف نا ضمیر مجرور متصل مجرور باضافت برائے جمع متکلم مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مکر خبر مبتدأ اپنی خبر سے مکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

هَذَا نِ سَاحِرَانِ: یہ دونوں جادوگر ہیں۔

ہذا ان اسم اشارہ برائے تشبیہ مذکر اس کا مشار الیہ الرجلان محذوف اشارہ مشار الیہ مکر مبتدأ ساحران تشبیہ مرفوع بالف لفظاً خبر، مبتدأ اپنی خبر سے مکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔
هَذِهِ بِنْتِي: یہ میری بیٹی ہے۔

ہذہ اسم اشارہ برائے واحد مؤنث اس کا مشار الیہ محذوف المرءة یا الصبیۃ اشارہ مشار الیہ مکر مبتدأ، بنتی غیر جمع مذکر سالم مضاف بیائے متکلم مرفوع بضمہ تقدیراً مضاف ی مضاف الیہ، مضاف و مضاف الیہ مکر خبر، مبتدأ اپنی خبر سے مکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ: وہ (اللہ) وہ ذات ہے جس نے تمہیں پیدا کیا۔

ہو ضمیر مرفوع منفصل برائے واحد مذکر غائب مبتدأ، الذی اسم موصول برائے واحد مذکر خلق فعل ماضی معلوم اس میں ہو ضمیر مستتر اس کا فاعل کم ضمیر منصوب متصل برائے جمع مذکر مخاطب اس کا مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ ہوا موصول کا موصول اپنے صلہ سے مکر خبر ہوا ہو مبتدأ کے لئے، مبتدأ اپنی خبر سے مکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

تَبَارَكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ: بابرکت ہے وہ ذات جس نے فرقان نازل کیا۔

تبارک صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم باب تفاعل الذی اسم موصول برائے واحد مذکر نزل صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم باب تفعیل اس میں ہو ضمیر مستتر اس کا فاعل الفرقان منصوب بالفتح لفظاً مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول صلہ مکر فاعل تبارک کا فعل اپنے فاعل سے مکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

قَالَ الَّذِينَ لَا يُرْجُونَ لِقَاءَ نَا: کہا ان لوگوں نے جو ہماری ملاقات کی امید نہیں رکھتے

قال صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم الذین اسم موصول برائے جمع مذکر لایرجون صیغہ

جمع مذکر غائب فعل نفی معلوم اس میں واؤ ضمیر بارز مرفوع متصل برائے جمع مذکر غائب اس کا فاعل، لقاء مفرد منصرف صحیح منصوب بفتح لفظاً مضاف نا ضمیر مجرور متصل باضافت برائے جمع متکلم مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مکر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر صلہ ہوا موصول کا، موصول صلہ مکر فاعل ہوا قال فعل کا فاعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

جَاءَ الَّذِي ضَرَبَ غُلَامَكَ: آیا وہ آدمی جس نے تیرے غلام کو مارا تھا۔

جاء صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم الذی اسم موصول برائے واحد مذکر ضرب فعل اس میں ہو ضمیر مستتر اس کا فاعل غلام مفرد منصرف صحیح منصوب بفتح لفظاً مضاف ک ضمیر مجرور متصل مجرور باضافت برائے واحد مذکر مخاطب مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مکر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر صلہ ہوا موصول کا موصول اپنے صلہ سے ملکر فاعل ہوا جاء فعل کا فاعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

إِيَّائِي ضَرَبْتُ: خاص مجھے تو نے مارا۔

ایای ضمیر منصوب منفصل برائے واحد متکلم مفعول بہ مقدم ضربت صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم اس میں ت ضمیر بارز مرفوع متصل برائے واحد مذکر مخاطب اس کا فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ مقدم سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

إِيَّاكُمْ أَدْعُوا: خاص تم سب لوگوں کو میں بلاتا ہوں۔

ایاکم ضمیر منصوب منفصل برائے جمع مذکر مخاطب مفعول بہ ادعوا صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم اس میں انا ضمیر مستتر مرفوع متصل برائے واحد متکلم اس کا فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ مقدم سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

لَكُمْ جَمَالٌ: خوبصورتی تمہارے لئے ہے۔

لکم لام حرف جر کم ضمیر مجرور متصل مجرور محلاً بحرف جر مجرور جار مجرور مکر متعلق ہوا ثابت مقدم کے ساتھ ثابت صیغہ اسم فاعل اس میں ضمیر ہو مستتر وہ اس کا فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر شبہ جملہ خبر مقدم، جمال مفرد منصرف صحیح مرفوع بضم لفظاً مبتدأ مؤخر، مبتدأ مؤخر اپنی خبر مقدم

سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَهَا زَوْجٌ: اس عورت کا خاوند ہے۔

لام حرف جر ہا ضمیر مجرور متصل مجرور بحرف جر مجرور محلاً جار مجرور ملکر متعلق ہوا ثابت مقدر کے ساتھ ثابت صیغہ اسم فاعل اس میں ضمیر مستتر اس کا فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر شبہ جملہ خبر مقدم زوج مفرد منصرف صحیح مرفوع بضم لفظاً مبتدأ مؤخر مبتدأ مؤخر اپنے خبر مقدم سے ملکر سے جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَهُمْ عِلْمٌ: ان لوگوں کو علم ہے۔

لام حرف جر ہم ضمیر مجرور متصل بحرف جر مجرور جار مجرور ملکر متعلق ہوا ثابت مقدر کے ساتھ ثابت اسم فاعل اسمیں ضمیر اس کا فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر شبہ جملہ خبر مقدم علم مفرد منصرف صحیح مرفوع بضم لفظاً مبتدأ مؤخر، مبتدأ مؤخر اپنے خبر مقدم کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لِي حُزْنٌ: مجھے پریشانی ہے۔

لام حرف جر ی ضمیر مجرور متصل بحرف جر برائے واحد متکلم مجرور محلاً جار مجرور ملکر متعلق ہوا ثابت مقدر کے ساتھ ثابت اسم فاعل اس میں ضمیر اس کا فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر مقدم حزن مفرد منصرف صحیح مرفوع بضم لفظاً مبتدأ مؤخر، مبتدأ مؤخر اپنے خبر مقدم کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

أُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ: اور یہ لوگ ہیں پورے کامیاب۔

اولئک اسم اشارہ اس کا اشارہ الیہ محذوف الرجال ہے اشارہ اشارہ الیہ ملکر مبتدأ ہم ضمیر مرفوع منفصل برائے جمع ذکر غائب مبتدأ ثانی المفلحون جمع ذکر سالم مرفوع بالواو لفظاً خبر مبتدأ ثانی اپنے خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر ہوا مبتدأ اول کے لئے مبتدأ اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

هَذَا الرَّجُلُ خَالِيٌّ: یہ آدمی میرا ماماں ہے۔

ہذا اسم اشارہ برائے واحد ذکر الرجل مفرد منصرف صحیح مرفوع بضم لفظاً اشارہ الیہ اسم اشارہ اور اشارہ الیہ ملکر مبتدأ خالی غیر جمع ذکر سالم مضاف ہیائے متکلم مرفوع بضم تقدیراً مضاف ی ضمیر مجرور

متصل مجرور باضافت برائے واحد متکلم مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر خبر، مبتدأ اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ذَٰئِكَ الرَّجُلَانِ ذَهَبًا: وہ دو آدمی چلے گئے۔

ذائک اسم اشارہ برائے تثنیہ مذکر الرجلان تثنیہ مرفوع بالف لفظاً مشار الیہ اشارہ مشار الیہ ملکر مبتدأ، ذہبا صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی معلوم الف ضمیر بارز ضمیر مرفوع متصل برائے تثنیہ مذکر غائب اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدأ اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا: ہم نے اپنے آپ پر ظلم کیا۔

ظلمنا صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب ضرب یضرب نا ضمیر بارز مرفوع متصل برائے جمع متکلم اس کا فاعل مرفوع محلا النفس جمع مکسر منصوب بالفتح لفظاً مضاف نا ضمیر مجرور متصل مجرور باضافت مضاف الیہ مجرور محلا مضاف ومضاف الیہ ملکر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

أَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُونَ: میں وہ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

اعلم صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم اس میں انا ضمیر مستتر مرفوع متصل برائے واحد متکلم اس کا فاعل مرفوع محلا ما اسم موصول لا تعلمون صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل نفی معلوم اسمیں واو ضمیر بارز مرفوع متصل اس کا فاعل مرفوع محلا فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول صلہ ملکر مفعول ہوا اعلم فعل کے لئے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

هَذَا ذِكْرٌ مُّبَارَكٌ: یہ مبارک ذکر ہے۔

ہذا اسم اشارہ برائے واحد مذکر اس کا مشار الیہ محذوف ہے جو الکلام ہے اشارہ مشار الیہ ملکر مبتدأ، ذکر مفرد منصوب صحیح مرفوع بضم لفظاً موصوف مبارک مفرد منصوب صحیح مرفوع بضم لفظاً صفت موصوف صفت ملکر خبر مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

أَذْكُرُوا بِغَمْبِئِ الْعَيْنِ الَّتِي آتَمَّتْ عَلَيْكُمْ: میرے ان نعمتوں کو یاد کرو جو میں نے کی تم پر۔

اذکروا صیغہ جمع مذکر فعل امر حاضر معروف اس میں واو ضمیر بارز مرفوع متصل اس کا فاعل

مرفوع محلا نعمتی غیر جمع مذکر سالم مضاف بیائے متکلم منصوب بفتح تقدیراً مضاف ی ضمیر متکلم مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر موصوف الی اسم موصول برائے واحد مؤنث نعمت صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معلوم ت ضمیر بارز مرفوع متصل اس کا فاعل مرفوع محلا فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ موصول صلہ ملکر صفت ہوا نعمتی کا موصوف صفت ملکر مفعول ہوا اذ کروا فعل کا فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ امریہ ہوا۔

لَكُمْ مَا سَأَلْتُمْ : تمہارے لئے وہ ہے جو تم سوال کرتے ہو۔

لام حرف جر کم ضمیر مجرور متصل برائے جمع مذکر مخاطب مجرور محلا جار مجرور متعلق ہوا اثابت کے ساتھ ثابت صیغہ اسم فاعل اسمیں ضمیر مستتر اس کا فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر شبہ جملہ ہو کر خبر مقدم، ما اسم موصول سألتم صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم اس میں تم ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر مخاطب اس کا فاعل مرفوع محلا فعل اپنے فاعل سے ملکر صلہ ہوا موصول کا، موصول صلہ ملکر مبتدأ مؤخر مبتدأ مؤخر خبر مقدم سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

إِنَّا كَمَا أَعْطَيْتُمْ : خاص تم دونوں کو میں نے دیا۔

ایا کا ضمیر منصوب منفصل منصوب محلا برائے تثنیہ مذکر مخاطب مفعول بہ مقدم اعطیت صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معلوم باب افعال ت ضمیر بارز مرفوع متصل اس کا فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول مقدم سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

إِنَّا هُنَّ نَكَحْتُمْ : خاص ان عورتوں سے میں نے نکاح کیا۔

ایا ہن ضمیر منصوب منفصل برائے جمع مؤنث غائب مفعول بہ مقدم منصوب محلا نکحت صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معلوم ت ضمیر بارز مرفوع متصل برائے واحد متکلم فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

إِنَّا كَضَرْنَا : خاص تجھے میں نے مارا۔

ایا ک ضمیر منصوب منفصل برائے واحد مذکر مخاطب مفعول بہ مقدم ضربت فعل فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول مقدم سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

عِلْمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوا: وہ (اللہ) وہ جانتا ہے جو تم نہیں جانتے۔

علم صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم اس میں ہو ضمیر مستتر اس کا فاعل ما اسم موصول لم تعلموا صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل جہ معلوم اس میں واو ضمیر بارز مرفوع متصل برائے جمع مذکر غائب اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر صلہ موصول کا، موصول صلہ ملکر مفعول ہوا علم کا فعل اپنے فاعل اور مفعول یہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

هَؤُلَاءِ أَصْحَابِي: یہ آدمی میرے دوست ہیں۔

ہؤلاء اسم اشارہ برائے جمع مذکر اس کا مشار الیہ الرجال محذوف ہے اشارہ مشار الیہ ملکر مبتدأ، اصحابی غیر جمع مذکر سالم مضاف بیائے متکلم مرفوع بضمہ تقدیراً مضاف ی ضمیر متکلم مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر خبر، مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

قَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ: سن لی اللہ نے بات اس عورت کی جو تجھ سے

جھگڑ رہی تھی۔

قد حرف تحقیق سمع فعل ماضی معلوم اللہ مرفوع بضمہ لفظاً اس کا فاعل قول مفرد منصرف صحیح منصوب بالتحذیر لفظاً مضاف الی اسم موصول برائے واحد مؤنث تجادل صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع معلوم باب معاقلہ اس کے اندر ہی ضمیر مستتر اس کا فاعل ک ضمیر منصوب متصل برائے واحد مذکر مخاطب مفعول یہ فعل اپنے فاعل اور مفعول یہ سے ملکر صلہ موصول صلہ ملکر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول ہوا سمع فعل کا فعل اپنے فاعل اور مفعول یہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

هَذَا جِزَاهُمْ: یہ درہم ہے۔

ہذا اسم اشارہ برائے واحد مذکر اس کا مشار الیہ محذوف الھی ہے اشارہ مشار الیہ ملکر مبتدأ، درہم مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً خبر، مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

هَذَا كَلْبٌ: یہ کتا ہے۔

ہذا اسم اشارہ الھی مشار الیہ مبتدأ کلب خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔
عَلِمْتُ نَفْسَ مَا أَحْضَرْتُ: جان لے گا ہر ایک جی جو لے کر آیا ہے۔

ترتیب انھو ﴿ ۳۳ ﴾

علمت صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم نفس مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً فاعل ماموصولہ احضرت صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم باب افعال اس میں ہی ضمیر مستتر اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے ملکر صلہ موصول صلہ ملکر مفعول یہ ہوا فعل اپنے فاعل اور مفعول یہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

لَهُمْ كَمَالٌ: ان کے لئے کمال ہے۔

لام حرف جر ہم ضمیر مجرور متصل برائے جمع مذکر غائب مجرور بحرف جر مجرور محلاً جار مجرور ملکر متعلق ہوا ثابت کے ساتھ ثابت صیغہ اسم فاعل اس میں ضمیر مستتر اس کا فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبر مقدم کمال مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً مبتدأ مؤخر خبر مقدم اپنے مبتدأ مؤخر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَضْرَبُوهُنَّ: تم سب مردان سب عورتوں کو مارو۔

اضر بوا صیغہ جمع مذکر امر حاضر معلوم واو ضمیر بارز مرفوع متصل اس کا فاعل مرفوع محلاً ہن ضمیر منصوب متصل برائے جمع مذکر غائب اس کا مفعول بہ منصوب محلاً فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ انشائیہ امریہ ہوا۔

جَاءَ الَّذِيْ اَعْطَاكَ: آیا وہ آدمی جس نے تجھے دیا تھا۔

جاء صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم الذی اسم موصول برائے واحد مذکر اعطا صیغہ واحد مذکر اعطا فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید ناقص یائی از افعال اس میں ہو ضمیر مستتر اس کا فاعل ک ضمیر منصوب متصل برائے واحد مذکر مخاطب مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر صلہ موصول صلہ ملکر فاعل ہوا جاء کا فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

رَبُّنَا اللّٰهُ: ہمارا رب اللہ ہے۔

رب مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً مضاف تا ضمیر مجرور متصل برائے جمع حکم مجرور باضافت مضاف الیہ مجرور محلاً مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدأ لفظ اللہ خبر مبتدأ اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

رَسُوْلُنَا مُحَمَّدًا: ہمارے رسول محمد ﷺ ہے۔

رسول مضاف نا ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ ملکر مبتداً محمد خبر مبتدا خبر ملکر

جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

قَبَلْنَا بَيْتَ اللّٰهِ: ہمارا قبلہ بیت اللہ ہے۔

قبلہ مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً مضاف نا ضمیر مجرور متصل برائے جمع متکلم مجرور
باضافت مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مرکب اضافی مبتداً بیت مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً
مضاف اللہ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر خبر مبتداً خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَا اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ: میں عبادت نہیں کرتا اس چیز کی جس کی تم عبادت کرتے ہو۔

لا نافیہ اعبد صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد از باب نصر اس میں اتا ضمیر مستتر
مرفوع متصل فاعل مرفوع محلا ما موصولہ تعبدون صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم واو ضمیر بارز
مرفوع متصل اس کا فاعل اسکا مفعول بہ ہ ضمیر محذوف ہے جو کہ موصول کی طرف راجع ہے فعل اپنے
فاعل اور مفعول بہ سے ملکر صلہ ہوا موصول کا موصول صلہ ملکر مفعول ہوا لا اعبد کا فعل اپنے فاعل اور
مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

لَكُمْ دِيْنُكُمْ: تمہارے لئے تمہارا دین ہے۔

لکم جار مجرور متعلق ہوا ثابت مقدر کے ساتھ ثابت اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر مقدم
دین مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً مضاف کم مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مبتداً مؤخر، مبتداً
مؤخر اپنے خبر مقدم سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

قَدْ اَلْفَلَحَ مَنْ رَزَقَهَا: تحقیق مراد کو پہنچا جس نے اس (نفس) کو سنوار لیا۔

قد حرف تحقیق الفح فعل ماضی باب افعال من موصولہ زکھا زکھی صیغہ واحد مذکر غائب فعل
ماضی معلوم باب تفعیل اس میں ضمیر مستتر ہو وہ اس کا فاعل ہا ضمیر منصوب متصل برائے واحد مؤنث
قائب مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر صلہ ہوا موصول کا موصول صلہ ملکر فاعل الفح فعل کا
فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مَا لِدِمَّ مَنْ سَكَّتْ: پشیمان نہیں ہوا وہ جو خاموش ہوا۔

مانافیہ غیر عاملہ عدم فعل ماضی من اسم موصول سکت فعل ماضی صیغہ واحد مذکر غائب اور مثنوی مجرد صحیح از باب نصر ضمیر اس میں فاعل فعل فاعل ملکر صلہ ہوا موصول کا موصول صلہ ملکر فاعل ہوا عدم کا فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

أَيْتَكُمْ ضَرْبٌ زَيْدًا: تم میں سے کس نے زید کو مارا ہے۔

ای مضاف کم مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدأ ضرب فعل اس میں ضمیر اس کا فاعل زید مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ انشائیہ استفہامیہ ہوا۔

آيَةُ امْرَأَةٍ زَوْجَتِكَ: کوئی عورت تمہاری بیوی ہے۔

ایہ مضاف امرء مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدأ زوجہ مضاف ک ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر خبر، مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ انشائیہ استفہامیہ ہوا۔

مشق نمبر ﴿ ۸ ﴾

ذیل کے مثالوں میں اسماء افعال اور ظروف کو پہچانو اور ہر ایک مثال کا

ترجمہ و ترکیب لکھو؟

جواب:- ترجمہ اور ترکیب ساتھ ساتھ کریں گے اور ترکیب ہی میں

امور مطلوبہ کی نشاندہی کریں گے۔

فَتَعَانَ بَيْنَ زَيْدٍ وَعَمْرٍو: زید اور عمرو میں جدائی ہو گئی۔

فتان اسم فعل بمعنی ماضی معناه افتراق افتراق صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم مثنوی مزید فی صحیح از باب التعلال اس میں ضمیر مستتر اس کا فاعل بین مضاف زید معطوف علیہ واو حرف عطف عمرو معطوف، معطوف علیہ معطوف ملکر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر ظرف مفعول فیہ ہوا فعل کے لئے فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ترتیب النحو ﴿۳۶﴾

نوٹ:- اس طرح بھی ترکیب کر سکتے ہیں کہ شتان بمعنی افتراق پھر افتراق فعل بین زید عمرو مضاف مضاف الیہ اس کا فاعل پھر فعل فاعل ملکر جملہ فعلیہ خبریہ۔

فائدہ:- فعل کی نسبت جب لازم النصب کی طرف کی جائے یعنی وہ فاعل بنے تو اس کو بعض نحو یوں کے نزدیک منصوب رکھا جاتا ہے اس لئے بین منصوب ہوتے ہوئے بھی فاعل ہے کما ہو معمرح فی شروح الکافیۃ عند قول صاحب الکافیۃ المفعول معہ۔

هَيَّاهُتْ يَوْمَ الْعَيْدِ: عید کا دن دور ہوا۔

ہیہات اسم فعل بمعنی ماضی معنہ بعد، بعد فعل ماضی معلوم یوم مضاف العید مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر فاعل ہو فعل کا فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔
بَلَّهَ زَيْدًا: زید کو چھوڑ دے۔

بلہ اسم فعل بمعنی امر حاضر معنہ دع صیغہ واحد مذکر امر حاضر اس میں انت ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا زید مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ امریہ ہوا۔
حَيْهَلِ الصَّلَاةَ: نماز کی طرف آؤ۔

حیہل اسم فعل معنہ لبت صیغہ واحد مذکر امر حاضر معلوم اس میں ضمیر مستتر اس کا فاعل الصلوة مفعول بہ، فعل فاعل اور مفعول بہ ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ امریہ ہوا۔

جِنَّتَكَ إِذْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ: میں تیرے پاس آیا تھا جب سورج طلوع ہوا تھا۔
جنگت جمع فعل ت ضمیر بارز اس کا فاعل ک ضمیر مفعول بہ اذ ظرفیہ مضاف طلعت فعل العس فاعل فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول فیہ ہو فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

إِنِّكَ إِذَا جَاءَ زَيْدًا: میں تیرے پاس آؤں گا جب زید آئے گا۔

اتی فعل اس میں ضمیر مستتر اس کا فاعل ک ضمیر مفعول بہ اذ ظرفیہ مضاف جاء فعل زید اس کا فاعل فعل فاعل ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول فیہ اتی فعل کے لئے فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ترتیب النحو ﴿۳۷﴾

كَيْفَ حَالِكٌ: آپ کا کیا حال ہے۔

کیف طرف زمان مفعول فیہ برائے فعل محذوف مثبت فعل ضمیر مستتر اس کا فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ خبر مقدم حالک مضاف مضاف الیہ مبتدأ مؤخر مبتدأ مؤخر اپنے خبر مقدم سے ملکر جملہ اسمیہ استفہامیہ ہوا۔

أَيَّانَ يَوْمَ الدِّينِ: قیامت کا دن کب ہوگا۔

ایان طرف زمان مفعول فیہ برائے فعل محذوف مثبت فعل فاعل اور مفعول فیہ ملکر خبر مقدم یوم الدین مضاف مضاف الیہ مبتدأ مؤخر مبتدأ مؤخر اپنے خبر مقدم سے ملکر جملہ اسمیہ استفہامیہ ہوا۔
نَصْرَتُكَ أَمْسٍ: میں نے کل تمہاری مدد کی تھی۔

نصرتک نصرت فعل ت ضمیر بارز اس کا فاعل ک ضمیر اس کا مفعول بہ منصوب محلا امس طرف زمان مفعول فیہ منصوب محلا فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔
مَا رَأَيْتَ زَيْدًا مُذْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ: میں نے جمعے کے دن سے زید کو نہیں دیکھا۔

مانا فیہ رأیت فعل فاعل زید مفعول بہ مذ مبتدأ یوم الجمعة مضاف مضاف الیہ خبر، مبتدأ خبر ملکر مفعول فیہ ہوا فعل کا فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔
مَا صَرَفْتَهُ قَطُّ: میں نے اس کو کبھی نہیں مارا۔

مانا فیہ ضربت فعل فاعل ضمیر مفعول بہ منصوب محلا قط طرف زمان مفعول فیہ منصوب محلا فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

بِذَلِكَ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ: اللہ کا ہاتھ کما یلیق بشانہ ان کے ہاتھوں کے اوپر ہے۔

یہ مضاف اللہ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدأ فوق ظرف مکان مضاف ایدی مضاف الیہ مضاف ہم مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مضاف الیہ ہوا فوق کے لئے مضاف مضاف الیہ ملکر ثابت مقدر کے لئے مفعول فیہ ہوا ثابت اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر شبہ جملہ ہو کر خبر ہوا مبتدأ کے لئے، مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

ترتیب انحو ﴿۲۸﴾

جلست فعل فاعل فوق ظرف مکان مضاف عمرو مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول فیہ ہوا جلست فعل کے لئے فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

إِجْلِسُ حَيْثُ جَلَسَ زَيْدٌ: جہاں زید بیٹھا ہے وہی بیٹھ جاؤ۔

اجلس فعل امر اس میں ضمیر مستتر اس کا فاعل حیث مضاف جلس فعل زید فاعل فعل فاعل ملکر جملہ فعلیہ مضاف الیہ ہوا مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول فیہ ہوا فعل کے لئے فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ امریہ انشائیہ ہوا۔

إِمْشِ قَدَامَ بَكْرٍ: بکر کے آگے چلو۔

امش فعل امر اس میں ضمیر مستتر اس کا فاعل قدام ظرف مکان مضاف بکر مضاف الیہ مضاف الیہ ملکر مفعول فیہ ہوا امش فعل کا فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ امریہ ہوا ضَعُ هَذَا فَوْقَ السُّطْحِ: اس کو چھت کے اوپر رکھو۔

ضع فعل امر اس میں ضمیر مستتر اس کا فاعل ہذا اسم اشارہ مشار الیہ محذوف الیہ، اشارہ مشار الیہ ملکر مفعول بہ فوق ظرف مکان مضاف اسط مضاف الیہ مجرور بالکسرہ مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول فیہ ضَعُ فعل کا فاعل اپنے فاعل مفعول بہ اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ امریہ ہوا۔

فَضَلْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ: ہم نے بعض (انبیاء) کو بعض پر فضیلت دی۔

فعلنا فعل فاعل بعضهم مضاف مضاف الیہ مفعول بہ فوق ظرف مکان مضاف بعض مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول فیہ فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا كَمْ دَرَاهِمًا عِنْدَكَ: تیرے پاس کتنے درہم ہیں۔

کم استفہامیہ میز درہما تیز میز تیز ملکر مبتدأ، عند مضاف ک ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول فیہ ثابت مقدر کے لئے ثابت اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر شبہ جملہ خبر مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مَلَكَتْ كَلِمًا وَكَلَّمَا بَرَهْمًا: میں مالک ہوں اے اے درہم کا۔

ملکت فعل فاعل کذا معطوف علیہ واو حرف عطف کذا معطوف معطوف علیہ اور معطوف ملکر

ترتیب النحو ﴿ ۳۹ ﴾

میز در ہا تمیز میز تمیز مکر مفعول پہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

قُلْتُ لِزَيْدٍ كَيْتٌ وَكَيْتٌ: میں نے زید کو ایسا دیا کہا۔

قلت فعل فاعل لام زائدہ جارہ زید مجرور لفظاً منصوب محلاً اور مفعول بہ کیت و کیت معطوف علیہ معطوف مفعول بہ ثانی ہوا، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مَشَيْتُ خَلْفَكَ: میں تیرے پیچھے چلا۔

مشیت فعل فاعل خلف طرف مکان مضاف ک ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مکر مفعول فیہ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

قَعَدَ زَيْدٌ تَحْتَ الشَّجَرَةِ: زید درخت کے نیچے بیٹھا۔

قعد فعل زید فاعل تحت طرف مکان مضاف الشجرة مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مکر مفعول فیہ فعل فاعل اور مفعول فیہ مکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

لَا أُعْطِيهِ عَوْضٌ: میں اس کو کبھی نہیں دوں گا۔

لا نافیہ اعطى فعل اس میں ضمیر مستتر اس کا فاعل ضمیر مفعول بہ عوض طرف زمان مفعول فیہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ: جب آجائے اللہ کی مدد۔

اذا شرطیہ جاء فعل نصر مضاف اللہ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مکر فاعل فعل اپنے فاعل سے مکر جملہ فعلیہ ہو کر شرط۔ فتح بجزا ہوا۔

إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ: جب ہلا دی جائیگی زمین۔

اذا شرطیہ زلزلت صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی مجہول باب فعلتہ الارض نائب فاعل فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مکر جملہ فعلیہ ہو کر شرط یومیذہ تحدث جزا ہوا۔

جَاءَ زَيْدٌ قَبْلَكَ: زید تم سے پہلے آیا۔

جاء فعل زید فاعل قبل طرف زمان مضاف ک ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مکر مفعول فیہ منصوب بالفتح لفظاً فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ترتیب نحو ﴿۴۰﴾

رَأَيْتُ زَيْدًا قَبْلَ يَوْمِ الْجُمُعَةِ: میں نے زید کو جمعہ کے دن سے پہلے دیکھا۔

رأیت فعل فاعل زید مفعول بہ منصوب بالفتحة لفظاً قبل طرف زمان مضاف یوم مضاف الیہ مضاف الجمدة مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مکرر مفعول فیہ ہوا منصوب بالفتحة لفظاً فعل کے لئے اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مکرر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

عَرَفْتُ عَمْرًا قَبْلُ: میں نے اس سے پہلے عمرو کو پہچانا۔

عرفت فعل فاعل عمرو مفعول بہ قبل مبنی برضم طرف زمان مفعول فیہ منصوب محلاً فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مکرر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مَا رَأَيْتُهُ بَعْدُ: میں نے اس کے بعد اس کو نہیں دیکھا۔

ما رآیتہ فعل فاعل اور مفعول بہ بعد مبنی برضم طرف زمان مفعول فیہ منصوب محلاً فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مکرر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

﴿تعیین اقسام معروفہ﴾

ضائر	اسمائ اشارات	اعلام	اسمائ اصوات	معرفہ بہ ندا
أَنَا	هَذَا	يُوسُفُ	مَنْ	
نَحْنُ	هَذِهِ	مَا		
ي	هَؤُلَاءِ			
ه	ذَٰلِكُمْ			

معرفہ بالف لام

اللَّهِ

الرَّجُلِ

الْمَرْءِ

الْقَلْبِ

الكَلَامِ

معرفة باضاف

أَخِي

عَنْكَ

جِلْمَ الرَّجُلِ

عَوْنَهُ

حَزَنَةَ الْمَرْءِ

كَنْزُهُ	القلوب
كَلَامُ اللَّهِ	الخير
دَوَاءُ الْقَلْبِ	الجاهل
لِيُنَ الْكَلَامِ	الصلوة
قَيْدُ الْقُلُوبِ	الدين
صَبْرُكَ	الزكاة
صَمْتُ الْجَاهِلِ	المال
سِتْرَةٌ	الصوم
اخْتَى	الحج
مَعْرِفَةٌ بِأَضَافَتِ	معرفة بالف لام
عَبِيدِي	القلب
عِمَادُ الدِّينِ	الشيطان
ذِكْرُ اللَّهِ	
طَمَائِيهِ الْقُلُوبِ	
ذِكْرُ اللَّهِ	
أَوْلِيَاءُهُ	

مشق نمبر ﴿۹﴾

امثلہ ذیل میں معرفہ کے اقسام پہچانو اور ان جملوں کی ترکیب اور ترجمہ کرو؟

جواب:- پہلے معرفہ کی اقسام کی تعیین اس کے بعد ترجمہ و ترکیب کریں گے۔

أَنَا يُوسُفُ: میں یوسف ہوں۔

انا ضمیر مرفوع متصل مبتدأ مرفوع محلا یوسف خبر مبتدأ اور خبر مکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

هَذَا أَخِي: یہ آدمی میرا بھائی ہے۔

ہذا اسم اشارہ مشار الیہ محذوف کے ساتھ مکر مبتدأ مرفوع محلا اخي مضاف مضاف الیہ مکر خبر مبتدأ اور خبر مکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

هَذَا عَبْدُكَ: یہ تیرا غلام ہے۔

ہذا گذر گیا، مبتدأ عبدک مضاف مضاف الیہ مکر خبر، مبتدأ اور خبر مکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

جَلَّمَ الرَّجُلُ عَوْنَهُ: آدمی کی بروباری اس کی مدد ہے۔

علم مضاف الرجل مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مکر مبتدأ، عونہ مضاف مضاف الیہ مکر خبر، مبتدأ اور خبر مکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

جَوْزَةٌ الْمَرْءِ كَنْزُهُ: آدمی کا پیشہ (کارگیری) اس کا خزانہ ہے۔

حرف مضاف المرء مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مکر مبتدأ، کنزہ مضاف مضاف الیہ خبر مبتدأ اور خبر مکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

كَلَامُ اللَّهِ ذَوَاءُ الْقَلْبِ: اللہ کا کلام دلوں کی دوائی ہے۔

کلام اللہ مضاف مضاف الیہ مبتدأ، دواء القلب مضاف مضاف الیہ خبر، مبتدأ اور خبر مکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَيْنُ الْكَلَامِ مِثْلُ الْقَلْبِ: نزم کلام دلوں کو قید کرنے والی ہے۔
لین الکلام مضاف مضاف الیہ مبتدأ قید القلوب مضاف مضاف الیہ خبر، مبتدأ خبر ملکر جملہ

اسیہ خبریہ ہوا۔

نَحْنُ مُسْتَغْفِرُونَ: ہم استغفار کرنے والے ہیں۔

نحن مبتدأ مستغفرون صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب استعمال اور نحن
اس کا فاعل مرفوع محلا اسم فاعل اور فاعل ملکر شبہ جملہ خبر ہوا مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

طَابَ مَنْ وَفَّقَ بِاللَّهِ: اچھا ہے وہ جس نے اللہ پر اعتماد کیا۔

طاب صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد اجوف یائی از باب ضرب یضرب من
موصولہ وثق فعل ضمیر مستتر اس کا فاعل باء حرف جار اللہ مجرور جار مجرور ملکر متعلق ہوا وثق فعل کے ساتھ فعل
اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر صلہ ہوا موصول کا موصول صلہ ملکر فاعل ہوا طاب فعل کا فاعل اپنے فاعل
سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

صَبْرُكَ يُورِثُ الْخَيْرَ: تیرا صبر کرنا خیر کا وارث ہوتا ہے۔

صبرک مضاف مضاف الیہ مبتدأ، یورث فعل ضمیر مستتر اس کا فاعل الخیر مفعول یہ فعل اپنے
فاعل اور مفعول یہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

صَمْتُ الْجَاهِلِ سْتُرَةٌ: جاہل کی خاموشی اس کی پردہ ہے۔

صمت الجاہل مضاف مضاف الیہ مبتدأ، سترہ مضاف مضاف الیہ خبر، مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ
خبریہ ہوا۔

هَذَا مَا كُنْزْتُمْ: یہ وہ ہے جس کو تم جمع کرتے تھے۔

ہذا اسم اشارہ مشار الیہ محذوف کے ساتھ ملکر مبتدأ، ما موصولہ کنزتم صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل
ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب ضرب یضرب فعل فاعل ملکر صلہ موصول صلہ ملکر خبر، مبتدأ اور خبر ملکر جملہ
اسمیہ خبریہ ہوا۔

ہذہ اسم اشارہ مشار الیہ محذوف سے ملکر مبتدأ اختی مضاف مضاف الیہ ملکر خبر، مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

هُؤَلَاءِ عِبِيدِي: یہ میرے غلام ہیں۔

ہولاء اسم اشارہ مشار الیہ محذوف سے ملکر مبتدأ، عبیدی مضاف مضاف الیہ ملکر خبر، مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

الصَّلَاةُ عِمَادُ الدِّينِ: نماز دین کا ستون ہے۔

الصَّلَاةُ مبتدأ مرفوع بضمہ لفظاً عماد الدین مضاف مضاف الیہ ملکر خبر، مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

الزَّكَاةُ يُزِيحِي الْمَالَ: زکوٰۃ مال کو پاک کرتا ہے۔

الزَّكَاةُ مبتدأ مرفوع بضمہ لفظاً یزکی صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم فعل فاعل المال مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

الصَّوْمُ جُنَّةٌ: روزہ ڈھال ہے۔

الصوم مبتدأ جزیہ خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

الْحَجُّ مُطَهِّرٌ: حج پاک کرنے والا ہے۔

الحج مبتدأ مطہر خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ذَكَرُ اللّٰهِ طَمَإِينَةُ الْقُلُوبِ: اللہ کا ذکر دلوں کا اطمینان ہے۔

ذکر اللہ مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدأ، طمائیۃ القلوب مضاف مضاف الیہ ملکر خبر، مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لِذِكْرِ اللّٰهِ أَكْثَرُ: البتہ اللہ کا ذکر سب سے بڑا ہے۔

لام تاکید یہ ذکر اللہ مضاف مضاف الیہ مبتدأ، اکبر خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُونَ: اللہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔

اللہ مبتدأ معلوم فعل اس میں ضمیر مستتر اس کا فاعل ما موصول تصنعون فعل فاعل صلہ، موصول صلہ

ترتیب الخو
 ﴿ ۴۵ ﴾
 مکر مفعول پہ ہوا یعلم فعل کا فعل فاعل اور مفعول پہ مکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدأ خبر مکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ذَلِكُمُ الشَّيْطَانُ يُخَوِّفُ أَوْلِيَاءَهُ: یہ شیطان ہے جو اپنے دوستوں کو ڈراتا ہے۔
 ذلکم اسم اشارہ الشیطان مشار الیہ اشارہ الیہ مکر مبتدأ، یخوف فعل اس میں ضمیر اس کا فاعل اولیاء مضاف مضاف الیہ مکر مفعول پہ منصوب بالفتح لفظاً، فعل فاعل مفعول پہ مکر خبر، مبتدأ خبر مکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مشق نمبر ﴿ ۱۰ ﴾

امثلہ ذیل میں ہر کلمہ میں مذکر مؤنث اور مؤنث کی قسمیں اور واحد اور ثنائی و مجموع کو بتاؤ اور ہر مثال کا ترجمہ و ترکیب بھی کرو؟
 جواب:- پہلے مؤنث و مذکر، واحد، ثنائی جمع علیحدہ علیحدہ لکھے جاتے ہیں
 اس کے بعد ترجمہ و ترکیب کریں گے۔

تعیین اقسام	مؤنث	مذکر
مؤنث لفظی	سلامة	الانسان
مؤنث معنوی	نفس	حبس
مؤنث لفظی	سادة	الارذال
مؤنث لفظی	امة	الرجال
مؤنث لفظی	الفقهاء	المملوک
مؤنث معنوی	الدنيا	العدل
تعیین اقسام	مؤنث	مذکر
مؤنث لفظی	مشحونة	عباد
مؤنث لفظی	الزرايا	مکرمون

مؤنث حقيقي	بقرة	الشيخان
مؤنث لفظي	صفراء	الفضل
مؤنث لفظي	السماء	النجدين
مؤنث لفظي	منقطرة	لبن
مؤنث معنوي	الشمس	حرام
مؤنث لفظي	القيامة	الله
تعيين اقسام	مؤنث	مذكر
مؤنث لفظي	واقعة	زيد
مؤنث لفظي	آلة	
مؤنث لفظي	دولة	
مؤنث لفظي	الملئكة	
مؤنث لفظي	الصحابه	
مؤنث حقيقي	الشاة	
مؤنث لفظي	نظيفة	
مؤنث حقيقي	اتان	
مؤنث حقيقي	ناقة	
مؤنث حقيقي	امرءة	
مؤنث معنوي	ارض	
مؤنث لفظي	واسعة	
مجموع	مؤنث	واحد
سادة	الشيخان	سلامة
الفقهاء	النجدين	الالسان

الارذال.	یومین	حبس
الرجال		النفس
الملوک		الامة
الملائكة		الدنيا
عباد		مشحولة
مکرمون		بقرة
الصحابه		السماء
		منفطرة

الشمس القيامة واقعة دولة الفضل الايمان آفة الشاة
 حرام العدل نظيفة ناقة الارض لبن الله
 امرءة زيد ارض واسعة
 یہ سارے واحد ہیں۔

سَلَامَةٌ الْإِنْسَانِ لِيُحْبِسَ النَّفْسِ: انسان کی سلامتی نفس کو کنٹرول کرنے میں

۴۔

سلامتہ مضاف الانسان مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مجداً، فی حرف جار حبس مضاف
 النفس مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مجرور جار مجرور ملکر متعلق ہوا ثابتہ مقدر کے ساتھ، ثابتہ صیغہ
 ام فاعل اس میں ہی ضمیر مستتر اس کا فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر شبہ جملہ خبر ہوا مبتدأ
 لود خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

سَادَةُ أُمَّةِ الْفُقَهَاءِ: امت کے سردار فقہاء ہیں۔

سادة الامة مضاف مضاف الیہ مبتدأ، الفقہاء خبر، مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

أَلَلْنَا مَشْحُونَةٌ بِالرَّزَايَا: دنیا مصیبتوں سے بھری ہوئی ہے۔

الدنيا مبتدأ مشحونة بالرزایا: دنیا مصیبتوں سے بھری ہوئی ہے۔

الرزایا مجرد جار مجرور ملکر متعلق ہوا مثنویہ کے ساتھ، اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے ملکر خبر مبتدأ اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

هِيَ بَقْرَةٌ صَفْرَاءُ: وہ زرد گائے ہے۔

ہی مبتدأ بقرة موصوف صفراء صفت موصوف صفت ملکر خبر، مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

السَّمَاءُ مُنْفَطِرَةٌ: آسمان پھٹنے والی ہے۔

السماء مبتدأ منظر خبر، مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

الشمس تَكْوَرُ: سورج کی روشنی ختم کر دی جائے گی۔

الشمس مبتدأ، تكور صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع مجہول ثلاثی مزید فیہ اجوف وادی از

باب تفعیل اس میں ضمیر مستتر اس کا نائب فاعل فعل اپنے نائب فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدأ اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

الْقِيَامَةُ وَاقِعَةٌ: قیامت واقع ہونے والی ہے۔

القیامۃ مبتدأ واقعة خبر، مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ذُوْلَةُ الْأَرْذَالِ إِلَهَ الرَّجَالِ: رذیلوں کی دولت آدمیوں کے لئے آفت ہے۔

دولۃ مضاف الارذال مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدأ انہ الرجال مضاف مضاف

الیہ ملکر خبر، مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ذُوْلَةُ الْمُلُوكِ الْعَدْلُ: بادشاہوں کی دولت عدل ہے۔

دولۃ الملوك مضاف مضاف الیہ مبتدأ، العدل خبر، مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

الْمَلَائِكَةُ عِبَادٌ مُكْرَمُونَ: فرشتے اللہ کے عزت مند بندے ہیں۔

الملائكة مبتدأ، عباد موصوف مکرمون صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول اور اس میں ہم ضمیر اس کا

نائب فاعل اسم مفعول اپنے نائب فاعل کے ساتھ ملکر صفت ہوا، موصوف صفت ملکر خبر، مبتدأ اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

الشُّبْحَانِ الْفَضْلُ الصُّحَابَةُ: شیخین (ابوبکرؓ، عمرؓ) صحابہ میں سب سے افضل ہیں۔

زُحَيْبِ الْخُو ﴿٢٩﴾

الشیخان مبتدأً افضل الصحابة مضاف مضاف الیه خبر، مبتدأً اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

هَدَيْتُهُ النَّجْدَيْنِ: ہم نے اس کو (انسان) دو راستوں کی راہنمائی کی ہے۔

ہدینا فعل نا ضمیر فاعل ہ مفعول اول النجدین مفعول ثانی فعل اپنے فاعل اور اور دونوں مفعولوں سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

الشَّاةُ نَظِيفَةٌ: بکری پاک ہے۔

الشاة مبتدأً، نظيفة خبر مبتدأً اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَبَنُ الْأَتَانِ حَرَامٌ: گدھی کا دودھ حرام ہے۔

لبن الاتان مضاف مضاف الیه مبتدأً، حرام خبر مبتدأً اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

هَذِهِ نَاقَةٌ لِلَّهِ: یہ اللہ کی اونٹنی ہے۔

ہذہ اسم اشارہ مشار الیہ محذوف سے ملکر مبتدأً ناقۃ اللہ مضاف مضاف الیہ ملکر خبر، مبتدأً اور خبر

ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

هَذِهِ امْرَأَةٌ زَيْدٌ: یہ زید کی بیوی ہے۔

ہذہ اسم اشارہ مشار الیہ محذوف سے ملکر مبتدأً، امرءة زید مضاف مضاف الیہ ملکر خبر مبتدأً اور

خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

أَرْضُ اللَّهِ وَاسِعَةٌ: اللہ کی زمین وسیع (چوڑی) ہے۔

ارض اللہ مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدأً، واسعة خبر، مبتدأً اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

خَلَقَ الْأَرْضَ فِي يَوْمَيْنِ: اللہ نے زمین دو دنوں میں پیدا کی۔

خلق فعل ماضی ضمیر مستتر اس کا فاعل الارض مفعول بہ فی جار یومین اس کا مجرور بالیائے لفظاً

جار مجرور متعلق ہوا خلق فعل کے ساتھ، فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مشق نمبر ﴿۱۱﴾

ذیل کی لکھی ہوئی جمع کے صیغوں میں ان سوالات کا جواب کہ کون جمع مکسر ہے اور کون جمع تصحیح؟ اور جمع تصحیح کی کونسی قسم ہے، جمع مذکر یا جمع مؤنث اور کون جمع قلت ہے اور کون جمع کثرت، اور کون ثلاثی کی جمع اور کون رباعی اور کون خماسی کی، اور ان جمع کے واحد بھی بتاؤ؟

جواب:- تمام سوالات کے علیحدہ علیحدہ جوابات دئے جاتے ہیں۔

جمع تکبیر	جمع تکبیر	جمع تکبیر	جمع تصحیح
اخیار	رقاب	قُفْرَان	مصطفون
مضاجع	اعربة	اصابع	مُتَقُونَ
شموس	منادیل	قنادیل	قانات
عقارب	منازل	عصافیر	جفناٹ
دراہم	انفس	غزلة	رقبات
ہرائن	ارجل	صبناء	اعلون
سفارج	علماء		مصطفین
ہزاہر	غزلان		سدراٹ
کہوڈ	رکتس		الصالحات
جمع تکبیر	جمع تکبیر	جمع تصحیح	
اہال	کنز		
آدان	صائل		
لدوز	کلاب		
اہاٹ	الطار		

رکبُ قلدُ

تمام جمعوں کے واحد:

معنی	واحد	جمع
چنا ہوا	مصطفیٰ	مصطفون
سواری کا جانور	رکوبۃ	رکوبات
زیادہ اچھا	خیر	اخیار
انگلی	اصبع	اصابع
تقویٰ اختیار کرنے والا	متقی	متقون
لالٹین، فانوس	قندیل	قنادیل
پرہیزگار عورت	قانتۃ	قانتات
چھڑیا	عصفور	عصافیر
بستر، پٹنگ	مضجع	مضاجع
ہرن، ہرنی کا بچہ	غزال	غزلة
سورج	شمس	شموس
بڑے پیٹ والا	حاہن	حہناء
بچھو	عقرب	عقارب
عالم، جاننے والا	عالم	علماء
معنی	واحد	جمع
درہم	درہم	دراہم
گردن، ذات انسانی	رہبۃ	رہبات
درہمے کا بچہ	ہرن	ہرائن
ہرن، ہرنی کا بچہ	غزال	غزلان

سفر جمل	سفر ج
اعلیٰ	اعلون
ہزبر	ہزاہر
مصطفیٰ	مصطفین
کبڈ	کبود
داع	دعی
اہل	اہال
کناڑ	کُنز
اذن	اذان
صیقل	صیافل
قدر	قدور
کلاب	کلایب
بیت	ابیات
سدرہ	سدرات
جفتہ	جفناٹ
قطر	اقطار
رکبہ	رُکبۃ
واحد	جمع
قذال	قذل
رلبہ	رلاب
مندیل	منادیل
غراب	اغرہ
بہی، ناشپاتی	
بلند	
شیربہر	
چنا ہوا	
آسمان کا بیج، ہاتھ کی چکی	
دعوت دینے والا	
اونٹ	
پر گوشت، طاقتور	
کان	
پالش کا کام کرنے والا	
ہاٹھی	
دانت اکاڑنے کا زنبور	
گھر، شعر	
بیری کا درخت	
بڑا پیالہ	
گوشہ، جانب	
گھٹنا، زانو	
معنی	
مکوی	
گردن، ذات انسانی	
رومال	
کلا	

گمر	منزل	منازل
قدیم زمانہ کا ایک بیانہ	قفیز	قفزان
روح جان	نفس	انفس
پاؤں	رجل	ارجل
نیک عورت	صالحة	الصالحات

جمع کثرت	جمع مؤنث سالم	جمع مذکر سالم
جنباء	قَائِنَاتُ	مُصْطَفَوْنَ
علماء	جَفَنَاتُ	مُتَّقُونَ
غزلان	رَقَبَاتُ	مُصْطَفِيْنَ
دُعی	سِذْرَاتُ	
کنز	الصَّالِحَاتُ	
صیال	رُكُوبَاتُ	
کلاب		
قُدْر		
منادیل		
منازل		
الصالحات		

جمع کثرت	جمع تکت
مضاجع	اخيار
شموس	متقون
عقارب	قائعات

دراہم	اہال
برالن	آذان
سفارج	اہیات
ہزابہ	جفناک
کبود	اغریہ
قدور	غزلۃ
رکب	رقبات
رقاب	مصطفین
قفزان	سدرات
قنادیل	انفس
عصافیر	ارجل

جمع رباعی و خماسی

منازل	مضاجع
سفارج	عقارب
قنادیل	دراہم
عصافیر	برالن
منادیل	ہزابہ
صباقل	اصابع

اس کے علاوہ سارے ثلاثی کی جمع ہے۔

سوال:- ذیل کے واحد کے صیغوں کی جمع بناؤ؟

جواب:- ہر واحد کے ساتھ جمع لکھی جاتی ہے۔

واحد	جمع	واحد	جمع
قول	اقوال	فعل	الفعال
ضارب	ضاربون	مشرق	مشارق
مسلمة	مسلمات	صلوة	صلوات
رأس	رؤس	كأس	أكوأس
مصباح	مصابيح	مدخل	مداخل
عين	اعيان	ذئب	ذئاب
مغرب	مغارب	غلام	غلمان
اب	اہاء		
اخ	اخوة		
ابن	ابناء		
بنت	بنات		
صفة	صفات		
فم	الفواه		

مشق نمبر ﴿۱۲﴾

ذیل کی مثالوں میں ہر اسم کو اسم معرب کی سولہ قسموں میں سے بتاؤ
کونسی قسم ہے اور اگر غیر منصرف ہے تو نو اسباب میں کون سے دو سبب اس میں
ہیں اور رفع و نصب و جر میں سے کونسی حالت میں ہے اور ترکیب و ترجمہ بھی
کرو؟

جواب:- ترجمہ و ترکیب ساتھ ساتھ ہوگی اور بضمن ترکیب امور مطلوبہ
کی وضاحت ہوگی۔

نَبِينًا مَّحَمَّدًا: ہمارے نبی محمد ہے۔

نبی مفرد منصرف جاری مجرئی صحیح در حالت رفی مرفوع بضمہ لفظاً مضاف تا ضمیر مضاف الیہ
مضاف مضاف الیہ مبتدأ محمد مفرد منصرف صحیح در حالت رفی مرفوع بضمہ لفظاً خبر، مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ
خبریہ ہوا۔

مَكَّةَ بَلَدًا مَبَارَكًا: مکہ مبارک شہر ہے۔

مکہ غیر منصرف بوجہ علیت و تانیہ در حالت رفی مرفوع بضمہ لفظاً مبتدأ بلدة مفرد منصرف صحیح
مرفوع بضمہ لفظاً در حالت رفی موصوف مبارکہ مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً در حالت رفی صفت
موصوف صفت ملکر خبر، مبتدأ اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

عُفْفَانُ رَضِيََ اللَّهُ تَالِكَ الْخُلَفَاءِ: حضرت عثمانؓ تیسرے خلیفہ ہیں۔

عثمان غیر منصرف بوجہ علیت والف لون زائد تان در حالت رفی مرفوع بضمہ لفظاً مبتدأ، رضی
فعل لفظ اللہ فاعل عنہ جار ہر دو متعلق رضی کے ساتھ فعل فاعل اور متعلق ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معترضہ معنی
انشائیہ ثالث مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً در حالت رفی مضاف الخلفاء غیر منصرف بوجہ الف ممدودہ
یہاں کسرہ داخل ہوا ہے بوجہ الف لام در حالت جری ہر دو بکسرہ لفظاً مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ

ملکر خبر مبتداً خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

قُبُورُ الصَّالِحِينَ رِيَاضٌ: نیک لوگوں کی قبریں باضیجے ہیں۔

قبور جمع مکسر منصرف در حالت رفعی مرفوع بضمہ لفظاً مضاف الصالحاء الخلفاء کی طرح ہے
مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مبتداً ریاض جمع مکسر منصرف در حالت رفعی مرفوع بضمہ لفظاً خبر مبتداً
خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

الصَّالِحَاتُ قَانِتَاتٌ: نیک عورتیں فرمانبردار ہیں۔

الصالحات جمع مؤنث سالم در حالت رفعی مرفوع بضمہ لفظاً قانتات جمع مؤنث سالم در
حالت رفعی مرفوع بضمہ لفظاً خبر، مبتداً خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔
انكحوا مُسْلِمَاتٍ: مسلمان عورتوں سے نکاح کرو۔

انکو ایضہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فتح مفتوح واو ضمیر بارز اس کا
فاعل مسلمات جمع مؤنث سالم در حالت نصی منصوب بکسرہ لفظاً مفعول بہ فعل فاعل اور مفعول بہ ملکر
جملہ فعلیہ انشائیہ امریہ ہوا۔

يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ: اللہ بیان کرتا ہے تمہارے لئے آیات۔

یبین صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی از تفعیل فعل لفظ اللہ
فاعل لکم جار مجرور متعلق یبین کے ساتھ الآیات جمع مؤنث سالم در حالت نصی منصوب بکسرہ لفظاً
مفعول بہ فعل فاعل اور مفعول بہ اور متعلق ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اِبْرَاهِيمَ خَلِيلُ اللَّهِ: ابراہیم علیہ السلام اللہ کے خلیل (دوست) ہے۔

ابراہیم غیر منصرف بوجہ علیت و عجمہ در حالت رفعی مرفوع بضمہ لفظاً مبتداً، خلیل مفرد منصرف صحیح
مرفوع بضمہ لفظاً در حالت رفعی مضاف لفظ اللہ مفرد منصرف صحیح در حالت جری مجرور بکسرہ لفظاً مضاف
الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر خبر، مبتداً خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اسْمِعِيلُ ذِي نُوْحٍ: اسمعیل علیہ السلام ذبیح اللہ ہے۔

اسمعیل غیر منصرف بوجہ علیت و عجمہ در حالت رفعی مرفوع بضمہ لفظاً مبتداً ذبیح مفرد منصرف صحیح

ترتیب النحو ﴿ ۵۸ ﴾

در حالت رقی مرفوع بضمہ لفظاً مضاف لفظ اللہ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مکر خبر مبتدأ خبر مکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَا جِدُّ رِيحٍ يُوسُفَ: میں پاتا ہوں یوسف کی خوشبو۔

لام تاکید اجد فعل فاعل ریح مفرد منصرف صحیح در حالت نصی منصوب بفتح لفظاً مضاف یوسف غیر منصرف بوجہ علیت ووزن فعل در حالت جری مجرور بفتح لفظاً مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مکر مفعول یہ فعل فاعل اور مفعول یہ مکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

بَشَرًا نَاهُ بِالسُّحْقِ: ہم نے اس کو (ابراہیم) السحق کی خوشخبری دی۔

بشرنا فعل فاعل ضمیر مفعول یہ با جارہ السحق غیر منصرف بوجہ علیت و عجمہ در حالت جری مجرور بفتح لفظاً مجرور جار مجرور متعلق بشرنا کے ساتھ فعل فاعل اور مفعول یہ اور متعلق سے مکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا
اسْمُهُ أَحْمَدُ: ان کا نام احمد ہے۔

اسم مفرد منصرف صحیح در حالت رقی مرفوع بضمہ لفظاً مضاف ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مبتدأ احمد غیر منصرف در حالت رقی مرفوع بضمہ لفظاً بوجہ علیت ووزن فعل خبر مبتدأ اور خبر مکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا زَوْجَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حضرت

عائشہ رسول اللہ ﷺ کی بیوی ہے۔

عائشہ غیر منصرف بوجہ علیت و تانیہ در حالت رقی مرفوع بضمہ لفظاً مبتدأ رضی فعل لفظ اللہ فاعل عنها جار مجرور متعلق رضی کے ساتھ فعل فاعل اور متعلق مکر جملہ فعلیہ خبریہ لفظاً انشائیہ معنی محترضہ۔ زوجہ مفرد منصرف صحیح در حالت رقی مرفوع بضمہ لفظاً مضاف النبی مفرد منصرف جاری مجری صحیح در حالت جری مجرور بکسرہ لفظاً مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مکر خبر مبتدأ خبر مکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا
صلی فعل لفظ اللہ فاعل علیہ جار مجرور متعلق صلی کے ساتھ فعل فاعل اور متعلق مکر معطوف علیہ واو عاطفہ سلم فعل فاعل معطوف، معطوف علیہ معطوف مکر جملہ معطوف محترضہ۔

سَيِّدَةُ النِّسَاءِ فَاطِمَةُ: عورتوں کی سردار حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا ہے۔

سیدہ مفرد منصرف صحیح در حالت رفعی مرفوع بضمہ لفظاً مضاف النساء غیر منصرف بوجہ الف ممدودہ یہاں الف لام کی وجہ سے کسرہ داخل ہوا ہے در حالت جری مجرور بکسرہ لفظاً مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مبتدأ، فاطمہ غیر منصرف بوجہ علیت و تانیث در حالت رفعی مرفوع بضمہ لفظاً خبر، مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

سَيِّدُ الشَّهَدَاءِ حَمَزَةٌ: شہیدوں کے سردار حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ ہے۔

سید مفرد منصرف صحیح در حالت رفعی مرفوع بضمہ لفظاً مضاف الشہداء الخلفاء کی طرح ہے مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مبتدأ حمزہ غیر منصرف بوجہ علیت و تانیث در حالت رفعی مرفوع بضمہ لفظاً خبر، مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

أَحْسَنُ الْقَصَصِ هَذَا الْقُرْآنُ: یہ قرآن بہترین بیان ہے۔

احسن غیر منصرف بوجہ وزن فعل و وصف در حالت رفعی مرفوع بضمہ لفظاً مضاف القصص جمع مکسر منصرف در حالت جری مجرور بکسرہ لفظاً مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مبتدأ، ہذا اسم اشارہ القرآن مفرد منصرف صحیح در حالت رفعی مرفوع بضمہ لفظاً مشارا الیہ اشارہ مشارا الیہ ملکر خبر، مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نوٹ: قرآن اگر قرن سے ہو پھر منصرف ہے اور اگر قرأ سے ہو تو پھر غیر منصرف ہے۔

خَيْرُ الْبَقَاعِ مَسَاجِدُ: بہترین جگہیں مساجد ہیں۔

نوٹ: - خیر اگر اصل کے اعتبار سے خیر لیا جائے (در اصل اخیر بود) تو پھر غیر منصرف ہے (وصف اور وزن فعل کے اعتبار سے) خیر مفرد منصرف صحیح در حالت رفعی مرفوع بضمہ لفظاً مضاف البقاع جمع مکسر منصرف در حالت جری مجرور بکسرہ لفظاً مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدأ، مساجد غیر منصرف بوجہ جمع منتہی الجموع در حالت رفعی مرفوع بضمہ لفظاً خبر، مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

الْأَهْلَةُ مَوَالِيَهُ لِلنَّاسِ: چاند لوگوں کے اوقات مقررہ ہیں۔

الاہلۃ جمع مکسر منصرف در حالت رفعی مرفوع بضمہ لفظاً مبتدأ، موقیت غیر منصرف بوجہ جمع منتہی الجموع در حالت رفعی مرفوع بضمہ لفظاً مبتدأ ثانی، للناس جار مجرور متعلق ثابتہ کے ساتھ پھر خبر مبتدأ ثانی

ترتیب انھو

کے لئے مبتدأ خبر ملکر جملہ خبر مبتدأ اول کے لئے۔ مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

هَذَا جِرْوُ ذَنْبٍ: یہ بھیڑیے کا بچہ ہے۔

ہذا اسم اشارہ مشار الیہ الٰہی مخذوف سے ملکر مبتدأ جِرْوُ مفرد منصرف جاری مجرئی صحیح در حالت رفعی مرفوع بضمہ لفظاً مضاف ذنب مفرد منصرف صحیح در حالت جری مجرور بکسرہ لفظاً مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مَصَّ الْوَالِدُ لِذِي أُبَيْهِ: بچے نے اپنے ماں کی چھاتی چوس لی۔

مص صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از (س، ن) فعل الولد مفرد منصرف صحیح در حالت رفعی مرفوع بضمہ لفظاً فاعل مدی مفرد منصرف جاری مجرئی صحیح در حالت نصی منصوب بفتح لفظاً مضاف ام مفرد منصرف صحیح در حالت جری ضمیر مجرور بکسرہ لفظاً مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مضاف الیہ ہوا مدی کے لئے مضاف مضاف الیہ مفعول بہ ہوا مص فعل کے لئے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اَتَّبِعُوا مِلَّةَ اِبْرَاهِيمَ: ملت ابراہیمی کی تابعداری کرو۔

اتبعوا فعل فاعل ملۃ مفرد منصرف صحیح در حالت نصی منصوب بفتح لفظاً مضاف ابراہیم غیر منصرف بوجہ علیت و عجمہ مجرور بفتح لفظاً مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول ہوا اتباعوا فعل کے لئے فعل فاعل اور مفعول بہ ملکر جملہ انشائیہ امریہ ہوا۔

اِذْ يَرْفَعُ اِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ: (اس وقت کو یاد کرو) جب ابراہیم بنیادوں کو بلند کر رہے

تھے۔

اذ ظرفیہ مضاف یرفع فعل ابراہیم غیر منصرف بوجہ علیت و عجمہ فاعل القواعد (غیر منصرف ہے لیکن بحکم منصرف ہے کیونکہ الف لام داخل ہے) غیر منصرف بوجہ منتهی الجموع در حالت نصی منصوب بفتح لفظاً مفعول بہ فعل فاعل اور مفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ مضاف الیہ ہوا اذ مضاف کے لئے مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول بہ ہوا فعل مخذوف کا فعل فاعل اور مفعول بہ ملکر جملہ انشائیہ امریہ ہوا۔
خَرَفْنَا عَلَيْهِمْ طَبَاتٍ: ہم نے ان پر پاک چیزیں حرام کی تھی۔

حرمت فعل فاعل علیہم جار مجرور متعلق حرمت کے ساتھ طہیات جمع مؤنث سالم در حالت نصی
منسوب بکسرہ لفظاً مفعول بہ فعل فاعل اور مفعول بہ اور متعلق ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

أَجَلْ لَكُمْ الطَّيِّبَاتُ: حلال کی گئی ہیں تمہارے لئے پاک چیزیں۔

اعل فعل مجہول لکم جار مجرور متعلق اعل کے ساتھ الطہیات جمع مؤنث سالم در حالت رفعی مرفوع
بضم لفظاً نائب فاعل فعل نائب فاعل اور متعلق ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ وَبَنَاتُكُمْ وَأَخَوَاتُكُمْ وَعَمَّاتُكُمْ: حرام کی گئی ہیں تم پر
نہاری مائیں اور بیٹیاں اور بہنیں اور پھوپھیاں۔

حرمت فعل مجہول علیکم جار مجرور متعلق حرمت کے ساتھ امہات جمع مؤنث سالم در حالت رفعی
مرفوع بضم لفظاً مضاف کم ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر معطوف علیہ واو عاطفہ بنا تکم جمع
مؤنث سالم در حالت رفعی مرفوع بضم لفظاً مضاف کم مضاف الیہ ملکر معطوف اول واو تاکم جمع مؤنث
سالم در حالت رفعی، مضاف کم مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر معطوف ثانی و عاتکم جمع مؤنث سالم
در حالت رفعی مضاف کم مضاف الیہ ملکر معطوف ثالث معطوف علیہ اپنے معطوفات سے ملکر نائب فاعل
ہوا حرمت کا حرمت فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

أَحْسَنُ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ ﷺ: بہترین راستہ محمد ﷺ کا راستہ ہے۔

احسن غیر منصرف بوجہ وصف اور وزن فعل مرفوع بضم لفظاً مضاف الہدی مفرد منصرف جاری
مکمل صحیح در حالت جری مجرور بکسرہ لفظاً مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدأ ہدی مضاف محمد مفرد
منصرف صحیح در حالت جری مجرور بکسرہ لفظاً مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر خبر، مبتدأ اور خبر ملکر جملہ
اسمیہ خبریہ ہوا۔

مشق نمبر ﴿ ۱۳ ﴾

امثلہ مذکورہ میں ہر اسم کو سولہ قسموں میں سے بتاؤ کہ کونسی قسم ہے اور تینوں حالت میں سے کس حالت میں ہے اور ترکیب و ترجمہ بھی کرو؟
جواب:- ترجمہ و ترکیب ساتھ ساتھ کریں گے اور بضمن ترکیب امور مطلوبہ کی وضاحت کریں گے۔

أَبُوْنَا آدَمُ: ہمارے ابا جان آدم علیہ السلام ہے۔

ابوا اسماء سے مکمرہ در حالت رُفعی مرفوع بالواو لفظاً مضاف تا ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مبتدأ، آدم غیر منصرف در حالت رُفعی بسبب علیت اور عجمہ مرفوع بضمہ لفظاً خبر مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

أَبُوکَ رَجُلٌ صَالِحٌ: تیرا باپ نیک آدمی ہے۔

ابومضاف ک ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدأ، رجل مفرد منصرف صحیح در حالت رُفعی مرفوع بضمہ لفظاً موصوف صالح مفرد منصرف صحیح در حالت رُفعی مرفوع بضمہ لفظاً صفت موصوف صفت ملکر خبر، مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

قَالَ أَبُوهُمُ: ان کے باپ نے کہا۔

قال فعل ابوا اسماء سے مکمرہ در حالت رُفعی مرفوع بالواو لفظاً مضاف ہم مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر فاعل فعل فاعل ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

أَخُوْنَا عَمْرٌ: ہمارا بھائی عمر ہے۔

اخوا اسماء سے مکمرہ در حالت رُفعی مرفوع بالواو لفظاً مضاف تا مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدأ، عمر غیر منصرف عدل اور علیت کی وجہ سے در حالت رُفعی مرفوع بضمہ لفظاً خبر مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اجعلنا مسلمین: بتادے ہمیں مسلمان۔

اجعل فعل فاعل تا مفعول اول مسلمین جمع مذکر سالم در حالت نصی منصوب بالیاء لفظاً مفعول
بانی فعل فاعل اور مفعولین ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ دعائیہ ہوا۔
ضَرْبَتْ أَخَاكَ: میں نے تیرے بھائی کو مارا۔

ضربت فعل فاعل اخاک اخا از اسماء ستہ مکمرہ در حالت نصی منصوب بالالف لفظاً مضاف
ک ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول بہ فعل فاعل مفعول بہ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔
إِضْرِبْ لَهُمْ مَثَلًا لِّلرَّجُلَيْنِ: بیان کردے انہیں مثال دو آدمیوں کی۔

اضرب فعل فاعل لہم جار مجرور متعلق اضرب کے ساتھ مثل مفرد منصرف صحیح در حالت نصی
منصوب بفتح لفظاً مضاف الرجلین حثنیہ در حالت جری مجرور بالیاء لفظاً مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر
مفعول بہ فعل فاعل مفعول بہ اور متعلق سے ملکر جملہ انشائیہ امریہ ہوا۔

جَعَلْنَا لِأَخِيهِمَا جَنَّتَيْنِ: بنایا تھا ہم نے ان میں سے ایک لئے باغ۔

جعلنا فعل فاعل لام جار احد مفرد منصرف صحیح در حالت جری مجرور بکسرہ لفظاً مضاف ہما
مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مجرور جار مجرور متعلق جعلنا کے ساتھ جنتین حثنیہ در حالت نصی منصوب
بالیاء لفظاً مفعول بہ فعل فاعل مفعول بہ اور متعلق ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

أَنَا أَخُوكَ: میں تیرا بھائی ہوں۔

انا مبتدأ اخوک از اسماء ستہ مکمرہ در حالت رفی مضاف ک ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر خبر مبتدأ
خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

جَعَلَ السَّقَايَةَ لِي فِي رَحْلِ أَخِيهِ: رکھ دیا پینے کا برتن بوجھ میں اپنے بھائی کے یا رکھا انہوں
نے پیمانہ اپنے بھائی کے کبادے میں۔

جعل فعل فاعل السقايۃ مفرد منصرف صحیح در حالت نصی منصوب بفتح لفظاً مفعول بہ فی

جارہ رحل مفرد منصرف صحیح در حالت جری مجرور بکسرہ لفظاً مضاف اخیہ انی از اسماء ستہ مکمرہ در حالت
عملی مجرور بالیاء لفظاً مضاف ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مضاف الیہ ہوا رحل مضاف کا
مضاف مضاف الیہ ملکر مجرور ہوائی جارہ کے لئے جار مجرور متعلق ہوا جعل فعل کے ساتھ فعل فاعل

مفعول بہ اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

دَخَلَ مَعَهُ السَّجَنَ لَتَيَانٍ: داخل ہوئے اس کے ساتھ دو آدمی جیل۔

دخل فعل مع مضاف مضاف الیہ مفعول فیہ البجن مفرد منصرف صحیح در حالت نصی منصوب بفتح
لفظاً مفعول بہ ھیان ثنیہ در حالت رفعی مرفوع بالالف لفظاً فاعل۔ فعل فاعل مفعول فیہ اور مفعول بہ ملکر
جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ: بھیجے ہم نے ان کی طرف دو آدمی۔

ارسلنا فعل فاعل الیہم جار مجرور متعلق ارسلنا فعل کے ساتھ اثنین ثنیہ در حالت نصی منصوب
بالیاء لفظاً مفعول بہ فعل فاعل مفعول بہ اور متعلق ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

أَخُوكَ مَنْ وَاسَاكَ: تیرا بھائی وہ ہے جو تیرے ساتھ ہمدردی کرے۔

اخوازا اسمائے ستہ مکمرہ در حالت رفعی مرفوع بالواو لفظاً مضاف ک ضمیر مضاف الیہ مضاف
مضاف الیہ ملکر مبتدأ، من موصولہ واسا فعل فاعل ک ضمیر مفعول بہ فعل فاعل مفعول بہ ملکر صلہ موصول
صلہ ملکر خبر، مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

هَذَا سَاحِرَانِ: یہ دو آدمی جادوگر ہیں۔

ہذان اسم اشارہ الرجلاں مشار الیہ محذوف سے ملکر مبتدأ، ساحران ثنیہ در حالت رفعی مرفوع
بالالف لفظاً خبر، مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

أَطْرُدُ هَاتَيْنِ الْكَلْبَتَيْنِ: ان دو کتوں کو بھگا دیں۔

اطرد فعل فاعل ہاتین ثنیہ در حالت نصی منصوب بالیاء لفظاً اسم اشارہ الکلبتین ثنیہ در حالت
نصی منصوب بالیاء لفظاً مشار الیہ اشارہ مشار الیہ ملکر مفعول بہ فعل فاعل اور مفعول بہ ملکر جملہ انشائیہ
امر یہ ہوا۔

فِيهَا هُنَّ لَعَنَاتَانِ: ان میں (جنوں) دو جتنے ایچے ہیں۔

فہما جار مجرور ثابتان مقدر سے ملکر خبر مقدم، ھنان ثنیہ در حالت رفعی مرفوع بالالف لفظاً
موصوف لناعناتان ثنیہ در حالت رفعی مرفوع بالالف لفظاً صفت موصوف صفت ملکر مبتدأ موخر مبتدأ اور

ذکر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

هُمَا مُلْكُهُمَا تَانِ: وہ دونوں گہرے سبز ہیں جیسے سیاہ۔

ہما مبتدأ ہما متان تشبیہ در حالت رفعی مرفوع بالالف لفظاً خبر، مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ

ہوا۔

هُوَ ذُو عِلْمٍ: وہ علم والا ہے۔

ہو مبتدأ ذوا از اسماء ستہ مکمرہ در حالت رفعی مرفوع بالواو لفظاً مضاف علم مفرد منصرف صحیح در

حالت جری مجرور بکسرہ لفظاً مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر خبر، مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

زَيْدٌ ذُو عَقْلٍ: زید عقل والا ہے۔

زید مفرد منصرف صحیح در حالت رفعی مرفوع بضمہ لفظاً مبتدأ، ذوا از اسمائے ستہ مکمرہ در حالت

رفع مضاف عقل مفرد منصرف صحیح در حالت جری مجرور بکسرہ لفظاً مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر خبر

مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

رَأَيْتُ رَجُلًا ذَا فَهْمٍ: میں نے عقل مند آدمی کو دیکھا۔

رأیت فعل فاعل رجل مفرد منصرف صحیح در حالت نصبی منصوب بفتح لفظاً موصوف ذوا از اسماء ستہ

مکمرہ در حالت نصبی منصوب بالالف لفظاً مضاف فہم مفرد منصرف صحیح در حالت جری مجرور بکسرہ لفظاً

مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر صفت ہوا رجل موصوف کا موصوف صفت ملکر مفعول بہ ہوا فعل فاعل

مفعول بہ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مَرَرْتُ بِرَجُلٍ ذِي لُبٍّ: میں عقل مند آدمی کے پاس سے گذرا۔

مررت فعل فاعل باجارہ رجل موصوف ذی از اسماء ستہ مکمرہ در حالت جری مجرور بالیاء لفظاً

مضاف لب مفرد منصرف صحیح در حالت جری مجرور بکسرہ لفظاً مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر صفت

موصوف صفت مجرور ہوا باجارہ کا جار مجرور متعلق ہوا مررت فعل کے ساتھ فعل فاعل اور متعلق ملکر جملہ

فعلیہ خبریہ ہوا۔

هَذَا طَعَامٌ ذُو مِلْحٍ: یہ طعام نمکین ہے۔

ترتیب النحو ﴿۶۶﴾

ہذا اسم اشارہ الشی مشار الیہ مخذوف سے ملکر مبتدأ طعام مفرد منصرف صحیح در حالت رفعی مرفوع بضمہ لفظاً موصوف ذو مضاف ملح مفرد منصرف صحیح در حالت جری مجرور بکسرہ لفظاً مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر صفت موصوف صفت ملکر خبر مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فَوْهُ أَجْمَلُ مِنْ لِي زَيْدٍ: اس کی منہ زید کے منہ سے اچھی ہے۔

نوا از اسماء ستہ مکمرہ در حالت رفعی مرفوع بالواؤ لفظاً مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدأ، اجمل غیر منصرف وصف اور وزن فعل کی وجہ سے در حالت رفعی مرفوع بضمہ لفظاً اسم تفضیل مستعمل بمن جارہ من جارہ فی از اسماء ستہ مکمرہ در حالت جری مجرور بالیاء لفظاً مضاف زید مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مجرور ہوا من حرف جار کا جار مجرور ملکر متعلق ہوا اجمل کے ساتھ اسم تفضیل اپنے متعلق سے ملکر خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

حَمُوكِ عَالِمٌ: تیرا دیور عالم ہے۔

حوا از اسماء ستہ مکمرہ در حالت رفعی مرفوع بالواؤ لفظاً مضاف ک ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدأ عالم مفرد منصرف صحیح در حالت رفعی مرفوع بضمہ لفظاً خبر مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

رَأَيْتُ حَمَاهَا فِي الدَّارِ: میں نے اس کے دیور کو گھر میں دیکھا۔

رایت فعل فاعل حوا از اسماء ستہ مکمرہ در حالت نصی منصوب بالالف لفظاً مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مفعول بہ فی جار الدار مفرد منصرف صحیح در حالت جری مجرور بکسرہ لفظاً مجرور جار مجرور متعلق ہوا رایت فعل کے ساتھ فعل فاعل مفعول بہ اور متعلق ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

أَسْعُرُ هُنَاكَ: اپنی شرم گاہ کو چمپا۔

اسر صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از ہاب نصر منصرف فعل فاعل ہنا از اسماء ستہ مکمرہ در حالت نصی منصوب بالالف لفظاً مضاف ک مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول بہ اسر کا فعل فاعل اور مفعول بہ ملکر جملہ انشائیہ امریہ ہوا۔

حَضَرَتِي الرَّجُلَانِ بَكَلاَهُمَا: میرے پاس وہ دونوں آدمی حاضر ہوئے۔

رتیب انھو ﴿۶۷﴾

حضر فعل نون وقایہ کی ضمیر متکلم مفعول پہ مقدم منصوب محل الرجلان تشبیہ در حالت رقی مرفوع بالالف لفظاً مؤکد کلا مطلق بیکیہ در حالت رقی مرفوع بالالف لفظاً مضاف ہا مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکہ تاکیدیہ مؤکد تاکیدیہ ملکہ فاعل ہوا حضر کا فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اِشْتَرَيْتُ اللَّحْمَ بِدَرْهَمَيْنِ: میں نے گوشت دو درہم کیساتھ خریدا۔

اشتریت صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب افعال فعل فاعل اللحم مفرد منصرف صحیح در حالت نصی منصوب بفتحہ لفظاً مفعول پہ با جارہ درہمین تشبیہ در حالت جری مجرور بالیاء لفظاً مجرور جار مجرور متعلق اشتریت کے ساتھ فعل فاعل مفعول پہ اور متعلق ملکہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

بِعْتُ ثَوْبِي بِدَيْنَارَيْنِ: میں نے اپنا کپڑا دو دیناروں میں بیچا۔

بعث فعل فاعل ثوبی غیر جمع مذکر سالم مضاف بیائے متکلم در حالت نصی منصوب بفتحہ تقدیراً مضاف کی ضمیر متکلم مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مفعول پہ با جارہ دینارین تشبیہ در حالت جری مجرور بالیاء لفظاً مجرور جار مجرور متعلق بعث کے ساتھ فعل فاعل مفعول پہ اور متعلق سے ملکہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

لِيُؤَسِّفَ وَأَخُوهُ أَحَبُّ إِلَيَّ أَيُّهَا: البتہ یوسف اور اس کا بھائی زیادہ پیارا ہے

ہمارے باپ کو۔

لام تاکیدیہ یوسف غیر منصرف بوجہ علیت اور عجمہ کے در حالت رقی مرفوع بضمہ لفظاً معطوف علیہ واو عاطفہ اخوا از اسماء ستہ مکمرہ در حالت رقی مرفوع بالواو لفظاً مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکہ معطوف، معطوف علیہ معطوف ملکہ مبتدأ احب غیر منصرف بوجہ وصف اور وزن فعل کے در حالت رقی مرفوع بضمہ لفظاً اسم تفضیل اسمیں ہو ضمیر مرفوع متصل مستر جائز الاستتار اس کا فاعل مرفوع محل الی جارہ اینا ابی از اسماء ستہ مکمرہ در حالت جری مجرور بالیاء لفظاً مضاف نا ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکہ مجرور جار مجرور متعلق احب کے ساتھ اسم تفضیل اپنے متعلق سے ملکہ خبر، مبتدأ خبر ملکہ جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

طَعَامُ الْوَاحِدِ يَكْفِي الثَّمَنَ: ایک آدمی کا کھانا دو کو کافی ہوتا ہے۔

طعام مفرد منصرف صحیح در حالت رقی مرفوع بضمہ لفظاً مضاف الواحد مفرد منصرف صحیح در

حالت جری مجرور بکسرہ لفظاً مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدأ، یکٹی فعل فاعل اثنین ملحق بہمیہ در حالت نصی منصوب ہالیاء لفظاً مفعول بہ فعل اپنے فاعل مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا کے لئے مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مشق نمبر ﴿ ۱۳ ﴾

ذیل کے جملوں میں ہر اسم کو معرب کی سولہ قسموں میں سے بتاؤ کہ کونسی قسم ہے اور کس حالت میں ہے۔

جواب:- ترجمہ و ترکیب ایک ساتھ کریں گے اور ترکیب کی ضمن میں امور مطلوبہ کی نشاندہی کریں گے۔

إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ. یقیناً سوچتے وہی ہیں جن کو عقل ہے۔

ترکیب: ان حرف از حروف مشبہ بالفعل کا فہ عن العمل یتذکر صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم باب تفعیل اولو، ملحق بجمع مذکر سالم در حالت رفعی مرفوع بالواو لفظاً مضاف الالباب جمع مکسر منصرف در حالت جری مجرور بکسرہ لفظاً مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر فاعل ہوا یتذکر کا فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اللَّهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِينَ. اللہ مددگار ہے مومنوں کا۔

اللہ مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً در حالت رفعی مبتدأ ولی مفرد منصرف جاری مجرئی صحیح مرفوع بضمہ لفظاً در حالت رفعی مضاف المؤمنین جمع مذکر سالم در حالت جری مجرور ہالیاء لفظاً مضاف الیہ مضاف و مضاف۔ ملکر خبر مبتدأ اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اسْتَغْفِرُوا لِلْمُؤْمِنِينَ. مومنوں کے لئے مغفرت طلب کیجئے۔

استغفر صیغہ واحد مذکر امر حاضر معروف اس میں ضمیر مستتر انت اس کا فاعل لام حرف جار مؤمنین جمع مذکر سالم در حالت جری مجرور ہالیاء لفظاً مجرور جار مجرور ملکر متعلق ہوا استغفر کے ساتھ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ امریہ ہوا۔

رتیب الخو ﴿ ۶۹ ﴾

ہذا اخی۔ یہ میرا بھائی ہے۔

ہذا اسم اشارہ مشار الیہ الرجل محذوف کے ساتھ ملکر مبتدأ آخی غیر جمع مذکر سالم مضاف بیائے حکلم در حالت رفی مرفوع بضمہ تقدیراً مضاف ی ضمیر متکلم مضاف الیہ مجرد محلاً مضاف مضاف الیہ ملکر خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

قَالَ مُوسَىٰ لِأَخِيهِ: موسىٰ نے اپنے بھائی سے کہا۔

قال فعل ماضی معلوم موسیٰ اسم مقصور در حالت رفی مرفوع بضمہ تقدیراً فاعل لام جارخی یکے از اسماء ستہ مکمرہ در حالت جری مجرد بالیاء لفظاً مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مجرد جار مجرد ملکر متعلق ہوا قال فعل کے ساتھ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اسمہ یخی: اس کا نام یخی ہے۔

اسم مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدأ یخی اسم مقصور در حالت رفی مرفوع بضمہ تقدیراً خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ہذا کتابی: یہ میرا کتاب ہے۔

ہذا اسم اشارہ اشیٰ مشار الیہ محذوف سے ملکر مبتدأ کتابی غیر جمع مذکر سالم مضاف بیائے حکلم در حالت رفی مرفوع بضمہ تقدیراً مضاف ی ضمیر متکلم مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر خبر، مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ہو غبڈی: وہ میرا غلام ہے۔

ہو مبتدأ مرفوع محلاً عبدی غیر جمع مذکر سالم در حالت رفی مرفوع بضمہ تقدیراً مضاف ی ضمیر حکلم مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر خبر، مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ہولاء اخوتی: یہ میرے بھائی ہے۔

ہولاء مبتدأ مرفوع محلاً اخوتی غیر جمع مذکر سالم مضاف بیائے حکلم در حالت رفی مرفوع بضمہ تقدیراً مضاف ی ضمیر متکلم مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر خبر، مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اذکروا نعمتی: میرے نعمتوں کو یاد کرو۔

ترتیب النحو ﴿۷۰﴾

اذکر وصیغہ جمع مذکر امر حاضر معلوم واؤ ضمیر بارز اس کا فاعل نعمتی غیر جمع مذکر سالم مضاف
بیائے متکلم درحالت نصی منصوب بفتحة تقدیراً مضاف ی ضمیر متکلم مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مکر
مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا

رَحْمَتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ: میری رحمت شامل ہے ہر چیز کو۔

رحمتی غیر جمع مذکر سالم مضاف بیائے متکلم درحالت رفعی مرفوع بضمہ تقدیراً مضاف ی
مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مکر مبتدأ وسعت فعل اس میں ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا کل مفرد
منصرف صحیح درحالت نصی منصوب بفتحة لفظاً مضاف شی مفرد منصرف صحیح درحالت جری مجرور بکسرہ لفظاً
مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مکر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر
مبتدأ خبر مکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

أُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ: وہی ہیں مراد کو پہنچنے والے۔

اولئک اسم اشارہ مشار الیہ محذوف الرجال سے مکر مبتدأ ہم مبتدأ ثانی المفلحون جمع مذکر سالم
درحالت رفعی مرفوع بالواؤ لفظاً خبر مبتدأ خبر مکر خبر ہوا مبتدأ اول کے لئے مبتدأ اپنے خبر سے مکر جملہ
اسمیہ خبریہ ہوا۔

نَحْنُ مُسْتَهْزِؤْنَ: ہم تو ہنسی کرتے ہیں۔

نحن مبتدأ مستهزون جمع مذکر سالم درحالت رفعی مرفوع بالواؤ لفظاً خبر مبتدأ خبر مکر جملہ اسمیہ
خبریہ ہوا۔

لَا تُطِيعُ الْكَافِرِينَ: کافروں کی اطاعت نہ کر۔

لا تافیه تطیع فعل اس میں انت ضمیر مستتر اس کا فاعل الکافرین جمع مذکر سالم درحالت نصی
منصوب بالیاء لفظاً مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مکر جملہ فعلیہ انشائیہ تافیه ہوا۔

هُوَ خَيْرٌ مِنَ الْخَافِيَةِ: وہ ہے سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا۔

ہو مبتدأ خبر مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً درحالت رفعی مضاف الیہ مضاف الیہ مکر خبر
مضاف الیہ مکر خبر ہوا مبتدأ اپنی خبر سے مکر جملہ اسمیہ
درحالت جری مجرور بالیاء لفظاً مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مکر خبر ہوا۔

خبر یہ ہوا۔

هُمْ أَوْلُو الْعَقْلِ: وہ لوگ عقل والے ہیں۔

ہم مبتدأ اولو ملحق بجمع مذکر سالم در حالت رفعی مرفوع بالواو لفظاً مضاف عقل مفرد منصرف صحیح در حالت جری مجرور بکسرہ لفظاً مضاف الیہ مضاف الیہ ملکر خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مَرَزَتْ بِسَبْعِينَ رَجُلًا: میں ستر آدمیوں کے پاس سے گذرا۔

مررت فعل بافاعل باء حرف جر سبعین عشرون تا تسعون (ملحق بجمع مذکر سالم) در حالت جری مجرور بالیاء لفظاً متمیز رجلاً مفرد منصرف صحیح در حالت نصی منصوب بفتح لفظاً متمیز ملکر مجرور ہوا جار کا مجرور جار ملکر متعلق ہوا مررت فعل کے ساتھ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو۔

اللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ: اللہ پسند کرتا ہے نیکو کاروں کو:

اللہ مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً مبتدأ، بحب فعل اس میں ہو ضمیر مستتر اس کا فاعل المحسنین جمع مذکر سالم در حالت نصی منصوب بالیاء لفظاً مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

بَلَغَ الْعُلَىٰ بِكَمَالِهِ: وہ (آپ) پہنچے بلندی کو اپنے کمال کے ساتھ۔

بلغ فعل ماضی معلوم اس میں ہو ضمیر مستتر اس کا فاعل العلی اسم مقصور در حالت نصی منصوب بفتح تقدیراً مفعول بہ باء حرف جار کمال مفرد منصرف صحیح در حالت جری مجرور بکسرہ لفظاً مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مجرور ہوا باء جار کا جار مجرور متعلق ہوا بلغ فعل کے ساتھ تو فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

كَشَفَ اللَّهُ جَبِيَّ بِجَمَالِهِ: اس نے ہٹا دیا اندھیرا اپنے جمال کے ساتھ۔

کشف فعل ہو ضمیر مستتر اس کا فاعل الجب اسم مقصور در حالت نصی منصوب بفتح تقدیراً مفعول بہ باء حرف جر جمال مفرد منصرف صحیح در حالت جری مجرور بکسرہ لفظاً مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مجرور ہوا جار مجرور متعلق ہوا کشف فعل کے ساتھ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ترتیب النحو ﴿ ۷۲ ﴾

لَا تَتَّبِعْ سَبِيلَ الْمُفْسِدِينَ: فساد کرنے والوں کے راہ کی تابعداری نہ کرو
 لاتتبع فعل فاعل سبیل مفرد منصرف صحیح در حالت نصی منصوب بفتح لفظاً مضاف المفسدین جمع
 مذکر سالم در حالت جری مجرور بالياء لفظاً مضاف الیه، مضاف مضاف الیه ملکر مفعول یہ فعل اپنے فاعل
 اور مفعول یہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مَا لَ قَلْبِي: میرا دل مائل ہوا۔

مال فعل قلبی غیر جمع مذکر سالم مضاف بیائے متکلم در حالت رفعی مرفوع بضمہ تقدیراً مضاف ی
 ضمیر مضاف الیه مضاف مضاف الیه ملکر فاعل فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔
 رَبِّي اللَّهُ: میرا رب اللہ ہے۔

ربی غیر جمع مذکر سالم مضاف بیائے متکلم در حالت رفعی مرفوع بضمہ تقدیراً مضاف ی ضمیر
 متکلم مضاف الیه، مضاف مضاف الیه ملکر مبتدأ، اللہ خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ: ہم بدلہ دیتے ہیں نیکو کاروں کو۔

نجزی فعل فاعل المحسنین جمع مذکر سالم در حالت نصی منصوب بالياء لفظاً مفعول یہ فعل اپنے
 فاعل اور مفعول یہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

هَذَا صِرَاطِي: یہ میرا راستہ ہے۔

ہذا اسم اشارہ مشار الیہ محذوف سے ملکر مبتدأ صراطی غیر جمع مذکر سالم مضاف بیائے متکلم در
 حالت رفعی مرفوع بضمہ تقدیراً مضاف ی ضمیر متکلم مضاف الیه مضاف مضاف الیه ملکر خبر، مبتدأ خبر ملکر
 جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَاعْلَمْنَا مُوسَىٰ لِلَّذِينَ لَيْلَةً: ہم نے موسیٰ علیہ السلام سے تیس راتوں کا

وصدہ لیا۔

واعلمنا فعل فاعل موسیٰ اسم مقصور در حالت نصی منصوب بالفتح تقدیراً مفعول اول عشین، عشرون
 تاسعون در حالت نصی منصوب بالياء لفظاً متمیز لیلۃ تیز مفرد منصرف صحیح متمیز تیز ملکر مفعول ثانی فعل اپنے
 فاعل اور مفعولین سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اُدْخِلْنِيْ لِىْ جَنَّتِيْ: داخل ہو جا میری جنت میں۔

ادخلیٰ صیغہ واحد مؤنث امر حاضر معلوم اس میں ی ضمیر بارز اس کا فاعل فی حرف جار جنتی غیر جمع نہ کر سالم مضاف بیائے متکلم در حالت جری مجرور بکسرہ تقدیراً مضاف ی ضمیر متکلم مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مجرور جار مجرور ملکر متعلق ہوا دخلیٰ فعل کے ساتھ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

لَا تَقْضُصْ رُوْیَاکَ عَلٰی اِخْوَتِکَ: مت بیان کر خواب اپنا اپنے بھائیوں کے

آگے۔

لا تاہیہ تقصص فعل فاعل رویا اسم مقصور در حالت نصی منصوب بفتح تقدیراً مضاف ک ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول بہ علی حرف جار اخوة جمع مکسر منصرف مجرور بکسرہ لفظاً در حالت جری مضاف ک ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مجرور جار مجرور ملکر متعلق ہوا لا تقصص کے ساتھ فعل اپنے فاعل اور متعلق کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مشق نمبر ﴿ ۱۵ ﴾

ذیل کے مثالوں میں ہر اسم کو بتاؤ کہ سولہ اقسام میں سے کونسی قسم ہے

اور حالت رفعی نصی و جری میں سے کس حالت میں ہے؟

جواب:- ترکیب کی صورت میں امور مطلوبہ کی نشاندہی کریں گے۔

اِقْضِ مَا اَنْتَ قَاضٍ: تو کر گذر جو تجھ کو کرنا ہے۔

اقض فعل فاعل ما موصولہ انت مبتدأ قاض اسم مقوص در حالت رفعی مرفوع بضمہ تقدیراً خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صلہ موصول صلہ ملکر مفعول ہوا اقض فعل کا فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ امریہ ہوا۔

الدَّاعِي اللّٰهُ: داعی (دعوت دینے والا) اللہ ہے۔

الداعی اسم مقوص در حالت رفعی مرفوع بضمہ تقدیراً مبتدأ اللہ خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ

ہوا۔

لَقِيْتُ مُكْرِمِي: میں اپنے عزت کرنے والوں سے ملا۔
 لقيت فعل فاعل مکرمنی جمع مذکر سالم مضاف بيائے متکلم درحالت نصی منصوب بالياء لفظاً
 مضاف ی ضمير متکلم مضاف اليه، مضاف مضاف اليه ملکر مفعول ہوا فعل کا فعل اپنے فاعل اور مفعول سے
 ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

أَرَيْنَاهُ آيَاتِنَا: دکھادی اس کو ہم نے اپنی آیات (نشانیاں)
 ارينا فعل فاعل ضمير مفعول اول آیات جمع مؤنث سالم درحالت نصی منصوب بکسرہ لفظاً
 مضاف تا ضمير متکلم مضاف اليه مضاف مضاف اليه ملکر مفعول ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں
 سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

تَوَلَّى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهُ: اٹا پھرا فرعون پھر جمع کئے اپنے سارے

داؤ۔

تولی فعل فرعون غیر منصرف (عجم، علم) درحالت رفی مرفوع بضمہ لفظاً فاعل فعل اپنے فاعل
 سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ فاء عاطفہ جمع فعل اس میں ضمير مستتر اس کا فاعل کید مفرد منصرف
 صحیح درحالت نصی منصوب بفتح لفظاً مضاف ہ ضمير مضاف اليه، مضاف مضاف اليه ملکر مفعول یہ فعل
 اپنے فاعل اور مفعول یہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف معطوف علیہ ملکر جملہ معطوف۔

أَرَاهُ الْآيَةَ الْكُبْرَى: اس نے (موسیٰ) اس (فرعون) کو دکھادی بڑی نشانی۔

اراه فعل اس میں ہو ضمير مستتر اس کا فاعل ہ ضمير مفعول اول الایۃ مفرد منصرف جاری بجرئی صحیح
 درحالت نصی منصوب بفتح لفظاً موصوف الکبریٰ اسم مقصور درحالت نصی منصوب بفتح تقدیراً صفت
 موصوف صفت ملکر مفعول ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

بِيعَ الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ: دنیا کو آخرت کے عوض بیچ دے۔

بیع فعل امر اس میں انت ضمير مستتر اس کا فاعل دنیا اسم مقصور درحالت نصی منصوب بفتح
 تقدیراً مفعول یہ باء حرف جار الآخرة مفرد منصرف صحیح درحالت جری مجرد بکسرہ لفظاً مجرد جار مجرد ملکر

ترجیب الخو ﴿٤٥﴾

متعلق ہوا بعل فعل کے ساتھ فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ امریہ ہوا۔

هُوَ رَاضٍ عُنْكَ: وہ تجھ سے راضی ہے۔

ہو مبتدأ راض اسم منقوص درحالت رقی مرفوع بضمہ تقدیراً اسم فاعل اس میں ہو ضمیر مستتر اس کا فاعل عن حرف جارک مجرور جار مجرور متعلق ہوا راض کے ساتھ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر شبہ جملہ خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

جَاءَهُ الْأَعْمَى: آیا اس کے پاس اندھا۔

جاء فعل ہ ضمیر مفعول بہ منصوب محلاً الاعمى اسم مقصور درحالت رقی مرفوع بضمہ تقدیراً فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

قَالَ الْمَسِيحُ أَعْبُدُوا اللَّهَ: کہا مسیح (عیسیٰ) نے اللہ کی بندگی (عبادت) کرو۔

قال فعل اسح مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً درحالت رقی فاعل فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر قول، اعبدوا صیغہ جمع مذکر حاضر معلوم واو ضمیر بارز اس کا فاعل اللہ مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ امریہ ہو کر مقولہ، قول مقولہ ملکر جملہ قولیہ۔

الْمَعَاصِي مُهْلِكَةٌ: گناہ ہلاک کرنے والی ہیں۔

المعاصی اسم منقوص درحالت رقی مرفوع بضمہ تقدیراً مہلکۃ مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً درحالت رقی خبر مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مَا وَى الْكَافِرِينَ جَهَنَّمَ: کافروں کا ٹھکانا جہنم ہے۔

ماوی اسم مقصور درحالت رقی مرفوع بضمہ تقدیراً مضاف الکافرین جمع مذکر سالم درحالت جری منصوب بالياء لفظاً مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدأ جہنم غیر منصرف درحالت رقی مرفوع بضمہ لفظاً خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

عُقِبَى الْكَافِرِينَ النَّارُ: کافروں کا انجام آگ ہے۔

عقبی اسم مقصور درحالت رقی مرفوع بضمہ تقدیراً مضاف الکافرین جمع مذکر سالم درحالت جری مجرور بالياء لفظاً مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدأ، النار مفرد منصرف صحیح درحالت رقی مرفوع

ترتیب انحر

(۷۶)

بضمہ لفظاً خبر متبداً خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

قَالَ مُوسَى لِقَتَاةَ: کہا موسیٰ علیہ السلام نے اپنے جوان سے۔

قال فعل موسیٰ اسم مقصور در حالت رفعی مرفوع بضمہ تقدیراً فاعل لام حرف جار قاتا اسم مقصور در حالت جری مجرور بکسرہ تقدیراً مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مجرور جار مجرور ملکر متعلق ہوا قال فعل کے ساتھ فعل اپنے فاعل اور متعلق کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

يَسْتَلُونَكَ عَنْ ذِي الْقُرْنَيْنِ: وہ لوگ تجھ سے ذوالقرنین کے بارے میں سوال کرتے

ہیں۔

يستلون فعل فاعل ک ضمیر مفعول بہ عن حرف جار ذی کے از اسماء ستہ مکمرہ در حالت جری مجرور بالياء لفظاً مضاف القرین ثنثیہ مجرور بالياء لفظاً در حالت جری مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مجرور جار مجرور ملکر متعلق ہوا يستلون فعل کے ساتھ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

أَذْكُرُ فِي الْكِتَابِ إِبْرَاهِيمَ: مذکور کتاب میں ابراہیم کا۔

اذکر صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معلوم اس میں انت ضمیر مستتر اس کا فاعل فی حرف جار الكتاب مفرد منصرف صحیح در حالت جری مجرور بالكسرہ لفظاً مجرور جار مجرور ملکر متعلق ہوا اذکر فعل کے ساتھ ابراہیم غیر منصرف در حالت نصی منصوب بفتح لفظاً مفعول بہ فعل اپنے فاعل متعلق اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ امریہ ہوا۔

ضَاقَ صَدْرِي: میرا سینہ تنگ ہوا۔

ضاق فعل صدری غیر جمع مذکر سالم مضاف ہمائے حکلم مرفوع بضمہ تقدیراً مضاف ہی ضمیر حکلم مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر فاعل فعل فاعل ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

الْمَجَالِسُ بِالْأَمَانَةِ: مجلسیں امانت ہوتی ہیں۔

المجالس جمع کسر فیہ منصرف مرفوع بضمہ لفظاً مبتدأ ہاء حرف جار الامانۃ مفرد منصرف صحیح مجرور بکسرہ لفظاً در حالت جری مجرور جار مجرور ملکر متعلق ہوا الامانۃ کے ساتھ صیغہ اسم فاعل اس میں ہی

ترتیب النحو ﴿ ۷۷ ﴾

ضمیر اس کا فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر شبہ جملہ خبر ہوا مبتدأ کا مبتدأ اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

الْمَالُ وَالْبَنُونَ زِينَةُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا: مال اور بیٹے رونق ہیں دنیا کی زندگی میں۔
 المال مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً درحالت رقی معطوف علیہ واو حرف عطف الہون جمع
 مذکر سالم درحالت رقی مرفوع بالواو لفظاً معطوف علیہ معطوف ملکر مبتدأ زیرہ مفرد منصرف صحیح
 درحالت رقی مرفوع بضمہ لفظاً مضاف الخیوة مفرد منصرف صحیح درحالت جری مجرور بکسرہ لفظاً موصوف
 الدنيا اسم مقصور درحالت جری مجرور بکسرہ تقدیراً صفت موصوف ملکر مضاف الیہ مضاف مضاف
 الیہ ملکر خبر، مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

يَجْعَلُونَ أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ: دیتے ہیں انگلیاں اپنے کانوں میں۔
 يجعلون فعل فاعل اصابع جمع مکسر غیر منصرف درحالت نصی منصوب بفتح لفظاً مضاف ہم
 مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول بہ فی حرف جار اذان جمع مکسر منصرف درحالت جری مجرور
 بکسرہ لفظاً مضاف ہم مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مجرور جار مجرور ملکر متعلق ہوا يجعلون فعل کے
 ساتھ فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

عَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ: سکھلا دیئے اللہ نے آدم علیہ السلام کو نام۔
 علم فعل فاعل آدم غیر منصرف درحالت نصی منصوب بفتح لفظاً مفعول اول الاسماء جمع مکسر
 منصرف درحالت نصی منصوب بفتح لفظاً مفعول ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے ملکر جملہ
 فعلیہ خبریہ ہوا۔

لَا تَقْرَبُنَا هَذِهِ الشَّجَرَةَ: پاس مت جانا (تم دونوں) اس درخت کے۔
 لا تقر با فعل فاعل ہذہ اسم اشارہ الشجرة مفرد منصرف صحیح درحالت نصی منصوب بفتح لفظاً مشار
 الیہ اشارہ مشار الیہ ملکر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔
 بنشینو الصابغین: صبر کرنے والوں کو خوشخبری دیجئے۔

بشر فعل فاعل الصابغین جمع مذکر سالم درحالت نصی منصوب بالیاء لفظاً مفعول بہ فعل اپنے

ترتیب الخو ﴿٤٨﴾

فاعل اور مفعول پہ کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ امریہ ہوا۔

عَلَيْهِمْ صَلَوَاتُكَ: ان پر رحمتیں ہیں۔

علیہم جار مجرور ملکر متعلق ثابتہ مقدر کیساتھ ثابتہ صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق کے ساتھ ملکر خبر مقدم صلوات جمع مؤنث سالم درحالت رفی مرفوع بضمہ لفظاً مبتدأ مؤخر مبتدأ مؤخر اپنے خبر مقدم کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اللَّهُ لَا يَهْدِي الضَّالِّينَ: اللہ ہدایت نہیں دیتا ظالموں کو۔

اللہ مبتدأ لایہدی فعل فاعل الظالمین جمع مذکر سالم درحالت نصی منصوب بالياء لفظاً مفعول پہ فعل اپنے فاعل اور مفعول پہ کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدأ مؤخر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔
عِنْدِي سِتُونَ رَجُلًا: میرے پاس ساٹھ آدمی ہیں۔

عندی مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول فیہ ہوا ثابت مقدر کے لئے، ثابت اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر خبر مقدم، ستون میتر رجلاً تمیز میتر ملکر مبتدأ مؤخر، مبتدأ مؤخر اور خبر مقدم ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

قَتَلَ دَاوُدُ جَالُوتَ: داؤد علیہ السلام نے جالوت کو قتل کیا۔

قتل فعل داؤد غیر منصرف درحالت رفی مرفوع بضمہ لفظاً فاعل جالوت غیر منصرف درحالت نصی منصوب بفتح لفظاً مفعول پہ فعل اپنے فاعل اور مفعول پہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مشق نمبر ﴿۱۶﴾

ذیل کے مثالوں میں مضارع کی قسمیں مع اعراب بیان کرو اور ترجمہ

و ترکیب بھی کرو؟

جواب:- ترکیب کے ضمن میں امور مطلوبہ کی نشاندہی کریں گے۔

لَا أَهْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ: میں نہیں پوجتا جس کو تم پوجتے ہو۔

لا تانیہ اہمد فعل مضارع قسم اول مرفوع بضمہ لفظاً فعل اس میں ضمیر مستتر اس کا فاعل ما

موصولہ تعدون فعل مضارع قسم چہارم مرفوع باثبات نون، فعل واو ضمیر بارز اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ موصولہ ملکر مفعول یہ فعل اپنے فاعل اور مفعول یہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

لَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَى: آگے دیا تجھ کو تیرا رب پھر تو راضی ہوگا۔
لام تاکید یہ ابتدائیہ سوف علامت فعل برائے استقبال یعنی فعل مضارع قسم دوم معتل یائی مرفوع بضمہ تقدیراً فعل ک ضمیر مفعول یہ ربک مضاف مضاف الیہ فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول یہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ ف عاطفہ ترضی فعل مضارع قسم سوم معتل الفی درحالت رفعی مرفوع بضمہ تقدیراً فعل اس میں ضمیر مستتر اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف معطوف علیہ ملکر جملہ معطوفہ۔

يُرِيدَانِ أَنْ يُخْرِجَاكُمْ: دونوں چاہتے ہیں کہ تمہیں نکال دیں۔
یویدان فعل مضارع قسم چہارم مرفوع باثبات نون فعل الف ضمیر بارز اس کا فاعل ان ناصبہ مخرجا فعل مضارع قسم چہارم درحالت نصبی منصوب بحذف نون فعل الف ضمیر بارز اس کا فاعل کم ضمیر مفعول یہ فعل اپنے فاعل اور مفعول یہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاؤیل مصدر مفعول یہ ہوا یویدان کے لئے فعل اپنے فاعل اور مفعول یہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

أُولَئِكَ يُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ: وہی لوگ دوڑتے ہیں نیک کاموں پر۔
اولئک اسم اشارہ مشارالیہ محذوف سے ملکر مبتدأ یسارعون فعل مضارع قسم چہارم مرفوع باثبات نون فعل واو ضمیر بارز اس کا فاعل فی حرف جار الخیرات مجرور جار مجرور ملکر متعلق ہوا یسارعون فعل کے ساتھ فعل اپنے فاعل اور متعلق کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

هُمْ يُطْعَمُونَ الطَّعَامَ: وہ کھلاتے ہیں کھانا۔
ہم مبتدأ یطعمون فعل مضارع قسم چہارم مرفوع باثبات نون واو ضمیر بارز اس کا فاعل الطعام مفعول یہ فعل اپنے فاعل اور مفعول یہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَنْ أَكَلِمَ الْيَوْمَ: ہرگز بات نہیں کروں گا آج۔

لن ناصبہ اکلم فعل مضارع قسم اول منصوب بفتح لفتحاً اس میں انا ضمیر اس کا فاعل الیوم مفعول فیہ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ: کیا تو نے نہ دیکھا کیسا کیا تیرے رب نے۔

آہمزہ برائے استفہام لم جازمہ تر فعل مضارع قسم سوم مجزوم بحذف لام ضمیر مستتر اس کا فاعل کیف مفعول فیہ مقدم برائے فَعَلَ، فعل ربک مضاف مضاف الیہ فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر محلاً منصوب مفعول فیہ ہوا لم تر کا، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ استفہامیہ ہوا۔

هُمْ لَا يُؤْمِنُونَ: وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

ہم مبتداً لا نافیہ یؤمنون فعل مضارع قسم چہارم مرفوع باثبات نون فعل واؤ ضمیر بارز اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتداً خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَا تُخْزِنِي: رسوا نہ کر مجھ کو۔

لا ناہیہ جازمہ تحز فعل مضارع قسم دوم متصل یائی مجزوم بحذف لام فعل انت ضمیر مستتر اس کا فاعل نون وقایہ ی ضمیر حکلم مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ناہیہ ہوا۔
لَمْ يَجْعَلْنِي جَبَّارًا: نہیں بنایا (اللہ نے) مجھ کو زبردست۔

لم جازمہ بجعل فعل مضارع مجزوم بسکون قسم اول فعل ضمیر مستتر اس کا فاعل ن وقایہ ی ضمیر حکلم مفعول فیہ اول جباراً مفعول ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔
لَنْ تَرْضَىٰ عَنْكَ الْيَهُودُ: ہرگز راضی نہ ہونگے تجھ سے یہود۔

لن ناصبہ ترضی فعل مضارع قسم سوم معتل الی منصوب بفتح تقدیراً فعل عن حرف جارک مجرور جار مجرور متعلق ہوا فعل کے ساتھ الیہود فاعل ترضی کا فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ

ہوا۔

يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ: وہ ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے۔

یہی فعل مضارع قسم دوم معتل یا ئی مرفوع بضمہ تقدیراً فعل ہو ضمیر مستتر اس کا فاعل من
موصولہ یثاء فعل مضارع قسم اول مرفوع بضمہ لفقاً فعل ہو ضمیر مستتر اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے ملکر
جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ موصول صلہ مل کر مفعول یہ فعل اپنے فاعل اور مفعول یہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ
ہوا۔

أُولَئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوا: وہ لوگ یقین نہیں لائے۔

اولک اسم اشارہ مشار الیہ محذوف سے ملکر مبتدأ لم جازمہ یؤمنوا فعل مضارع قسم چہارم
بجزوم بحذف نون فعل واو ضمیر بارز اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدأ خبر
ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَمْ يَنَالُوا خَيْرًا: ان کے ہاتھ نہ لگی کچھ بھلائی۔

لم جازمہ ینالوا فعل مضارع قسم چہارم مجزوم بحذف نون واو ضمیر بارز اس کا فاعل خیراً
مفعول یہ فعل اپنے فاعل اور مفعول یہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔
لَا تَلْهَيْهِمْ بِجَارَةٍ: غافل نہیں کرتا ان کو تجارت۔

لا تانیہ غیر عاملہ تالی فعل مضارع قسم دوم مرفوع بضمہ تقدیراً فعل ہم ضمیر مفعول یہ تجارت اس کا
فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول یہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ: وہ خوش ہوتے ہیں۔

ہم مبتدأ۔ یستبشرون فعل مضارع قسم چہارم مرفوع باثبات نون فعل واو ضمیر بارز اس کا فاعل
فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نَهَلُواكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ: ہم تمہیں آزمائیں گے شر اور خیر کے ساتھ۔

نہلوا فعل مضارع قسم ثانی معتل وادی مرفوع بضمہ تقدیراً فعل اس میں ضمیر مستتر نحن اس
کا فاعل کم ضمیر مفعول یہ ہا حرف جر الشر معطوف علیہ، واو حرف عطف الخیر معطوف، معطوف علیہ معطوف
ملکر مجرور جار مجرور ملکر متعلق ہوا نہلوا فعل کے ساتھ فعل اپنے فاعل مفعول یہ اور متعلق کے ساتھ ملکر جملہ
فعلیہ خبریہ ہوا۔

مشق نمبر ﴿۱۷﴾

امثلہ مذکورہ میں حروف جارہ اور ان کے عمل و تعلق میں غور کرو اور ترجمہ

و ترکیب کرو؟

جواب :- ترجمہ و ترکیب ساتھ ساتھ کریں گے اور امور مطلوبہ کی

وضاحت بضمین ترکیب ہوگی۔

مِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ .: لوگوں میں سے بعض وہ ہیں جو کہتے ہیں کہ

ہم ایمان لائے اللہ پر۔

من حرف جر الناس مجرور بوجہ من جار مجرور ملکر ظرف مسقر متعلق ہوا ثابت مقدر کے ساتھ

ثابت اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر مقدم۔ من موصولہ یقول فعل ضمیر مستتر اس کا فاعل فعل فاعل ملکر

قول امنا فعل فاعل با حرف جر لفظ اللہ مجرور بوجہ باء، جار مجرور ملکر متعلق ہوا امنا کے ساتھ فعل اپنے

فاعل اور متعلق سے ملکر مقولہ قول مقولہ ملکر صلہ موصول صلہ ملکر مبتداء مؤخر مبتداء مؤخر خبر مقدم سے ملکر

جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمْ .: ہم نے بھیجا ان لوگوں کی طرف۔

ارسلنا فعل فاعل الی حرف جر ہم مجرور محلا جار مجرور متعلق ہوا ارسلنا کے ساتھ فعل اپنے فاعل

اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللَّهِ .: وہ داخل ہوئے اللہ کے دین میں۔

یہ خلون فعل فاعل فی حرف جر دین مجرور بوجہ فی مضاف لفظ اللہ مضاف الیہ مضاف مضاف

الیہ ملکر مجرور جار مجرور ملکر متعلق ہوا یہ خلون کے ساتھ۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ

خبریہ ہوا۔

أَتَّعَمْتُ عَلَيْهِمْ .: آپ نے ان لوگوں پر العامت کیا۔

العت فعل فاعل علی حرف جار ہم مجرور محلا جار مجرور متعلق ہوا العمت کے ساتھ فعل اپنے فاعل

اور متعلق کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ :: تمام تعریفیں خاص اللہ کے لئے ہیں۔

الحمد مبتدأ لام حرف جر لفظ اللہ مجرور جار مجرور ظرف مستقر متعلق ثابت مقدر کے ساتھ ثابت اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

تَاللَّهِ لَا كَيْدُنَ أَصْنَامِكُمْ :: قسم اللہ کی میں علاج کروں گا تمہارے بتوں کا۔

تاء حرف جر برائے قسم لفظ اللہ مجرور، جار مجرور ملکر ظرف مستقر متعلق ہوا قسم محذوف کے ساتھ قسم فعل فاعل اور متعلق کے ساتھ ملکر قسم لاکیدن لام تاکید یہ اکیدن فعل فاعل اصنامکم مضاف مضاف الیہ مفعول بہ فعل فاعل اور مفعول بہ ملکر جواب قسم، قسم اور جواب قسم ملکر جملہ انشائیہ قسمیہ ہوا۔
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ :: اللہ ان سے راضی ہے۔

رضی فعل لفظ اللہ فاعل عن حرف جار ہم مجرور جار مجرور ظرف لغو متعلق ہوا رضی فعل کے ساتھ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

رَضُوا عَنْهُ :: وہ اللہ سے راضی ہیں۔

• رَضُوا فعل فاعل عن جار مجرور جار مجرور ملکر متعلق ہوا رَضُوا فعل کے ساتھ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وَجْهٌ زَيْدٌ كَالْقَمَرِ :: زید کا چہرہ چاند کی طرح ہے۔

وجه مضاف زید مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مبتدأ، کاف حرف جر القمر مجرور جار مجرور ملکر ظرف مستقر متعلق ہوا ثابت مقدر کے ساتھ ثابت اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق کے ساتھ ملکر خبر مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ :: صدقات (زکوٰۃ) فقراء کا حق ہے۔

الصدقات مبتدأ، لام حرف جر الفقراء مجرور جار مجرور ظرف مستقر متعلق ثابت کے ساتھ ثابت اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر، مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

عَلَيْكُمْ وَقَارَ :: تمہارے اوپر سنجیدگی ہے۔

علیم جار مجرور ظرف مستقر متعلق ہوا ثابت کے ساتھ بتفصیل مذکور خبر مقدم وقار مبتدأ مؤخر
مبتدأ مؤخر خبر مقدم سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَهُمْ حُكُومَةٌ :۔ ان کے لئے حکومت ہے۔

لہم جار مجرور ظرف مستقر متعلق ہوا ثابت کے ساتھ بتفصیل مذکور خبر مقدم حکومت مبتدأ مؤخر
مبتدأ مؤخر خبر مقدم سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

أَدَبُ الْمَرْءِ خَيْرٌ مِنْ ذَهَبِهِ :۔ آدمی کا ادب (باادب ہونا) اس کے سونے سے بہتر ہے

ادب مضاف المرء مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدأ، خبر اسم تفصیل اس میں ہونمیر
مستتر اس کا فاعل من حرف جر ذہب مجرور مضاف ہونمیر مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ ملکر مجرور
جار مجرور ملکر ظرف لغو متعلق ہوا خبر کے ساتھ اسم تفصیل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر مبتدأ اور خبر ملکر
جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اِسْتِرَاحَةُ النَّفْسِ فِي الْيَاسِ :۔ نفس کی استراحت (آرام) خانہ نشین ہونے میں ہے۔

استراحت مضاف النفس مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدأ، فی حرف جر الیاس مجرور
جار مجرور ملکر متعلق ہوا ثابت کے ساتھ پھر بتفصیل مذکور خبر، مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اِخْفَاءُ الشَّدَائِدِ مِنَ الْمُرُوءَةِ :۔ سختیوں کو چھپانا مردۃ میں سے ہے۔

اخفاء مضاف الشدائد مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدأ، من حرف جر المرؤۃ مجرور جار
مجرور ملکر متعلق ہوا ثابت کے ساتھ پھر بتفصیل مذکور خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَلْاِنْسَانُ مِنَ الْاِلْسَانِ :۔ انسان لسان (زبان) سے ہے۔

الانسان مبتدأ، من حرف جر اللسان مجرور جار مجرور ملکر متعلق ہوا ثابت مقدر کے ساتھ
پھر بتفصیل مذکور خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

تَوَكَّلُوا عَلَیْهِ :۔ اس پر (اللہ) توکل (بھروسہ) کرو۔

توکلوا فعل فاعل علی حرف جر ہونمیر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو متعلق ہوا توکلوا کے ساتھ فعل
اپنے فاعل اور متعلق کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ امریہ ہوا۔

دَوَاءُ الْقَلْبِ الرِّضَاءُ بِالْقَضَاءِ :: دل کی دوا قضاء پر راضی ہونا ہے۔

دواء مضاف القلب مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدأ الرضاء مصدر با جار القضاء مجرور جار مجرور متعلق ہوا الرضاء مصدر کے ساتھ مصدر اپنے متعلق سے ملکر خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔
لَكُمْ دِينُكُمْ :: تمہارے لئے تمہارا دین ہے۔

لکم جار مجرور ثابت سے متعلق ہو کر خبر مقدم، دینکم مضاف مضاف الیہ مبتدأ مؤخر مبتدأ مؤخر اپنے خبر مقدم کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

خَيْرُ الْمَالِ مَا انْفَقَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ :: بہترین مال وہ ہے جو اللہ کے راستے میں

خرچ کیا جائے۔

خیر المال مضاف مضاف الیہ مبتدأ، ما موصولہ انفق فعل مجہول اس میں ہو ضمیر نائب فاعل فی حرف جار سبیل مضاف لفظ اللہ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور ملکر متعلق ہوا انفق فعل کے ساتھ فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے ملکر صلہ، موصول صلہ ملکر خبر، مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

انزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ :: ہم نے اس کو (قرآن) اتارا قدر کی رات۔

انزلنا فعل فاعل ضمیر مفعول بہ فی حرف جار لیلۃ مضاف القدر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مجرور ہوا جار مجرور ملکر متعلق ہوا انزلنا فعل کے ساتھ فعل اپنے فاعل مفعول اور متعلق کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

سُرُورُكَ بِالذُّلِّ نَا غُرُورٌ :: دنیا پر تیرا خوش ہونا دھوکہ ہے۔

سرور مصدر مضاف ک ضمیر مضاف الیہ با حرف جار دنیا مجرور جار مجرور ملکر متعلق ہوا سرور مصدر کے ساتھ مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے ملکر مبتدأ غرور خبر مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

زِيَارَةُ الضُّعْفَاءِ مِنَ الْعَوَاضِعِ :: کمزور لوگوں کی زیارت کرنا تواضع (عاجزی) میں سے

ترتیب النحو ﴿ ۸۷ ﴾

ہوا ثابت مقدر کے ساتھ پھر بتفصیل مذکور خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

نُورُ الْمُؤْمِنِينَ مِنْ قِيَامِ اللَّيْلِ : مومن کا نور قیام اللیل (رات کے عبادت) سے ہے۔
نور المؤمن مضاف مضاف الیہ مبتدأ، من حرف جار قیام مضاف اللیل مضاف الیہ مضاف
مضاف الیہ ملکر مجرور جار مجرور ملکر متعلق ہوا ثابت کے ساتھ پھر بتفصیل مذکور خبر ہوا مبتدأ کا مبتدأ اور خبر
ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ : ان کے لئے وہاں (جنت میں) عورتیں ہوگی پاکیزہ۔
لہم جار مجرور ظرف مستقر متعلق ہوا ثابتہ مقدر کے ساتھ فیہا جار مجرور متعلق ثانی ہوا ثابتہ کا
پھر ثابتہ اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے ملکر خبر مقدم ازواج موصوفہ مطہرہ صفت، موصوفہ صفت
ملکر مبتدأ مؤخر، مبتدأ مؤخر اپنے خبر مقدم کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ : وہ (اللہ) ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے
یہدی ہدایت کی طرف۔

یہدی فعل فاعل من موصولہ یشاء فعل فاعل ملکر صلہ موصول بہ الی حرف جار
صراط موصوفہ، مستقیم صفت موصوفہ صفت ملکر مجرور جار مجرور ظرف لغو متعلق ہوا یہدی فعل کے ساتھ
فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور متعلق کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

إِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ : اللہ ہی کی طرف تمام کام لوٹائیں جائیں گے۔
الی حرف جار اللہ مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو متعلق مقدم ہوا ترجع کے لئے ترجع فعل مجہول
الامور نائب فاعل فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

لَا تَدْخُلُ بِئِنَّا حَتَّى تَسْتَأْذِنَ : تو گھر میں داخل مت ہو جب تک اجازت نہ لے
لا تاہیہ مدخل فعل فاعل بیئنا مفعول فیہ حتی حرف جر تعاذن فعل فاعل منصوب بمقدیر ان
تداول مصدر مجرور ہوا حتی جارہ کے لئے جار مجرور ملکر متعلق ہوا لا تدخل فعل کے ساتھ فعل اپنے فاعل
اور متعلق کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

لَا تُفْضَلُ حَتَّى تَعُوْذَنَا : نماز مت پڑو جب تک وضو نہ کرے۔

ترتیب النحو ﴿۸۸﴾

لانامیہ متصل فعل حتی حرف جار توحشاء فعل فاعل منصوب بمقدیر ان بتاویل مصدر مجرور ہوا حتی کا جار مجرور ظرف لغو متعلق ہوا الا متصل کے ساتھ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ نامیہ ہوا۔

رُبَّ عَالِمٍ لَقِيْتُ .: میں بہت عالموں سے ملا۔

رب جار عالم مجرور جار مجرور متعلق مقدم ہوا لقیبت کے ساتھ لقیبت فعل فاعل اور متعلق کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

الْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ .: بہترین انجام پرہیزگاروں کے لئے ہے۔

العاقبہ مبتدأ للمتقين جار مجرور ثابتہ مقدر کے ساتھ متعلق پھر بتفصیل مذکور خبر مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مشق نمبر ﴿۱۸﴾

ذیل کے مثالوں میں حروف مشبہ بالفعل کے عمل کو دیکھو اور ہر مثال کی

ترکیب و ترجمہ کرو؟

جواب :- ترجمہ و ترکیب ساتھ ساتھ کئے جاتے ہیں۔

إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ .: یقیناً اللہ سنے والا اور جاننے والا ہے۔

ان حرف از حروف مشبہ بالفعل لفظ اللہ اس کا اسم سمیع خبر اول علیم خبر ثانی ان اپنے اسم اور دونوں خبروں کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

إِنَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ .: یقیناً وہ (اللہ) جاننے والا حکمت والا ہے۔

ان حرف از حروف مشبہ بالفعل ضمیر اس کا اسم علیم خبر اول حکیم خبر ثانی ان اپنے اسم اور دونوں خبروں کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

إِنَّكَ خَلِيمٌ .: یقیناً تو بردہار ہے۔

ان حرف از حروف مشبہ بالفعل ک ضمیر اس کا اسم علیم اس کا خبر ان اپنے اسم اور خبر سے ملکر

ترتیب الحروف

﴿۸۹﴾

جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

إِنِّي أَعْلَمُ غَيْبَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ :: میں خوب جانتا ہوں چھپی ہوئی چیزیں
آسمانوں کی اور زمین کی۔

ان حرف از حروف مشبہ بالفعل می ضمیر متکلم اس کا اسم اعلم فعل اسمیں ضمیر انا مستتر اس کا فاعل
غیب مضاف السموات معطوف علیہ واو حرف عطف الارض معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے
ملکر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر
ان کا خبر ان اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

إِنَّهَا صَالِحَةٌ :: یقیناً وہ عورت نیکو کار ہے۔

ان حرف از حروف مشبہ بالفعل ہا ضمیر اس کا اسم صالحہ اس کی خبر ان اپنے اسم اور خبر کے
ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

إِنَّهُمْ قَاعِدُونَ :: یقیناً وہ لوگ بیٹھے ہیں۔

ان حرف از حروف مشبہ بالفعل ہم ان کا اسم قاعدون اس کی خبر ان اپنے اسم اور خبر سے ملکر
جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

أَنَّهُنَّ قَانِتَاتٌ :: یقیناً وہ عورتیں بندگی کرنے والیاں ہیں۔

ان حرف از حروف مشبہ بالفعل ہن ضمیر اس کا اسم قانتات اس کی خبر ان اپنے اسم اور خبر
کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

إِنَّا قَاعِدُونَ :: یقیناً ہم بیٹھے ہیں۔

ان حرف از حروف مشبہ بالفعل نا ضمیر اس کا اسم قاعدون خبر ان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ
ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

عَلِمْتُ أَنَّ زَيْدًا ذَاهِبٌ :: میں نے جانا کہ یقیناً زید جانے والا ہے۔

علمت فعل فاعل ان حرف از حروف مشبہ بالفعل زید اس کا اسم ذاہب اس کی خبر ان اپنے
اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مفعول ہوا علمت فعل کے لئے فعل اپنے فاعل اور مفعول کے

ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

أَعْلَمَ أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ :: مجھ کو معلوم ہے کہ بے شک اللہ زبردست ہے حکمت والا
اعلم فعل فاعل ان حرف از حروف مشبہ بالفعل لفظ اللہ اس کا اسم عزیز خبر اول حکیم خبر ثانی ان
اپنے اسم اور دونوں خبروں کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مفعول یہ ہوا اعلم فعل کے لئے فعل اپنے
فاعل اور مفعول یہ کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ :: جان لو کہ بے شک اللہ کا عذاب سخت ہے
اعلموا فعل فاعل ان حرف از حروف مشبہ بالفعل لفظ اللہ اس کا اسم شدید مضاف العقاب مضاف
الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر خبر ہوا ان کا ان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مفعول ہوا
اعلموا فعل کے لئے فعل اپنے فاعل اور مفعول یہ کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وَأَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ :: اور بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔
واو استثنائیہ ان حرف از حروف مشبہ بالفعل لفظ اللہ اس کا اسم غفور خبر اول رحیم خبر ثانی ان
اپنے اسم اور دونوں خبروں کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نوٹ :- یہ جملہ ان اللہ شدید العقاب پر عطف بھی کر سکتے ہیں بلکہ عطف اولیٰ ہے
كَانَ زَيْدًا قَمَرًا :: گویا کہ زید چاند ہے۔

کان حرف از حروف مشبہ بالفعل زید اس کا اسم قمر اس کی خبر کان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ
ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

كَانَ اسَدًا :: گویا کہ وہ شیر ہے۔

کان حرف از حروف مشبہ بالفعل ضمیر اس کا اسم اسد اس کی خبر کان اپنے اسم اور خبر کے
ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

كَانَ هُمْ شَمْسًا :: گویا کہ وہ سورج ہیں

کان حرف از حروف مشبہ بالفعل ہم ضمیر اس کا اسم شمس اس کی خبر کان اپنے اسم اور خبر کے

ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ :: شاید کہ وہ لوگ لوٹ جائیں۔

لعل حرف از حروف مشبہ بالفعل ہم ضمیر اس کا اسم یرجعون فعل فاعل اس کی خبر لعل اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ انشائیہ ترجیہ ہوا۔

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ :: تاکہ تم شکر گزار بنو۔

لعل حرف از حروف مشبہ بالفعل کم ضمیر اس کا اسم تشکرون فعل فاعل اس کی خبر لعل اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ انشائیہ ترجیہ ہوا۔

لَعَلَّ اللَّهُ يَرْزُقُنِي صَاحِبًا :: شاید اللہ مجھے نیکی نصیب کرے۔

لعل حرف از حروف مشبہ بالفعل اللہ اس کا اسم یرزق فعل فاعل نون وقایہ ضمیر متکلم مفعول بہ اول اور صلاحا مفعول بہ ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر لعل کی خبر لعل اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ انشائیہ ترجیہ ہوا۔

لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ :: تاکہ تم پرہیزگار ہو جاؤ۔

لعل حرف از حروف مشبہ بالفعل کم ضمیر اس کا اسم تتقون فعل فاعل اس کی خبر لعل اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ انشائیہ ترجیہ ہوا۔

لَهَيْبِي كُنْتُ قُوَاهَا :: کسی طرح میں مٹی ہوتا۔ (کاش کہ میں مٹی ہوتا)

لیت حرف از حروف مشبہ بالفعل ن وقایہ یاء ضمیر متکلم اس کا اسم کنف فعل از افعال ناقصہ ت ضمیر اس کا اسم تراہا اس کی خبر کنف اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر لیت کی خبر لیت اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ انشائیہ حمیہ ہوا۔

لَيْتَ أَخَا عَمْرٍو حَاضِرًا :: کاش عمرو کا بھائی حاضر ہوتا۔

لیت حرف از حروف مشبہ بالفعل انا مضاف عمرو مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مکر لیت کا اسم حاضر اس کی خبر لیت اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ انشائیہ حمیہ ہوا۔

لَعَلَّهَا أُخْتُ بَكْرٍ :: شاید وہ (مورت) بکر کی بہن ہے۔

لعل حرف از حروف مشبہ بالفعل ہا اس کا اسم اخت مضاف بکر مضاف الیہ مضاف مضاف

ترتیب النحو ﴿ ۹۲ ﴾

الیہ ملکر اس کی خبر لعل اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ انشائیہ ترجیہ ہوا۔

إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ :۔ یقیناً میں اللہ کا بندہ ہوں۔

ان حرف از حروف مشبہ بالفعل ی ضمیر متکلم اس کا اسم عبد اللہ مضاف مضاف الیہ ملکر اس کی خبر ان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَعَلَّ آبَاہَا جَاهِلٌ :۔ شاید اس کا باپ جاہل ہے۔

لعل حرف از حروف مشبہ بالفعل ابابا مضاف مضاف الیہ اس کا اسم جاہل خبر لعل اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ انشائیہ ترجیہ ہوا۔

عَلِمْتُ أَنْ أَخَا زَيْدٍ جَاهِلٌ :۔ میں نے جانا کہ یقیناً زید کا بھائی جاہل ہے۔

علمت فعل قاعل ان حرف از حروف مشبہ بالفعل اخا زید مضاف مضاف الیہ اس کا اسم جاہل خبر ان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مفعول بہ ہوا علمت فعل کے لئے علمت فعل اپنے قاعل اور مفعول بہ کیساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

إِنَّهُ ذُو عِلْمٍ :۔ یقیناً وہ علم والا ہے۔

ان حرف از حروف مشبہ بالفعل ضمیر اس کا اسم ذو علم مضاف مضاف الیہ ملکر اس کی خبر ان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ :۔ سوچتے وہی ہیں جن کو عقل ہے۔

ان حرف از حروف مشبہ بالفعل ما کا ذمہ عن العمل بتذکر فعل اولوالالباب مضاف مضاف الیہ اس کا قاعل فعل اپنے قاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

إِهْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَنْحِي الْأَرْضَ بِخَدِّ مَوْبِہَا :۔ جان رکھو کہ اللہ زمین کو ہاتھ سے

زمین کو اس کے مرجانے کے بعد۔

اهلوا فعل با قاعل ان حرف از حروف مشبہ بالفعل اللہ اس کا اسم یحی فعل قاعل الارض مفعول

بہ بعد مضاف موصلا مضاف مضاف الیہ ملکر مضاف الیہ بھر مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول فیہ ہوا یحی فعل کے لئے فعل اپنے قاعل اور مفعول بہ اور مفعول فیہ کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر ان کے لئے خبر ان

ترتیب النحو

﴿ ۹۳ ﴾

اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مفعول ہوا اظہروا کے لئے فعل اپنے قائل اور مفعول کیساتھ ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ امریہ ہوا۔

إِنَّ الصَّلَاةَ تَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ ۖ

بے شک نماز روکتی ہے بے حیائی

اور بری بات سے۔

ان حرف از حروف مشبہ بالفعل الصلوة اس کا اسم تعنی فعل قائل عن حرف جر الحفاء معطوف علیہ واو حرف عطف المنکر معطوف، معطوف علیہ اور معطوف ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور متعلق ہوا تعنی فعل کے ساتھ فعل اپنے قائل اور متعلق سے ملکر خبر ہوا ان کا ان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

يَا لَيْتِي قَدُمْتُ لِحَيَاتِي ۖ

کیا اچھا ہوتا جو میں کچھ آگے بھیجتا اپنی زندگی میں

یا برائے تا سفت لیت حرف از حروف مشبہ بالفعل لون وقایہ ی ضمیر حکلم اس کا اسم قدمت فعل قائل لام جار حیاتی مضاف مضاف الیہ مجرور جار مجرور ملکر متعلق ہوا قدمت فعل کے ساتھ قدمت فعل اپنے قائل اور متعلق کے ساتھ ملکر خبر ہوا لیت کا لیت اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ انشائیہ حمیدیہ ہوا۔

إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ ۖ

بے شک بھونچال قیامت کا ایک بڑی چیز

۴۔

ان حرف از حروف مشبہ بالفعل زلزلة الساعة مضاف مضاف الیہ اس کا اسم شیء موصوف عظیم

صفت موصوف صفت ملکر اس کی خبر، ان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَأَقْبَىٰ هَارَىٰ بَابٍ كَلْبِيٍّ فِي هَيْئَةٍ ۖ

واقعی ہمارے باپ کھلی غلطی میں ہیں۔

ان حرف از حروف مشبہ بالفعل ابانا مضاف مضاف الیہ اس کا اسم لئی لام تاکیدیہ فی جارہ

خلال موصوف مبین صفت موصوف صفت ملکر مجرور جار مجرور ملکر متعلق ہوا ثابت مقدر کے ساتھ ملکر

بتفصیل مذکور خبر ہوا ان کا، ان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

شاید وہ گھڑی (قیامت) پاس ہو۔

لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيبٌ ۖ

ترتیب النحو ﴿ ۹۳ ﴾

لعل حرف از حروف مشبہ بالفعل السامیۃ اس کا اسم قریب اس کی خبر لعل اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ انشائیہ ترجیہ ہوا۔

إِنَّ الْمُؤْمِنِينَ فَايُزُونَ :: یقیناً مؤمنین کامیاب ہیں۔

ان حرف از حروف مشبہ بالفعل المؤمنین اس کا اسم فائزون اس کی خبر ان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

إِنَّ أَخَوِي زَيْدٌ حَاضِرٌ :: یقیناً زید کے دو بھائی حاضر ہیں۔

ان حرف از حروف مشبہ بالفعل اخوی مضاف زید مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر اس کا اسم حاضران اس کی خبر ان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

إِنَّ زَيْنَبَ قَائِمَةٌ :: یقیناً زینب کھڑی ہے۔

ان حرف از حروف مشبہ بالفعل زینب اس کا اسم قائمۃ اس کی خبر ان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

كُنْتُ بَنِي زَيْدٍ يَنْصُرُونَ :: کاش زید کے بیٹے مدد کرتے۔

یت حرف از حروف مشبہ بالفعل بنی مضاف زید مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر اس کا اسم منصورون فعل فاعل اس کی خبر ان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ :: بے شک ڈرنے والے باغوں اور چشموں

میں ہیں۔

ان حرف از حروف مشبہ بالفعل المتقین اس کا اسم فی حرف جارہ جنات معطوف علیہ واو حرف عطف میون معطوف معطوف علیہ اور معطوف ملکر مجرور پھر جار مجرور ملکر تاجون کے ساتھ متعلق ہوا تاجون مینہ اسم فاعل اس میں ضمیر ہم اس کا فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر شبہ جملہ ہو کر خبر ان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مشق نمبر ﴿ ۱۹ ﴾

امثلہ ذیل میں ماولا مشبہ بلیس اور لائے نفی جنس کے عمل میں غور کر کے بتاؤ کہ کس مثال میں کونسی قسم ہے اور ترجمہ و ترکیب کرو؟
جواب :- ترجمہ و ترکیب ساتھ ساتھ کریں گے اور بضمن ترکیب امور مطلوبہ کی نشاندہی کریں گے۔

مَا هَذَا بَشَرًا:۔۔ نہیں ہے یہ شخص آدمی۔

ما مشبہ بلیس ہذا اسم اشارہ محذوف مشار الیہ الرجل سے ملکر اس کا اسم بشر اس کی خبر ما اپنی اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَا عَقْلَ لَهُ:۔۔ اس کی عقل بالکل نہیں۔

لائفی جنس عقل نکرہ مفرد مبنی بر فتحہ اس کا اسم لہ جار مجرور ثابت سے متعلق ہو کر اس کی خبر لا اپنی اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَا دِينَارَ وَلَا دِرْهَمَ لَزَيْدٍ:۔۔ زید کے پاس نہ دینار ہے اور نہ درہم۔

یہ اس ترکیب میں سے جس میں پانچ وجہیں پڑھنی جائز ہے۔ جب دونوں جگہ لائفی جنس ہو تو پھر اگر دو جملے مانے جائیں تو تقدیر عبارت اس طرح ہوگی۔ لا دینار ثابت لزید ولا درہم ثابت لزید۔ تو پھر لائفی جنس دینار اس کا اسم مبنی بر فتحہ ثابت لزید اس کی خبر پھر جملہ معطوف علیہ واو عاطفہ لا درہم ثابت لزید کی حسب سابق ترکیب پھر جملہ معطوف۔

اور اگر ایک جملہ مانیں تو تقدیر اس طرح ہوگی لا دینار ولا درہم ثابتان لزید۔ لا دینار ولا درہم معطوف علیہ معطوف ہوں گے اور ثابتان لزید اس کی خبر۔

اور اگر دینار اور درہم کو مبنی بر فتحہ نہ پڑھے تو ہر ایک وجہ میں پھر اپنی ترکیب ہوگی۔

لَا تَكْمِلُ لَكُمْ عِنْدِي:۔۔ نہیں ہے تمہارے لئے میرے پاس کوئی کیل (غلہ)

لائفی جنس کیل نکرہ مفرد اس کا اسم مبنی بر فتحہ لکم جار مجرور ثابت کے متعلق عندی مضاف

ترتیب النحو ﴿۹۶﴾

مضاف الیہ ثابت کے لئے مفعول فیہ ثابت اپنے فاعل اور متعلق اور مفعول فیہ سے ملکر لا کے لئے خبر ہوا اپنی اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مَا أَنْتَ بِمُؤْمِنٍ :: نہیں ہے تو مومن (تصدیق کرنے والا)

ماشہ بلیس انت اس کا اسم با جارہ زائد مومن مجرور لفظاً منصوب محلاً خبر ما کا اپنی اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مَا لَكُمْ عِنْدِي زَادٌ وَلَا رَاحِلَةٌ :: میرے پاس تمہارے لئے نہ کوئی توشہ ہے نہ کوئی سواری۔

ماشہ بلیس لکم جار مجرور ثابت مقدر کے ساتھ متعلق عندی مضاف مضاف الیہ ثابت کے لئے مفعول فیہ ثابت اپنے فاعل اور مفعول فیہ کے ساتھ ملکر خبر مقدم زاد معطوف علیہ واو عاطفہ راحلۃ معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر ما کا اسم مؤخر ما اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا
لَا إِيمَانَ لِمَنْ لَا مِرْوَةَ لَهُ :: جس میں مروۃ نہیں اس کا ایمان کامل نہیں۔

لانفی جنس ایمان نکرہ مفرد مبنی برفتحہ اس کا اسم لام جار من موصولہ لانفی جنس مروۃ نکرہ مفرد مبنی برفتحہ اس کا اسم لہ جار مجرور ثابتہ کے ساتھ متعلق ہو کر اس کی خبر لا اپنی اسم اور خبر سے ملکر صلہ موصول صلہ ملکر مجرور ہوا جار کے لئے جار مجرور ثابت سے متعلق ہو کر پہلے لا کے لئے خبر لا اپنی اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَا فِقْرَ لِلْعَالِلِ :: عقل مند کے لئے کوئی فقر نہیں۔

لانفی جنس فقر نکرہ مفرد مبنی برفتحہ اس کا اسم للعائل جار مجرور ثابت سے متعلق ہو کر خبر لا اپنی اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَا خُزْمَةَ لِلْفَاسِقِ :: فاسق کے لئے کوئی عزت نہیں۔

لانفی جنس خرمۃ نکرہ مفرد مبنی برفتحہ اس کا اسم للفاسق جار مجرور ثابت سے متعلق ہو کر خبر لا اپنی اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَا رَاحَةَ لِلْحَسُودِ :: حسد کرنے والے کے لئے کوئی راحت نہیں۔

لانفی جنس راجحہ نکرہ مفرد مثنیٰ برفتحہ اس کا اسم للمحمود جار مجرور علیتہ سے متعلق ہو کر اس کی خبر لا
اپنی اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَا غَمَّ لِلْقَانِعِ :: قناعت کرنے والے کے لئے کوئی غم نہیں۔

لانفی جنس غم نکرہ مفرد مثنیٰ برفتحہ اس کا اسم للقانع جار مجرور ثابت سے متعلق ہو کر اس کی خبر لا
اپنی اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَا تَكْرَامَةَ لِلْكَاذِبِ :: جھوٹے کے لئے کوئی عزت نہیں۔

لانفی جنس کریمتہ اس کا اسم للکاذب جار مجرور ثابت سے متعلق ہو کر اس کی خبر لا اپنی اسم اور
خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مَا هُنَّ أُمَّهَاتُهُمْ :: نہیں ہیں وہ عورتیں ان کی مائیں۔

ماشبہ بلیس ہن اس کا اسم امہا جہم مضاف مضاف الیہ اس کی خبر ما اپنی اسم اور خبر کے ساتھ
ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

يَوْمُ الْقِيَمَةِ يَوْمٌ لَا يَبُوعُ فِيهِ وَلَا خُلَّةٌ وَلَا شَفَاعَةٌ :: قیامت کا دن ایسا دن ہے جس
میں نہ خرید و فروخت ہے اور اشنائی اور نہ سفارش۔

یوم القیمۃ مضاف مضاف الیہ ملکر مبتداً، یوم موصوف لا ملغی عن العمل بیع معطوف علیہ خلۃ
معطوف اول شفاعة معطوف ثانی معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں کے ساتھ ملکر مبتدا فیہ جار مجرور علیتہ
کے ساتھ متعلق ہو کر خبر مبتداً خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر یوم کی صفت موصوف صفت ملکر مبتدا کی خبر مبتدا
اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اور اگر لامشبہ بلیس ہو تو بیع ولا خلۃ ولا شفاعة سے سارے ملکر اس کا اسم ہوگا اور فیہ علیتہ سے
ملکر اس کی خبر ہوگی پھر صفت بنے گا موصوف کے لئے۔

یہ اس وقت ہے جب عطف مفرد علی المفرد ہو اور اگر عطف جملہ علی الجملہ ہو تو پھر نقلیہ
مہارت اس طرح ہوگی لا بیع ثابتاً فیہ ولا خلۃ ثابتاً فیہ ولا شفاعة ثابتاً فیہ پھر سارے جملے ملکر صفت ہوگا
موصوف کے لئے۔

ترتیب النحو ﴿ ۹۸ ﴾

لَا مَرْوَةَ لِلْمَرْوَةِ :۔ عورت کے لئے کوئی مروہ نہیں۔

لانفی جنس مروہ اس کا اسم للمرأة جار مجرور ثابتہ کے ساتھ متعلق ہو کر خبر لا اپنی اسم اور خبر سے

ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَا عَقْلَ لِلْكَافِرِ :۔ کافر کے لئے کوئی عقل نہیں۔

لانفی جنس عقل اس کا اسم للکافر جار مجرور ثابت سے متعلق ہو کر خبر لا اپنی اسم اور خبر سے ملکر

جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَا دِينَ لِمَنْ لَا أَمَانَةَ لَهُ :۔ جس میں امانت داری نہ ہو اس کا دین کامل نہیں۔

اس کی ترکیب بعینہ لا ایمان لمن لا مروءة له کی طرح ہے۔

مَا هَذَا قَوْلَ الْبَشَرِ :۔ نہیں ہے یہ بشر (انسان) کی بات۔

ماشبہ بلیس ہذا مشار الیہ محذوف سے ملکر اس کا اسم قول البشر مضاف مضاف الیہ اس کی خبر ما

اپنی اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مَا هُمْ بِخَارِجِينَ مِنَ النَّارِ :۔ وہ ہرگز نکلنے والے نہیں آگ سے۔

ماشبہ بلیس ہم اس کا اسم با جارہ زائدہ خارجین لفظاً مجرور محلاً منصوب اسم فاعل اس میں ضمیر

اس کا فاعل من النار جار مجرور خارجین کے ساتھ متعلق خارجین اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر ما اپنی

اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَا إِكْرَاهَ لِيَ الدِّينِ :۔ زبردستی نہیں دین کے معاملہ میں۔

لانفی جنس اکراہ اس کا اسم فی الدین جار مجرور ثابت سے متعلق ہو کر اس کی خبر لا اپنی اسم اور

خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مشق نمبر ﴿ ۲۰ ﴾

ذیل کی مثالوں میں منادئ کی قسمیں بتاؤ اور ہر مثال کا ترجمہ و ترکیب

کرو؟

جواب :- ترجمہ و ترکیب ساتھ ساتھ کریں گے اور بضمن ترکیب منادئ کی قسموں کی نشاندہی کریں گے۔

يَا يَحْيَىٰ خُذِ الْكِتَابَ بِقُوَّةٍ .: اے یحییٰ اٹھالے کتاب زور سے۔

یا حرف ندا یحییٰ منادئ مفرد معرفہ مبنی بر علامت رفع مرفوع بضمہ تقدیراً پھر یا قائم مقام ادعو کے ادعوی فعل فاعل اور یحییٰ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر ندا خذ فعل امر ضمیر انت مستتر اس کا فاعل الکتاب مفعول بہ باء حرف جار قوۃ مجرور جار مجرور ملکر متعلق ہوا خذ کے ساتھ فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق سے ملکر جملہ انشائیہ ندائیہ ہو کر جواب نداء، نداء منادئ ملکر جملہ انشائیہ ندائیہ ہوا۔
يُؤَسِّفُ اَعْرَضُ عَنْ هَذَا .: اے یوسف اس بات سے اعراض کر یعنی جانے دو۔

یوسف منادئ مفرد معرفہ مبنی بر علامت رفع مرفوع بضمہ لفظاً حرف ندا یا محذوف ہے پھر یا حرف ندا قائم مقام ادعو کے ادعوی فعل فاعل یوسف مفعول بہ فعل فاعل اور مفعول بہ ملکر نداء، اعراض فعل امر انت ضمیر اس میں مستتر اس کا فاعل عن جار ہذا اسم اشارہ مشار الیہ محذوف سے ملکر مجرور جار مجرور ظرف لغو متعلق اعراض کے ساتھ فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق کے ساتھ ملکر جملہ امریہ جواب نداء نداء اور جواب نداء ملکر جملہ انشائیہ ندائیہ ہوا۔

اے آدمی کس چیز سے بہکا تو

يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ مَا هَؤُلَاءِ بِرَبِّكَ الْكَافِرِينَ .:

اپنے رب کریم سے۔

یا حرف ندا قائم مقام ادعوی فعل کے ای مضاف وسیلۃ منادئ معرف ہلام ہا برائے حبیہ قائم مقام مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر موصوف الانسان منادئ مفرد معرفہ مبنی علامت رفع مرفوع لفظاً مفت، موصوف مفت ملکر منادئ قائم مقام مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ

ترتیب الجملہ ﴿۱۰۰﴾

عنائیہ ہو کر نداء

دوسری ترکیب :- ایہا مضاف مضاف الیہ مبدل منہ اور الانسان بدل بدل مبدل منہ مکر منادئ قائم مقام مفعول بہ ما استفہامیہ بمعنی ای شیء مبتدأً غرک فعل فاعل مفعول بہ یربک الکریم با جارہ رب مضاف ک مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مکر موصوف الکریم صفت موصوف صفت مکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور مکر طرف لغو متعلق غر فعل کے ساتھ فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق سے مکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوا ما کے لئے مبتدأً اور خبر مکر جملہ اسمیہ خبریہ جواب نداء منادئ مکر جملہ انشائیہ نداءئیہ ہوا

يَا عَبْدَ اللَّهِ اَقِمِ الصَّلَاةَ .: اے اللہ کے بندے نماز قائم کر۔

یا حرف نداء قائم مقام ادعو عبد اللہ مضاف مضاف الیہ منادئ مضاف منصوب بفتح لفظاً قائم مقام مفعول بہ فعل فاعل اور مفعول بہ مکر جملہ فعلیہ نداء، اقم فعل فاعل الصلوة مفعول بہ فعل فاعل مفعول بہ مکر جملہ فعلیہ انشائیہ امریہ جواب نداء ہوا نداء جواب نداء مکر جملہ انشائیہ نداءئیہ ہوا۔

يَا ذَا الْمَالِ انْفِقْ مِنْ مَالِكَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ .: اے مال والے اپنے مال سے

اللہ کے راستے میں خرچ کر۔

یا حرف نداء قائم مقام ادعو فعل کے ذال مال مضاف مضاف الیہ منادئ مضاف منصوب بالالف لفظاً قائم مقام مفعول بہ، یہ پورا جملہ نداء انفق فعل فاعل من جار مالک مضاف مضاف الیہ مجرور جار مجرور متعلق اول انفق کا، فی جار سبیل اللہ مضاف مضاف الیہ مجرور جار مجرور مکر متعلق ثانی ہوا انفق کا فعل اپنے فاعل اور دونوں حلقوں سے مکر جواب نداء نداء جواب نداء مکر جملہ فعلیہ انشائیہ نداءئیہ ہوا۔

يَا أَيُّهَا الشَّبَابُ اغْتَبِمُ شَبَابَكَ .: اے لو جوان اپنی جوانی کو غنیمت جان۔

یا ایہا الشباب بتفصیل مذکور فی یا ایہا الانسان نداء، اغتتم فعل فاعل شبابک مضاف مضاف الیہ مفعول بہ فعل فاعل اور مفعول بہ سے مکر جواب نداء، نداء جواب نداء مکر جملہ انشائیہ نداءئیہ ہوا۔

يَا ذَا الشَّيْبَةِ لَا تَلْهَلْ عَنِ الْمَوْتِ .: اے بڑھاپے والے موت سے غافل نہ ہو۔

یا ذالشیبہ بتفصیل مذکور فی یا ذال مال نداء لا تلهل فعل نمی انت مستر اس کا فاعل عن الموت

بار مجرد متعلق ہوا لا تذلل کے ساتھ فعل اپنے فاعل اور متعلق کے ساتھ ملکر جواب نداء نداء اور جواب نداء ملکر جملہ انشائیہ نداء ہے۔

أَيُّهَا الْحَرِيصُ ائْتِعْ فَإِنَّ الْقَنَاعَةَ كَنْزٌ لَا يَفْنَى:۔ اے حرص کرنے والے قناعت کر کیونکہ قناعت ایسا خزانہ ہے جو فنا نہیں ہوتا۔

ایہا الحریرس یا حرف نداء محذوف ہے پھر بتفصیل مذکور فی یا ایہا الانسان نداء، ائتع فعل فاعل مکر مطول معطوف علیہ فاعل عطف ان از حروف مشبہ بالفعل التثانیۃ اس کا اسم کنز موصوف لا یفنی فعل فاعل مکر جملہ صفت موصوف صفت مکر ان کی خبر ان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف علت معطول علت مکر جواب نداء، نداء جواب نداء ملکر جملہ انشائیہ نداء ہے۔
يَا هَذَا لَا تَغْفُلْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ:۔ اے آدمی اللہ کے ذکر سے غافل نہ ہو۔

یا حرف نداء قائم مقام ادعو ہذا اسم اشارہ مشارالیہ محذوف سے مکر منادئی قائم مقام مفعول یہ پھر بتفصیل مذکور نداء لا تغفل فعل فاعل عن جارہ ذکر اللہ مضاف مضاف الیہ مجرد جار مجرد مکر متعلق لا تغفل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق کے ساتھ ملکر جملہ انشائیہ نامیہ ہو کر جواب نداء نداء جواب نداء ملکر جملہ انشائیہ نداء ہے۔

يَا رَحْمَنُ اِرْحَمْنَا:۔ اے رحم کرنے والے ہم پر رحم فرما۔
یا حرف نداء رحمن مفرد معروف مبنی بر علامت رفع مرفوع بضمہ لفظاً منادئی، پھر بتفصیل مذکور نداء ارحم فعل فاعل تا مفعول یہ، فعل فاعل اور مفعول یہ ملکر جملہ انشائیہ امریہ ہو کر جواب نداء، نداء جواب نداء ملکر جملہ انشائیہ نداء ہے۔

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ:۔ اے بزرگی اور عظمت والے۔
یا حرف نداء قائم مقام ادعو کے ذا مضاف الجلال معطوف علیہ واو عاطفہ الاکرام معطوف معطوف معطوف علیہ مکر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مکر منادئی مضاف منصوب بالالف لفظاً قائم مقام مفعول یہ ادعو فعل اپنے فاعل اور مفعول یہ سے ملکر جملہ انشائیہ نداء ہے۔

يَا أَيُّهَا الْكٰفِرُونَ لَا آغِبُوا مَا تَعْبُدُونَ:۔ اے مکروہ میں نہیں پوجتا جس کو تم پوجتے ہو۔

یا ایہا الکفرون بتفصیل مذکور فی یا ایہا الانسان نداء، لا تانیہ بعد فعل فاعل ما موصولہ تعبدون
فعل فاعل مکر صلد، موصول صلد مفعول بہ فعل فاعل اور مفعول بہ مکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جواب نداء نداء
جواب نداء مکر جملہ انشائیہ ندائیہ ہوا۔

یا ادم اسکن انت و زواجک الجنة :۔ اے آدمؑ رہا کر تو اور تیری عورت جنت میں۔
یا حرف نداء ادم منادی مفرد معرفہ منی پر علامت رفع مرفوع بضمہ لفظاً پھر بتفصیل مذکور نداء اسکن فعل
امر حاضر اس میں انت ضمیر مستتر مؤکد انت ضمیر منفصل تاکید مؤکد تاکید مکر معطوف علیہ واو عاطفہ
زواجک مضاف الیہ معطوف معطوف علیہ اور معطوف مکر فاعل الجزیہ مفعول فیہ فعل اپنے فاعل اور
مفعول فیہ کے ساتھ مکر جملہ فعلیہ انشائیہ امریہ ہو کر جواب نداء، نداء اور جواب نداء مکر جملہ انشائیہ
ندائیہ ہوا۔

یا جاہلاً اجہد فی طلب العلم :۔ اے جاہل طلب علم میں کوشش کر۔
یا حرف نداء جاہلاً منادی شبیہ بالمضاف منصوب بفتحہ لفظاً پھر بتفصیل مذکور نداء، اجہد فعل
فاعل فی جارہ طلب العلم مضاف مضاف الیہ مجرور جار مجرور مکر متعلق اجہد کے ساتھ فعل فاعل اور متعلق
سے مکر جملہ انشائیہ امریہ جواب نداء، نداء اور جواب نداء مکر جملہ انشائیہ ندائیہ ہوا۔

یا متعلماً راع ادب استاذک :۔ اے متعلم اپنے استاد کے ادب کا خیال رکھو۔
یا حرف نداء معلماً شبیہ بالمضاف منادی پھر بتفصیل مذکور نداء، راع فعل امر ضمیر مستتر انت
اس کا فاعل ادب مضاف استاذک مضاف مضاف الیہ مکر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مکر مفعول بہ
فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مکر جملہ انشائیہ امریہ ہو کر جواب نداء، نداء اور جواب نداء مکر جملہ
انشائیہ ندائیہ ہوا۔

توبوا الی اللہ انہا المؤمنون :۔ توبہ کرو اللہ کے آگے اے ایمان والوں۔
توبوا فعل فاعل الی اللہ جار مجرور متعلق توبوا کے فعل فاعل اور متعلق مکر جملہ انشائیہ امریہ
جواب نداء مقدم، ایہا المؤمنون اصل میں یا ایہا المؤمنون ہے پھر بتفصیل مذکور فی یا ایہا الانسان نداء
مؤخر جواب نداء اور نداء مکر جملہ انشائیہ ندائیہ ہوا۔

ترتیب النحو ﴿۱۰۳﴾

يٰۤاَيُّهَا الْعُلَمَاءُ اٰخِلِصُوْا يٰۤاَيُّهَا لِيْ التَّعْلِيْمِ :۔ اے علماء پڑھانے میں اپنی نیتیں
خالص کرو۔

ایہا العلماء یا حرفِ نداء مخدوف ہے پھر بتفصیل مذکور نداء اخلصوا فعل فاعل نیا تکم مضاف
مضاف الیہ مفعول یہ فی التعلیم جار مجرور متعلق اخلصوا کے فعل فاعل مفعول یہ اور متعلق مکر جملہ انشائیہ
اثر یہ ہو کر جواب نداء، نداء جواب نداء مکر جملہ انشائیہ نداء ہو

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ :۔ اے لوگوں بندگی کرو اپنے رب
کی جس نے تم کو پیدا کیا۔

یا ایہا الناس بتفصیل مذکور فی یا ایہا الانسان نداء اعبدوا فعل فاعل ربکم مضاف مضاف الیہ
موصوف الذی اسم موصول خلقکم فعل فاعل مفعول یہ صلہ موصول صلہ مکر صفت موصوف صفت مکر مفعول
اعبدوا کا فعل فاعل اور مفعول یہ جواب نداء، نداء جواب نداء مکر جملہ انشائیہ نداء ہو۔
يٰۤاَبَانَا اِسْتَفْرِئْنَا :۔ اے ہمارے ابا جان ہمارے لئے مغفرت طلب کیجئے۔

یا حرفِ نداء ابا مضاف نا ضمیر مضاف الیہ منادئ منصوب بالالف لفظاً پھر بتفصیل مذکور نداء
ماستغفر فعل فاعل لنا جار مجرور متعلق استغفر کے فعل فاعل اور متعلق مکر جواب نداء جواب نداء مکر
جملہ انشائیہ نداء ہو۔

يٰۤاَيُّهَا الدّٰعِيْ لَا تَجَاوِزْ عَنِ الْاَدَبِ لِيْ دُعَايِكَ :۔ اے داعی اپنے دعوت
مکمل ادب سے تجاوز نہ کر یا اے دعا کرنے والے تجاوز نہ کر ادب سے دعا میں۔

یا ایہا الداعی بتفصیل مذکور نداء، لا تجاوز فعل انت مستتر اس کا فاعل عن الادب جار مجرور مکر
متعلق اول لا تجاوز کافی جار دعائک مضاف مضاف الیہ مکر مجرور جار مجرور مکر متعلق ثانی ہوا لا تجاوز کا
فعل فاعل اور متعلق مکر جملہ انشائیہ ناہم ہو کر جواب نداء جواب نداء مکر جملہ انشائیہ نداء ہو۔

مشق نمبر ﴿۲۱﴾

امثلہ ذیل میں ہر مضارع کا ناصب بتاؤ اور ہر مثال کا ترجمہ و ترکیب

بھی بیان کرو؟

جواب :- ترجمہ و ترکیب ساتھ ساتھ کریں گے اور بضمن ترکیب امور

مطلوبہ کی وضاحت کریں گے۔

يُرِيدُ اللَّهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ :۔ اللہ چاہتا ہے کہ بیان کرے تمہارے واسطے۔

یہ فعل فاعل لیبین لام جارہ اس کے بعد ان مقدر بین فعل مضارع منصوب بان مقدر ضمیر اس میں فاعل لکم جار مجرور متعلق ہوا بین کے فعل فاعل اور متعلق مکر بتاویل مصدر مجرور جار مجرور مکر متعلق ہوا یہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

يُرِيدُونَ أَنْ يُخْرِجُوا مِنَ النَّارِ :۔ وہ چاہتے ہیں کہ نکلے آگ سے۔

یہ دون فعل فاعل ان ناصب مصدریہ یخر جو فعل مضارع منصوب بان منصوب بخذف نون واو ضمیر بارز اس کا فاعل من النار جار مجرور متعلق یخر جو فعل کے فعل فاعل اور متعلق مکر جملہ فعلیہ خبریہ بتاویل مصدر مفعول ہوا یہ دون کا فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ذُرِّيُّ فَانْحَرِبْكَ :۔ تو میری زیارت کرتا کہ میں تیرا اکرام کروں۔

زر فعل امر انت مستتر اس کا فاعل نون وقایہ ی ضمیر حکم مفعول پہ فعل فاعل اور مفعول پہ مکر جملہ انشائیہ امریہ۔ امر فاعلہ جو امر کے جواب میں ہونے کی وجہ سے اس کے بعد ان مقدر ہے اکرم فعل مضارع منصوب بکدر ان اس میں ضمیر اس کا فاعل ک ضمیر مفعول پہ فعل فاعل اور مفعول پہ مکر جملہ فعلیہ انشائیہ جواب امر، امر جواب امر مکر جملہ انشائیہ امریہ ہوا۔

رہنی جملہ انشائیہ ہے اور اگر ک جملہ خبریہ ہے اور جملہ خبریہ کا عطف جملہ انشائیہ پر ناجائز ہے لہذا فا کے بعد ان مانا جائے گا تاکہ مضارع مصدر کے تاویل میں ہو کر اس مصدر پر عطف ہو جو ماقبل انشاء سمجھا جاتا ہے پس تکرار عبارت اس طرح ہوگی۔

ترتیب انھو ﴿۱۰۵﴾

لَيَكُنْ مِنْكَ زِيَارَةٌ لِّأَكْرَامٍ مِّنِّي .

لام امریہ جازمہ یکن فعل از افعال ناقصہ منک جار مجرور ثابتا سے متعلق ہو کر خبر مقدم زیارۃ معطوف علیہ فاء حرف عطف اکرام معطوف معطوف علیہ معطوف ملکر یکن کا اسم مؤخر منی جار مجرور متعلق ثانی ثابتا کا فعل ناقص اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مَا كَانَ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ :۔ اللہ ہرگز نہ عذاب کرتا ان پر۔ (البتہ اللہ ان کو عذاب

نہیں کرے گا)

مانافیہ غیر عاملہ کان فعل از افعال ناقصہ اللہ اس کا اسم لام مجد یہ جارہ اس کے بعد ان مقدر ہوتا ہے بعد فعل مضارع منصوب بمقدر ان اس میں ضمیر اس کا فاعل ہم ضمیر اس کا مفعول یہ فعل اپنے فاعل اور مفعول پہ سے ملکر بتاویل مصدر مجرور ہوا جار کا جار مجرور متعلق ہوا قاصداً محذوف کے ساتھ قاصداً صیغہ اسم فاعل آئیں ہو ضمیر اس کا فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق کے ساتھ ملکر خبر ہوا کان کا، کان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

أَقِمِ الصَّلَاةَ لَتَدْخُلَ الْجَنَّةَ :۔ نماز قائم کرو تاکہ جنت میں داخل ہو جاؤ۔

یہاں بھی فاء کے بعد ان مقدر ہے جسکی وجہ سے مدخل منصوب ہے اور صحت عطف کے لئے تقدیر عبارت اس طرح ہوگی لیکن منک اقامۃ الصلوٰۃ فدخلوا الجنة۔

لام امریہ جازمہ یکن فعل ناقص منک بتفصیل مذکور خبر مقدم اقامۃ الصلوٰۃ مضاف مضاف الیہ معطوف علیہ فاعطفہ دخول مصدر مضاف ک مضاف الیہ الجنتہ دخول مصدر کے لئے مفعول بہ مصدر اپنے مضاف الیہ اور مفعول پہ سے ملکر معطوف، معطوف علیہ اور معطوف ملکر اسم مؤخر، یکن اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَا تَعْصِ اللَّهَ لَعَذَابٍ :۔ تو اللہ کی نافرمانی نہ کر تاکہ تجھ کو عذاب دیا جائے۔

یہاں پر بھی فاء کے بعد ان مقدر ہے جسکی وجہ سے تعذب منصوب ہے صحت عطف کے لئے تقدیر عبارت اس طرح ہوگی۔ لایکن منک عصیان فتعذبہ ایاک۔ لاناہیہ جازمہ یکن فعل ناقص منک بتفصیل مذکور خبر مقدم عصیان معطوف علیہ فاعطفہ تعذبہ ایاک مضاف مضاف الیہ ایاک تعذیب مصدر کے

ترتیب النحو ﴿۱۰۶﴾

مفعول بہ مصدر اپنے اور مضاف الیہ اور مفعول بہ کے ساتھ ملکر معطوف معطوف علیہ اور معطوف ملکر اسم مؤخر، لا یکن فعل اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ تقدیر عبارت یوں بھی ہو سکتی ہے۔ لا یکن منک عصیان فعذاب من اللہ۔

لَيْتَ لِي مَالًا فَأَنْفِقَ مِنْهُ :۔ کاش میرے پاس مال ہوتا تاکہ میں اس کو خرچ کرتا۔
یہاں پر بھی فاء کے بعد ان مقدر ہے جس کی وجہ سے انفق منصوب ہے اور تقدیر عبارت اس طرح ہے۔

لیت لی ثبوت مال فانفا تا منی کاش کہ میرے پاس مال ہوتا تو میں اس سے خرچ کرتا۔
لیت از حروف مشبہ بالفعل لی جار مجرور ثابت کے متعلق ہو کر خبر مقدم ثبوت مال مضاف مضاف الیہ معطوف علیہ فاعطفه انفا تا معطوف معطوف معطوف علیہ ملکر اسم مؤخر منی جار مجرور متعلق ثانی ثابت کالیت اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

أَيْنَ الْمَاءِ فَأَشْرَبَهُ :۔ کہاں ہے پانی تاکہ میں اس کو پیوں۔
یہاں بھی فاء کے بعد ان مقدر ہے جس کی وجہ سے اشربہ منصوب ہے اور تقدیر عبارت یوں ہوگی۔

هَلْ يَجْتَمِعُ ثُبُوتُ الْمَاءِ وَالشُّرْبُ مِنِّي .
هل حرف استفہام مجتمع فعل ثبوت الماء مضاف مضاف الیہ معطوف علیہ واو عاطفہ الشرب مصدر منی جار مجرور متعلق مصدر مصدر اپنے متعلق سے ملکر معطوف، معطوف علیہ اور معطوف ملکر فاعل فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ انشائیہ استفہامیہ ہوا۔

لَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ لِي فِي لَبِّهِ كِبْرٌ :۔ ہرگز جنت میں داخل نہ ہوگا وہ شخص جس کے دل میں تکبر ہو۔

لن ہمہ بدل فعل مضارع منصوب بن الجزیہ مفعول بہ من موصولہ کان از افعال ناقصہ فی جارہ قلبہ مضاف مضاف الیہ مجرور جار مجرور ملکر متعلق فاعلہ سے کان کا خبر مقدم کبر اسم مؤخر، کان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر صلہ موصول صلہ ملکر فاعل بدل کا فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

الانزِلَ بِنَا لَتَصِيبَ خَيْرًا:۔ تو ہمارے پاس کیوں نہیں اترتا تاکہ تو بھلائی کو پہنچے۔
یہاں بھی فاء کے بعد ان مقدر ہے جس وجہ سے تصیب منصوب ہے اور تقدیر عبارت یوں
ہوگی۔

أَلَا يَكُونُ مِنْكَ نُزُولٌ لِإِصَابَةِ خَيْرٍ مِنِّي .
الابرائے عرض یوں فعل ناقص منک بتفصیل مذکور ثابتا کے ساتھ متعلق ہو کر خبر مقدم نزول
معطوف علیہ فا عاطفہ اصابتہ مضاف خیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر معطوف ، معطوف علیہ اور
معطوف ملکر کیون کا اسم مؤخر ، منی جار مجرور متعلق ثانی ثابتا کیون اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ
اسمہ انشائیہ ہوا۔

يُرِيدُونَ لِيُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ:۔ چاہتے ہیں (کافر لوگ) کہ بجھادیں اللہ کی روشنی۔
یریدون فعل فاعل لام جارہ اس کے بعد ان مقدر ہے یطفئو فعل مضارع منصوب بحذف
نون واو ضمیر بارز اس کا فاعل نور اللہ مضاف مضاف الیہ مفعول بہ ، فعل فاعل اور مفعول بہ ملکر جملہ فعلیہ
خبریہ ہو کر بتاویل مصدر مجرور جار مجرور ملکر متعلق یریدون کے ساتھ فعل اپنے فاعل اور متعلق کے ساتھ
ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

لَا تَنۢنَ عَنْ خُلُقٍ وَتَأْتِي مِثْلَهُ:۔ کسی بری خلق (عادت) سے کسی کو نہ روک اور تو اس کا
کرنے والا ہو۔

یہاں واو کے بعد ان مقدر ہے جسکی وجہ سے تاتی منصوب ہے تقدیر عبارت اس طرح ہوگی
لَا يَجْتَمِعُ مِنْكَ نَهْيٌ عَنْ خُلُقٍ وَتَأْتِي مِثْلَهُ:۔
لا یجتمع فعل منک جار مجرور متعلق لا یجتمع کے نہی مصدر عن خلق جار مجرور مصدر کے ساتھ
متعلق پھر معطوف علیہ واو عاطفہ اتیان مصدر مثلہ مضاف مضاف الیہ اس کا مفعول بہ مصدر اپنے فاعل
اور مفعول بہ سے ملکر معطوف ، معطوف علیہ اور معطوف ملکر فاعل ہوا لا یجتمع کا فعل اپنے فاعل اور متعلق
کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

يُرِيدُ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا:۔ اللہ چاہتا ہے کہ ان کو عذاب میں رکھے ان چیزوں کی

وجہ سے۔

یہ فعل لفظ اللہ فاعل لام جارہ معذب منصوب بمقدیر ان فعل فاعل ہم مفعول بہ بہا جار مجرور متعلق معذب کے ساتھ فعل اپنے فاعل اور متعلق کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مصدر مجرور جار مجرور ملکر متعلق یہ فعل کے ساتھ فعل اپنے فاعل اور متعلق کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

لَا جُتْهِدَنَّ لِي طَلَبِ الْعِلْمِ أَوْ الْفُوزِ ::

میں طلب علم میں کوشش کرونگا یہاں تک کہ کامیاب ہو جاؤں۔

لام تاکید یہ ابتدائیہ لاجہدن فعل فاعل فی جار طلب العلم مضاف الیہ مجرور جار مجرور متعلق لاجہدن کے او بمعنی الی ان الی جار ان ناصبہ مصدر یہ افوز بتاویل مصدر مجرور جار مجرور متعلق ثانی لاجہدن۔ فعل فاعل اور متعلقین سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

أَنْ تَصُومُوا خَيْرٌ لَّكُمْ ::

روزہ رکھو تو بہتر ہے تمہارے لئے۔

ان ناصبہ مصدر یہ تصوموا فعل فاعل بتاویل مصدر مبتدأ خیر اسم تفصیل ضمیر اس کا فاعل لکم جار مجرور خیر کے ساتھ متعلق ہوا، اسم تفصیل اپنے فاعل اور متعلق کے ساتھ ملکر شبہ جملہ خبریہ مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مَا تَأْتِينَا فَعَحَدْنَا ::

تو ہمارے پاس نہیں آتا تاکہ تو ہم سے گفتگو کرے۔

یہاں بھی فاء کے بعد ان مقدر ہے جواب نفی ہونے کی وجہ سے تقدیر عبارت اس طرح

هَوِيَ لِمَنْ مِّنْكَ إِنْتَانِ فَعَحَدْنَا بِأَنَّا

لیس فعل از افعال ناقصہ منک ثابتا سے متعلق ہو کر خبر مقدم اتیان معطوف علیہ واو عاطفہ

تحدیث مصدر مضاف ک مضاف الیہ فاعل ایانا مفعول بہ مصدر اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر معطوف

معطوف علیہ اپنے معطوف کے ساتھ ملکر اسم مؤخر لیس اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

لَا لِرْمَنِكَ أَوْ تُعْطِينِي حَقِّي ::

البتہ لازم پکڑو گا میں تمہ کو یہاں تک کہ تو

میرے حق کو عطا کرے۔

لام تاکید یہ ابتدائیہ الرمن فعل فاعل ک ضمیر مفعول بہ او بمعنی الی ان الی حرف جار ان ناصبہ

تعلیق فعل فاعل نون و قایہ ی ضمیر حکم مفعول بہ اول حتی مضاف مضاف الیہ مفعول ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مصدر مجرور جار کا متعلق الزمن کے ساتھ فعل اپنے فاعل اور متعلق کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مشق نمبر ﴿۲۲﴾

اسئلہ ذیل میں مضارع کے جازم بتلاؤ اور جزا پر جہاں فاء داخل ہوئی

ہے اس کی وجہ بھی بیان کرو؟

جواب :- بضمن ترکیب امور مطلوبہ کی نشاندہی کریں گے۔

إِنْ تُوْمِنُوا وَتَتَّقُوا فَلَكُمْ أَجْرٌ عَظِيمٌ :۔ اگر تم یقین پر رہو اور پرہیزگاری پر تو تم کو

بڑا ثواب ہے۔

ان جازمہ حرف شرط تو مونا فعل فاعل معطوف علیہ واو عاطفہ تبتوا فعل فاعل معطوف، معطوف علیہ اور معطوف ملکر شرط، فا جزائیہ چونکہ جزاء جملہ اسمیہ ہے اس لئے فاء داخل ہوئی لکم جار مجرور ثابت کے متعلق ہو کر خبر مقدم اجر عظیم موصوف صفت مبتدأ مؤخر، مبتدأ مؤخر اور خبر مقدم ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جزاء شرط اور جزاء مکر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا

إِنْ تَعْلَبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ:

ترجمہ :- اگر تو ان کو عذاب دے تو وہ بندے ہیں تیرے اور اگر تو ان کو معاف کر دے تو تو

ہم ہے زبردست حکمت والا۔

ان جازمہ شرطیہ تعذب فعل فاعل ہم مفعول بہ سارے ملکر شرط، فا جزائیہ فاء بوجہ جملہ اسمیہ ہونے کے ان از حروف مشبہ بالفعل ہم اس کا اسم ضمیر منصوب متصل منصوب محلا عبادک مضاف مضاف الیہ خبر ان اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ جزاء شرط اور جزاء مکر معطوف علیہ واو عاطفہ ان شرطیہ جازمہ تفر فعل فاعل ہم جار مجرور متعلق تفر کے ساتھ سارے ملکر شرط فا جزائیہ ان از حروف مشبہ بالفعل ک اس کا اسم انت مبتدأ العزیز خبر اول الحکیم خبر ثانی مبتدأ دونوں خبروں کے ساتھ ملکر خبر ہوا ان کا ان

اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ جزاء شرط جزاء ملکر معطوف، معطوف علیہ اور معطوف ملکر جملہ معطوف۔

لَمَّا يَدْخُلِ الْإِيمَانُ فِي قُلُوبِكُمْ :: ابھی نہیں گھسا ایمان تمہارے دلوں میں۔

لما جازمہ یدخل فعل مضارع مجزوم الايمان فاعل فی جار قلوبکم مضاف مضاف الیہ مجرور جار مجرور ملکر متعلق فعل کے فعل فاعل اور متعلق جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

أُولَئِكَ لَمْ يُوْمِنُوا :: وہ لوگ یقین نہیں لائے۔

اولئک اسم اشارہ مشار الیہ محذوف سے ملکر مبتدأ لم جازمہ یومنوا فعل فاعل ملکر خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

إِنْ تَنْصُرُوا اللَّهَ يَنْصُرْكُمْ :: اگر تم مدد کرو گے اللہ کی تو وہ تمہاری مدد کرے گا۔

ان شرطیہ جازمہ تنصروا فعل فاعل اللہ مفعول بہ سارے ملکر شرط، منصرف فعل فاعل کم مفعول بہ سارے ملکر جزاء، شرط جزاء ملکر جملہ شرطیہ جزائیہ۔

لَا تَكْفُرْ تَدْخُلِ الْجَنَّةَ :: کفر مت کر جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔

لا ناہیہ جازمہ تکفر فعل مضارع مجزوم اس میں ضمیر فاعل فعل فاعل ملکر جملہ ناہیہ تداخل فعل مضارع مجزوم نہی کے جواب ہونے کی وجہ سے، تداخل فعل فاعل الجنۃ مفعول بہ، فعل فاعل اور مفعول بہ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جواب نہی۔ نہی جواب نہی ملکر جملہ انشائیہ۔

أَصْلِحْ عَمَلِكَ تَدْخُلِ الْجَنَّةَ :: اپنے عمل کی اصلاح کرو جنت میں داخل

ہو جاؤ گے۔

اصح فعل فاعل عملک مضاف مضاف الیہ مفعول بہ سارے ملکر امر تداخل الجنۃ بتفصیل مذکور

سابق جناب امر جملہ انشائیہ امریہ ہوا۔

إِنْ نَضِرُوا وَتَطْفَرُوا لَإِنَّ ذَٰلِكَ مِنْ هَزْمِ الْأَمْثَلِ :: اگر تم صبر کرو اور پرویز گاری

اختیار کرو تو یہ ہمت کے کام ہیں۔

ان شرطیہ جازمہ تصبروا فعل فاعل معطوف علیہ واو عاطفہ تمکوا فعل فاعل معطوف پھر شرط فا

ترتیب انھو ﴿۱۱۱﴾

جزائیہ ان حرف از حروف مشبہ بالفعل ذالک مشار الیہ محذوف سے ملکر ان کا اسم من جار عزم الامور مضاف مضاف الیہ مجرور جار مجرور ملکر متعلق ثابت کے ساتھ ہو کر خبر ان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جزاء شرط جزاء ملکر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

إِنْ جَاءَ وَكَ فَاحْكُم بَيْنَهُمْ :۔ اگر آویں وہ تیرے پاس تو فیصلہ کر دے ان میں۔

ان شرطیہ جازمہ جاء بالفعل فاعل ک مفعول بہ فعل فاعل اور مفعول بہ ملکر شرط فا جزائیہ جزاء امر ہونے کی وجہ سے فاء داخل ہوئی، احکم فعل فاعل یتیم مضاف مضاف الیہ مفعول فیہ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ کے ساتھ ملکر جزاء، شرط جزاء ملکر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

إِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ وَإِنْ تُشْكُرُوا يُزِدْكُمْ :۔ اگر تم منکر ہو گئے تو

لہ پر واہ نہیں رکھتا تمہاری۔ اور اگر اس کا حق مانو گے تو اس کو تمہارے لئے پسند کرے گا۔

ان شرطیہ جازمہ تکفروا بالفعل فاعل ملکر شرط فا جزائیہ ان حرف از حروف مشبہ بالفعل اللہ اس کا اسم غنی صفت مشبہ عنکم جار مجرور متعلق غنی کے صفت مشبہ اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر ان کی خبر ان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ جزاء شرط اور جزاء ملکر معطوف علیہ، واو عاطفہ ان شرطیہ جازمہ تشکروا بالفعل فاعل شرط ریش فعل فاعل ہ مفعول بہ لکم جار مجرور متعلق ریش کے فعل فاعل مفعول بہ اور متعلق ملکر جزاء شرط جزاء ملکر معطوف معطوف علیہ اور معطوف ملکر جملہ معطوفہ۔

وَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا وَلَنْ تَفْعَلُوا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ :۔ اور اگر ایسا

نہ کر سکو اور ہرگز نہ کر سکو گے تو پھر بچو اس آگ سے جو تیار کی گئی ہے کافروں کے واسطے۔

واو استینافیہ ان شرطیہ جازمہ لم تفعلا بالفعل فاعل ملکر معطوف علیہ واو عاطفہ لن تفعلا بالفعل فاعل معطوف علیہ معطوف شرط فا جزائیہ اتقوا بالفعل فاعل النار موصوف اتی اسم موصول احدت فعل مجہول ضمیر اس میں نائب فاعل للکافرین جار مجرور متعلق احدت کے فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق کے ساتھ ملکر صلہ موصول صلہ ملکر صفت النار کا موصوف صفت ملکر مفعول بہ اتقوا کا فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جزاء شرط جزاء ملکر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

خَالَفَ نَفْسَكَ تَسْغَرُخ :۔ اپنے نفس کی مخالفت کر راحت پائے گا۔

ترتیب الخو ﴿۱۱۲﴾

خالف فعل فاعل نفسک مضاف مضاف الیہ مفعول بہ سارے ملکر امر تشریح فعل فاعل ملکر جواب امر اور اپنے جواب امر کے ساتھ ملکر جملہ انشائیہ ہوا۔

مشق نمبر ﴿۲۳﴾

امثلہ ذیل میں فاعل اور تمام مفعول کی قسمیں اور حال اور تمیز کو بتاؤ اور ہر مثال کی ترکیب و ترجمہ کرو؟
جواب:- ترجمہ و ترکیب ساتھ ساتھ کریں گے اور بضمن ترکیب امور مطلوبہ کی وضاحت ہوگی۔

أَذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا: یا اذکرو (اے ایمان والوں) اللہ کی بہت سی یاد۔
اذکرو فعل فاعل اللہ مفعول بہ ذکراً مفعول مطلق موصوف کثیراً صفت موصوف صفت ملکر مفعول مطلق فعل فاعل، مفعول بہ اور مفعول مطلق ملکر جملہ انشائیہ امریہ ہوا۔
اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ: ڈرتے رہو اللہ سے جیسا چاہئے اس سے ڈرنا۔
اتقوا فعل فاعل اللہ مفعول بہ حق تقاتہ مضاف مضاف الیہ مفعول مطلق فعل فاعل مفعول بہ اور مفعول مطلق ملکر جملہ انشائیہ امریہ ہوا۔

لَا تَهْرُجْنَ نَهْرَجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَى: دکھلائی نہ پھر دیکھا کہ دکھانا دستور تھا پہلے جاہلیت کے وقت میں۔

لا تهرجن فعل فاعل نهرج مضاف الجاهلیۃ موصوف الاوئی صفت موصوف صفت ملکر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول مطلق فعل فاعل اور مفعول مطلق ملکر جملہ انشائیہ ناہیہ ہوا۔
بَجِّرْ نَفْسَكَ بِالظُّلْمِ بَعْدَ الصُّبْرِ: اپنے نفس کو کامیابی کی خوشخبری دے صبر کے

بعد

بجر فعل فاعل نفسک مضاف مضاف الیہ مفعول بہ بالظلم جار مجرور متعلق بشر کے بعد الصبر مضاف مضاف الیہ مفعول لہ فعل فاعل مفعول بہ اور مفعول لہ کے ساتھ ملکر جملہ انشائیہ امریہ ہوا۔

أَذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ :۔ یاد کرو احسان اللہ کا اپنے اوپر۔]

اذکروا فعل فاعل نعمۃ مصدر مضاف اللہ مضاف الیہ علیکم جار مجرور متعلق نعمۃ کے (علیکم ثابتاً سے متعلق ہو کر نعمۃ سے حال بھی ہو سکتا ہے) نعمۃ مضاف الیہ اور متعلق سے ملکر مفعول یہ فعل فاعل اور مفعول یہ ملکر جملہ انشائیہ امریہ ہوا۔

سَبَّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا :۔ پاکی بولتے رہو اس کی صبح و شام۔

سبحو فعل فاعل ، ہ مفعول یہ بکرۃ واصیلاً معطوف علیہ معطوف مفعول فیہ فعل فاعل مفعول یہ اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ انشائیہ امریہ ہوا۔

صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا :۔ رحمت بھیجو اس پر اور سلام بھیجو سلام بھیج کر۔

صلوا فعل فاعل علیہ جار مجرور متعلق ہوا صلوا کے سارے ملکر جملہ انشائیہ امریہ ہو کر معطوفہ علیہا واو عاطفہ سلما فعل فاعل تسلیم مفعول مطلق سارے ملکر جملہ انشائیہ امریہ معطوفہ پھر جملہ معطوفہ۔

يَنْصُرَكَ اللَّهُ نَصْرًا عَزِيزًا :۔ مدد کرے تیری اللہ زبردست مدد۔

ينصر فعل ک ضمیر مفعول یہ اللہ فاعل نصر موصوف عزیزا صفت موصوف صفت ملکر مفعول مطلق سارے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

جَاءَ زَيْدٌ بِأَكْبَا :۔ زید روتے ہوئے آیا۔

جاء فعل زید ذوالحال باکیا حال حال ذوالحال ملکر فاعل فعل فاعل جملہ فعلیہ خبریہ ہوا

إِعْلَمُوا أَنَّ فِيكُمْ رَسُولَ اللَّهِ :۔ جان لو کہ تم میں رسول ہے اللہ کا۔

اعلموا فعل فاعل ان حرف از حروف مشبہ بالفعل فیکم جار مجرور ثابتاً سے متعلق ہو کر ان کی خبر مقدم رسول اللہ مضاف مضاف الیہ اسم مؤخر ان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر مفعول یہ فعل فاعل مفعول یہ ملکر جملہ انشائیہ امریہ ہوا۔

طَلَبْتُ دُنْيَاكَ فَإِنَّهَا زَانِيَةٌ :۔ اپنی دنیا کو طلاق دو کیونکہ یہ زنا کار ہے۔

طلب فعل فاعل دنیاک مضاف مضاف الیہ مفعول یہ سے ملکر جملہ انشائیہ امریہ معلل قائل

تعلیلیہ ان مشبہ بالفعل ہا اسم زانیہ خبر ان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ تعلیل معلل تعلیل

جملہ معللہ -

فَازَ فَوْزاً عَظِيماً: پائی اس نے بڑی مراد -

فاز فعل فاعل فوزا عظیمیا موصوف مفت ملکر مفعول مطلق سارے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ

سَيَقَى الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ إِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا: ہانگے جائیں گے وہ لوگ جو ڈرتے رہے

تھے اپنے رب سے جنت کو گروہ گروہ -

سیتق فعل مجہول الذین موصول اتقوا فعل فاعل ربہم مضاف مضاف الیہ مفعول بہ فعل اپنے

فاعل اور مفعول بہ سے ملکر صلہ موصول صلہ ملکر ذوالحال زمر حال ذوالحال ملکر نائب فاعل سیتق کا

الی الجوزہ جار مجرور متعلق سیتق کے ساتھ فعل نائب فاعل اور متعلق کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا -

صُمْتُ يَوْمَ الْخَمِيسِ طَلَبًا لِلثَّوَابِ: میں نے حصول ثواب کے لئے جمعرات کو

روزہ رکھا -

صمت فعل فاعل یوم الخمیس مضاف مضاف الیہ مفعول فیہ طلبا مصدر للثواب جار مجرور متعلق

طلبا کے پھر مفعول لہ فعل فاعل مفعول فیہ اور مفعول لہ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا -

مِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْتَرِي نَفْسَهُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ: لوگوں میں ایک شخص وہ ہے جو کہ

بیچتا ہے اپنی جان کو اللہ کی رضا جوئی میں -

من الناس جار مجرور ثابت سے متعلق ہو کر خبر مقدم من موصولہ یشتري فعل فاعل نفسہ

مضاف مضاف الیہ مفعول بہ ابتغاء مضاف مرضات اللہ مضاف مضاف الیہ مضاف الیہ ابتغاء کا مضاف

مضاف الیہ ملکر مفعول لہ فعل فاعل مفعول بہ اور لہ ملکر صلہ موصولہ صلہ ملکر مبتدأ مؤخر، مبتدأ مؤخر اور خبر

مقدم ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا -

لَا تَبْهَوْا خُطُوبَ الشَّيْطَانِ: مت چلو قدموں پر شیطان کے -

لا تمہوا فعل فاعل خطوت الشیطان مضاف مضاف الیہ مفعول بہ فعل فاعل اور مفعول بہ ملکر

جملہ فعلیہ خبریہ ہوا -

آآ أَكْفَرُ مِنْكَ قَالًا: میرے پاس زیادہ مال ہے تجھ سے -

انا مبتدأ اکثر اسم تفضیل منک جار مجرور متعلق اسم تفضیل کے اسم تفضیل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر تمیز مالا تمیز تمیز ملکر خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

هُمْ أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ فَرِحِينَ :: وہ زندہ ہیں اپنے رب کے پاس کھاتے پیتے خوشی کرتے ہیں۔

ہم مبتدأ احياء خبر اول عند ربهم مضاف مضاف الیہ مفعول فیہ مقدم برائے یرزقون یرزقون فعل مجہول واو ضمیر ذوالحال فرحین حال حال ذوالحال ملکر نائب فاعل فعل اپنے نائب فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ثانی مبتدأ اپنے دونوں خبروں کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

إِنِّي رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا :: میں نے دیکھا خواب میں گیارہ ستاروں کو۔

ان مشبہ بالفعل ی ضمیر اس کا اسم رأیت فعل فاعل احد عشر تمیز تمیز ملکر مفعول فیہ فعل فاعل اور مفعول فیہ ملکر خبر ان کا ان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَا تَقْتُلُوا يُوسُفَ :: مت قتل کرو یوسف کو۔

لا تقتلوا فعل فاعل یوسف مفعول فیہ فعل فاعل اور مفعول فیہ ملکر جملہ فعلیہ نامیہ ہوا۔

أَرْسَلْنَا مَعَنَا غَدًا :: بھیج دیں اس کو ہمارے ساتھ کل۔

ارسل فعل فاعل ہ مفعول فیہ معنا مضاف مضاف الیہ ظرف مکان مفعول فیہ غدا ظرف زمان

مفعول فیہ فعل فاعل او دونوں مفعول فیہ ملکر جملہ انشائیہ امریہ ہوا۔

جَاءَ وَآبَاهُمْ عِشَاءً يَبْكُونَ :: وہ لوگ اپنے باپ کے پاس عشاء کے وقت روتے

ہوئے پینچے۔

جاء وا فعل واو ضمیر ذوالحال یبکون فعل فاعل حال ذوالحال اور حال فاعل اباہم مضاف

مضاف الیہ مفعول فیہ عشاء مفعول فیہ فعل فاعل مفعول فیہ اور مفعول فیہ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجًا :: داخل ہوتے ہیں اللہ کی دین میں فوج فوج۔

یدخلون فعل واو ضمیر ذوالحال افواجا حال ذوالحال اور حال ملکر فاعل فی جار دین اللہ مضاف

مضاف الیہ ملکر مجرور جار مجرور ملکر متعلق ہوا یدخلون کے ساتھ یدخلون فعل فاعل اور متعلق ملکر جملہ فعلیہ

خبریہ ہوا۔

جِئْتُهُ يَوْمًا لِيُزَيَّرَنِي :۔ میں ایک دن اس کی زیارت کے لئے اس کے پاس گیا تھا۔
 جت فعل فاعل ہ مفعول بہ یوما مفعول فیہ لام جارہ زیارتہ مضاف مضاف الیہ مجرد جار مجرد
 مکر متعلق جت کے ساتھ فعل فاعل مفعول بہ اور متعلق مکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔
 إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ :۔ یقیناً اللہ پسند کرتا ہے نیکو کاروں کو۔
 ان مشبہ بالفعل اللہ اس کا اسم محب فعل فاعل المحسنین مفعول بہ فعل فاعل اور مفعول بہ مکر
 جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر ان کی خبر ان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ مکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔
 سَارَ بَكْرٌ سَيْرَ الْبَرِيدِ :۔ چلا بکر ڈاکی کی طرح چلتا۔
 سار فعل بکر فاعل سیر البرید مضاف مضاف الیہ مکر مفعول مطلق فعل فاعل اور مفعول مطلق مکر
 جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

أَتَى أَخُوهُ بِأَكْبَا :۔ اس کا بھائی روتے ہوئے آیا۔
 اتی فعل اخوہ مضاف مضاف الیہ ذوالحال باکیا حال ذوالحال اور حال مکر فاعل فعل فاعل
 جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

تَجَنَّبَ زَيْدٌ عَنْ عَمْرٍو مُعْرِضًا عَنْهُ :۔ جدا ہوا زید عمرو سے اس سے اعراض کرتے
 ہوئے

تجب فعل زید ذوالحال معرضا اسم فاعل ضمیر اس کا فاعل عنہ جار مجرد متعلق معرضا کے اسم
 فاعل اپنے فاعل اور متعلق کے ساتھ مکر حال ذوالحال اور حال مکر فاعل تجب عن عمرو جار مجرد مکر متعلق
 مجب کے ساتھ فعل فاعل اور متعلق مکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

جَاءَ الْوَلِيدُ جَوْلَانَ الْبَهَائِمِ :۔ گھوما بچہ جانوروں کی طرح گھومنا۔
 جاں فعل الولید فاعل جولان البہائم مضاف مضاف الیہ مفعول مطلق فعل فاعل اور مفعول
 مطلق مکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

جَلَسَ السَّعِيدُ جَلْسَةَ الْمُؤَدِّبِ :۔ سعید ہادب کی طرح بیٹھا۔

﴿ ۱۱۷ ﴾ جلس فعل السعيد فاعل جلسته المؤدب مضاف مضاف الیه مفعول مطلق سارے مکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

جَلَسَ خَالِدٌ مُتَكِيًا .: خالد تکیہ لگائے ہوئے بیٹھا۔

جلس فعل خالد ذوالحال متکيا حال ذوالحال مکر فاعل پھر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

جَلَسَ الرَّشِيدُ أَمَامَ الْمَأْمُونِ .: رشید مامون کے سامنے بیٹھا۔

جلس فعل الرشيد فاعل امام مضاف المامون مضاف الیه مضاف مفعول فیہ پھر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وَصَلَ زَيْدٌ مَدِينَةَ السَّلَامِ يَوْمَ السَّبْتِ .: زيد مدینہ السلام (عراق) فتحے کو پہنچا۔

وصل فعل زيد فاعل مدینة السلام مضاف مضاف الیه مفعول فیہ یوم السبت مضاف مضاف

الیہ مفعول فیہ پھر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

حکایات ذیل کا ترجمہ اور ترکیب کرو اور ہر کلمہ کے سولہ اقسام میں سے

بتاؤ کہ کونسی قسم ہے؟

جواب:- ترجمہ اور ترکیب ساتھ ساتھ کریں گے اور بضمن ترکیب امور مطلوبہ کی

وضاحت کریں گے۔

﴿ حکایہ ۱ ﴾

قَبِلَ لِمَعْرُوفٍ لِي مَرَضٍ مَوْتِهِ أَوْصِي لَقَالَ إِذَا مِتُّ فَتَصَدَّقُوا بِقَمِيصِي لِأَيِّ أُرِيدَ

أَنْ أُخْرَجَ مِنَ الدُّنْيَا غُرْبَانًا كَمَا دَخَلْتُهَا غُرْبَانًا .

ترجمہ:- حضرت معروف کرختی سے اس کے مرض وفات میں کہا گیا کہ وصیت کیجئے تو انہوں

نے فرمایا کہ جب میں مر جاؤں تو میرے قمیص کو صدقہ کر دو کیونکہ میں چاہتا ہوں کہ دنیا سے ننگا ہو کر

کھلوں جیسا کہ میں ننگا ہو کر اس میں داخل ہوا تھا۔

حکایہ خبریہ مبتدأ ع . زوف کی ای ہذہ حکایہ

ترتیب النحو ﴿ ۱۱۸ ﴾

قیل فعل مجہول لام جارہ معروف مفرد منصرف صحیح مجرور بکسرہ لفظاً جار مجرور متعلق اول قیل فی حرف جار مبنی مرض مفرد منصرف صحیح مجرور بکسرہ لفظاً مضاف مضاف الیہ ضمیر مبنی مضاف الیہ ملکر مضاف الیہ ہوا مرض کے لئے پھر مضاف مضاف الیہ ملکر مجرور فی حرف جار کا جار مجرور متعلق ثانی قیل کا اوص فعل امر اسمیں انت ضمیر مستتر اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ امریہ ہوا بتاویل ہذا القول نائب فاعل قیل کا فعل اپنے نائب فاعل اور متعلقین سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ علیہا فقال فاعطفہ قال فعل اس میں ضمیر اس کا فاعل فعل ملکر قول اذا شرطیہ مت فعل ماضی معلوم ت ضمیر بارز مرفوع متصل مبنی اس کا فاعل فعل فاعل ملکر شرط فاجزائیہ تصدقوا فعل امر و ضمیر بارز مرفوع متصل اس کا فاعل ب جارہ مبنی تمیمی غیر جمع مذکر سالم مضاف بیائے حکلم مجرور بکسرہ تقدیراً مضاف ی ضمیر حکلم مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مجرور ہوا جار کے لئے پھر جار مجرور ملکر متعلق ہوا تصدقوا کے ساتھ فعل فاعل اور متعلق ملکر جملہ معللہ فاعلیہ ان مشبہ بفعل ی ضمیر حکلم اس کا اسم ارید فعل مضارع اس میں انا ضمیر مستتر اس کا فاعل ان نامہ مصدر یہ اخرج فعل مضارع انا ضمیر مستتر اس کا فاعل ذوالحال عریانا مفرد منصرف صحیح منصوب بفتح لفظاً حال ذوالحال حال ملکر فاعل من جارہ مبنی الدنیا اسم مقصور مجرور بکسرہ تقدیراً مجرور جار مجرور متعلق ہوا اخرج کے ساتھ ک جارہ مبنی ما موصولہ دخلت فعل فاعل ہا ضمیر مفعول بہ ت ضمیر فاعل ذوالحال عریانا حال حال ذوالحال ملکر فاعل فعل فاعل اور مفعول بہ ملکر صلہ ہوا موصول کا موصول صلہ ملکر مجرور جار مجرور ملکر متعلق ثانی ہوا اخرج کا فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں کے ساتھ ملکر بتاویل مصدر مفعول ہوا ارید فعل کا فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ کے ساتھ ملکر خبر ہوا ان کا ان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر تعلیل معلل تعلیل ملکر جزاء شرط جزاء ملکر مقولہ ہوا قال کا قول مقولہ ملکر معطوفہ معطوفہ علیہا اور معطوفہ ملکر جملہ معطوفہ۔

﴿ حکایہ ۲ ﴾

حُكِيَ هُنَّ السَّبْرِيَّ اِنَّهٗ لَالَ لَمَلٌ مُنْذُ فَلَائِيْنَ سَبَا اَنَا فِي الْاِسْطِقْفَارِ مِنْ قَوْلِي اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
مَرْثَةً يَمِيْلٌ وَكَيْفَ ذَاكَ لَقَالَ وَلَعِبْ بِمُنَادٍ خَرْنَقٌ لِلْفَيْنِ رَجُلٌ لَقَالَ لِي نَجَا حَانُوْنُكَ

ترتیب النحو ﴿۱۲۰﴾

قبل فعل مجہول واو استینافیہ کیف ظرف زمان مفعول فیہ برائے ثابت مقدر پھر سارے ملکر خبر مقدم ذالک اسم اشارہ مشارالہ محذوف سے ملکر مبتدأ مؤخر مبتدأ مؤخر اپنے خبر مقدم کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ ہو کر بتاویل ہذا القول نائب فاعل ہوا قبل کا، فعل اپنے نائب فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

فعل میں فاء عاطفہ قال فعل فاعل ملکر قول، وقع فعل بیفداد با جارہ بغداد غیر منصرف مجرور بفتح لفظاً جار مجرور ملکر متعلق ہوا وقع فعل کے ساتھ حریق مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً فاعل وقع کا فعل فاعل اور متعلق ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوف علیہ فللقینی فاعطف لقی فعل لونی وقایہ ی ضمیر متکلم مفعول بہ رجل مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ فاعطف قال فعل فاعل لی جار مجرور متعلق قال کے ساتھ پھر سارے ملکر قول نجا فعل ماضی حال تک مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً مضاف الیہ مضاف الیہ فاعل ہوا نجا کا فعل فاعل ملکر مقولہ قول مقولہ ملکر معطوف علیہ فاعطف قلت فعل ماضی فاعل ملکر قول الحمد مبتدأ لفظ اللہ جار مجرور ملکر خبر ہوا مبتداء کے لئے پھر مبتدأ خبر ملکر مقولہ قول مقولہ ملکر معطوف علیہ فاعطف منذ جار ثلاثین متمیز ہے سے متمیز متمیز مجرور جار مجرور ملکر متعلق اول نادم کے لئے انا مبتدأ نادم صیغہ اسم فاعل اس میں ضمیر مستتر اس کا فاعل علی جار ما موصولہ قلت فعل فاعل صلہ موصول صلہ ملکر مجرور علی کا جار مجرور ملکر متعلق ثانی ہوا نادم کے ساتھ لام جارہ تعلیلیہ انی ان از حروف مشبہ بالفعل ی ضمیر اس کا اسم اردت فعل فاعل لام جارہ نفسی مضاف مضاف الیہ مجرور جار مجرور متعلق اردت کے ساتھ خیر اسم تفضیل اس میں ضمیر اس کا فاعل من جار ما موصولہ حصل فعل فاعل للمسلمین جار مجرور متعلق اول حصل کا من المصیبتہ جار مجرور متعلق ثانی ہوا حصل کے ساتھ فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں کے ساتھ ملکر صلہ ہوا ما موصولہ کے لئے موصول صلہ مل کر مفعول ہوا اردت فعل کے لئے فعل فاعل مفعول بہ اور متعلق ملکر خبر ہوا ان کا ان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد مجرور ہوا لام جارہ کے لئے جار مجرور ملکر متعلق ثالث نادم کے لئے مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف، وقع بہند حریق اپنے تمام معطوفات کے ساتھ ملکر مقولہ ہوا قول کا قول مقولہ ملکر جملہ معطوفہ انہ قال سے لیکر آخر تک سارے ملکر بتاویل ہذا الکلام حکلی کا نائب فاعل فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

﴿حکایت ۳﴾

خَرَجَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ آدَمَ يَوْمًا مُتَّصِدًا فَأَلَّازَ لَعْلَبًا وَآرَبًا وَهُوَ فِي طَلَبِهِ فَهَتَفَ بِهِ
هَاتِفٌ يَا إِبْرَاهِيمُ الْهَذَا خُلِقْتُ .

ترجمہ :- ابراہیم بن آدم ایک دفعہ شکار کرنے نکلے پس اس نے لومڑی اور خرگوش کو بھگایا
اس حال میں کہ وہ اس کی طلب میں تھا پس ایک غیبی آواز لگانے والے نے اسکو آواز دی اے ابراہیم
کیا تو اس کے لئے پیدا کیا گیا ہے۔ (مقصد پیدائش یہ نہیں عبادت خدا و عبادی کرنی چاہئے)

خرج فعل ابراہیم غیر منصرف مرفوع بضمه لفظاً موصوف ابن مضاف ادم غیر منصرف منصوب
بفتح لفظاً مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر صفت موصوف صفت ملکر ذوالحال مصیداً حال ذوالحال اور
حال ملکر فاعل ہوا خرج کے لئے یوماً ظرف زمان مفعول فیہ خرج فعل کا فعل فاعل مفعول فیہ ملکر جملہ
فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ فا عطفہ اثار فعل اس میں ہو ضمیر مستتر ذوالحال و ہونی طلبہ پورا جملہ حال واو
حالیہ ہو مبتدائی جار طلبہ مضاف مضاف الیہ مجرور جار مجرور ملکر ثابت سے متعلق ہو کر خبر مبتدأ اور خبر ملکر
حال حال ذوالحال فاعل اثار کا لعلبا مفرد منصرف صحیح منصوب بفتح لفظاً معطوف علیہ واو عطفہ اربا مفرد
منصرف صحیح منصوب بفتح لفظاً معطوف معطوف علیہ معطوف ملکر مفعول فیہ فعل فاعل مفعول فیہ ملکر جملہ
فعلیہ خبریہ معطوف اول فا عطفہ ہتف فعل فیہ جار مجرور متعلق ہتف کے ساتھ ہاتف فاعل یا حرف نداء
قائم مقام ادعوا فعل فاعل ابراہیم غیر منصرف منادئی مفرد معرفہ مرفوع بضمه لفظاً مبنی بر طامت رفع مفعول
فیہ فعل فاعل اور مفعول فیہ ملکر نداء، اہمزہ استفہامیہ لہذا جار مجرور متعلق مقدم خلقت کا خلقت فعل مجہول
ت ضمیر بارز اس کا نائب فاعل فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق کے ساتھ ملکر جملہ انشائیہ استفہامیہ ہو کر
جواب نداء جواب نداء ملکر مفعول فیہ ہوا ہتف فعل کا فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ اور متعلق کے
ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اور معطوف ملکر جملہ معطوف۔

مشق نمبر ﴿۲۲﴾

ذیل کے جملوں میں فاعل کی قسمیں اور مفعول مالم یسم فاعلہ کو بتاؤ اور

ہر جملہ کی ترکیب و ترجمہ کرو؟

قَالَ نِسْوَةٌ : عورتوں نے کہا۔

قال فعل نسوة جمع مکرر اس کا فاعل فعل فاعل ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ضَمِنَ اللَّهُ رِزْقَ كُلِّ أَحَدٍ : اللہ نے ہر ایک کے رزق کی ضمانت لی ہے۔

ضمین فعل لفظ اللہ اسم ظاہر فاعل رزق مضاف کل احد مضاف مضاف الیہ مضاف الیہ ہوا

رزق کا مضاف مضاف الیہ مکرر مفعول بہ ہوا فعل فاعل اور مفعول بہ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

صَالَتِ الْأَرْضُ : زمین تنگ ہو گئی۔

صالت فعل الارض مونث معنوی فاعل فعل فاعل جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ : فرض ہوا ہے تم پر برابری کرنا (قصاص)۔

کتب فعل مجہول علیکم جار مجرور متعلق کتب فعل کا القصاص مفعول مالم یسم فاعلہ یعنی نائب

فاعل فعل نائب فاعل اور متعلق ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ : اے ایمان والوں فرض کیا گیا

ہے تم پر روزہ۔

یا حرف عداء قائم مقام ادعوی مضاف ہا برای صبیہ قائم مقام مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ

مکرر مبدل منہ الذین اسم موصول امنوا فعل فاعل صلہ موصول صلہ ملکر بدل مبدل منہ بدل ملکر منادئی قائم

مقام مفعول بہ فعل فاعل مفعول بہ ملکر عداء کتب فعل مجہول علیکم جار مجرور متعلق کتب کے الصیام مفعول ما

لم یسم فاعلہ یعنی نائب فاعل فعل نائب فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ جواب عداء عداء جواب

عداء ملکر جملہ انشائیہ عداۃ ہوا

احل فعل مجہول لکم جار مجرور ملکر متعلق احل کا لیلۃ الصیام مضاف مضاف الیہ مفعول فیہ
 مفعول مالم یسم فاعلہ یعنی نائب فاعل فعل نائب فاعل اور متعلق اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ
 یہ ہوا۔

اِقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ :۔ نزدیک آگیا سچا وعدہ۔

اقترب فعل الوعد موصوف الحق صفت موصوف صفت ملکر فاعل فعل فاعل ملکر جملہ فعلیہ خبریہ

خَرَّ مُوسَى صَعِقًا :۔ گر پڑا موسیٰ بے ہوش ہو کر۔

خر فعل موسیٰ ذوالحال صعقا حال ذوالحال اور حال ملکر فاعل فعل فاعل جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ضَرَبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا :۔ مثال بیان کیا گیا ابن مریم کا (عیسیٰ علیہ السلام)

ضرب فعل مجہول ابن مریم مضاف مضاف الیہ نائب فاعل مثلاً مفعول مطلق ہوا یا ابن مریم

ذوالحال مثلاً حال یا ممیز تمیز۔

يُرَدُّونَ إِلَىٰ أَشَدِّ الْعَذَابِ :۔ لوٹائے جائیں گے سخت سے سخت عذاب کی طرف۔

یردون فعل مجہول واو ضمیر نائب فاعل الی جار اشد العذاب مضاف مضاف الیہ مجرور جار

اور متعلق ہوا یردون فعل کے ساتھ فعل نائب فاعل اور متعلق کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا

اللہ چاہتا ہے تم پر آسانی۔

يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمْ الْيُسْرَ :۔

یرید فعل لفظ اللہ فاعل کم جار مجرور متعلق ہوا یرید فعل کے ساتھ ایسر مفعول بہ سارے ملکر

جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مشق نمبر ﴿ ۲۵ ﴾

امثلہ ذیل میں فعل متعدی کی قسمیں اور اس کی مفعول بتاؤ؟
جواب :- اقسام فعل متعدی اور اس کے مفعول علیحدہ علیحدہ لکھے جاتے

ہیں۔

متعدی بیک مفعول	مفعول بہ	
کذبت	الرسولین	
متعدی بدو مفعول اقتصار بیک جائز	مفعول اول	مفعول ثانی
اتینا	موسیٰ	الکتاب
متعدی بدو مفعول اقتصار بیک جائز	مفعول اول	مفعول ثانی
اتخذ	ابراہیم	خلیلاً
ادتی	موسیٰ	الکتاب
اصطی	زید	ثوباً
متعدی بدو مفعول اقتصار بیک ناجائز	مفعول اول	مفعول ثانی
لا تحسبن	اللہ	عاقلاً عما یحمل الظلمون
وجدنا	ما وعدنا ربنا	حفا
رأیت	الناس	یدخلون فی دین اللہ افواجا
یعلم	انک رسولہ پورا جملہ قائم مقام دو مفعولوں کا۔	
ظن زید	بہرا	عالمنا
یعلم	انا انکم الرسولون	قائم مقام دو کا
لا تحسبن	الذین قتلوا فی سبیل اللہ	امواتنا
محسبون	بہرا	امواتنا

ترتیب النحو ﴿ ۱۲۵ ﴾

مکسبون	الاحزاب	لم یذہبوا	فاضل
رأیت	بکراً	جاہلاً	زعمت
ارا	ک	صاعماً	اخال
لا تحسبوا	انک مریض	قائم دوکا	لا تحسبوا
ی ضمیر حکلم	کا ذباً	ما عملوا	حاضرانہ
وجدوا	مفعول اول	مفعول دوم	مفعول سوم
معدی بہ مفعول	ہم	اعمالہم	حسرات علیہم
اللہ فاعل	یری	اللہ فاعل	یری

مشق نمبر ﴿ ۲۶ ﴾

ذیل کے جملوں میں افعال ناقصہ کے اسم و خبر کو بتاؤ اور افعال مقاربہ کے اسم و خبر کو بھی بیان کرو اور ہر جملہ کی ترکیب و ترجمہ کرو؟
جواب :- ترجمہ و ترکیب ساتھ ساتھ کریں گے اور بضمین ترکیب امور مطلوبہ کی وضاحت ہوگی۔

كَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا :: اللہ سب کچھ جاننے والا ہے حکمت والا۔
کان فعل از افعال ناقصہ لفظ اللہ اس کا اسم علیہا خبر اول حکیم خبر ثانی کان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ مگر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

أَصْبَحَ زَيْدٌ ذَاكِرًا :: زید ذاکر ہوا یا زید نے صبح کے وقت ذکر کیا۔
صبح از افعال ناقصہ زید اس کا اسم ذاکر اس کی خبر سارے مگر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔
مَا كَادُوا يَفْعَلُونَ :: وہ کلتے نہ تھے کہ ایسا کر لیں گے۔
ضمہ از افعال ناقصہ یفعلون فعل فاعل اس کی خبر پھر

ترتیب النحو ﴿۱۲۶﴾

جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وَأَنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَسِرِينَ :۔ اور اگر تو ہم کو نہ بخشے اور ہم پر رحم نہ کرے تو ہم ضرور ہو جائیں گے تباہ۔

واو استینافیہ ان شرطیہ لم جازمہ تغفر فعل فاعل لنا جار مجرور متعلق تغفر کے ساتھ فعل فاعل اور متعلق ملکر معطوف علیہ واو عاطفہ ترجمنا فعل فاعل تا مفعول بہ سارے ملکر معطوف معطوف علیہ اور معطوف ملکر شرط، لکنون لام تاکید یہ کنون از افعال ناقصہ واو ضمیر بارز اس کا اسم من الحاضرین ثابتین سے ملکر اس کا خبر، فعل ناقص اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ جزاء شرط اور جزاء ملکر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔
كُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا :۔ ہو جاؤ اللہ کے بندے بھائی بھائی۔

کونوا از افعال ناقصہ واو ضمیر اس کا اسم عباد اللہ مضاف مضاف الیہ خبر اول اخوانا خبر ثانی فعل ناقص اپنے اسم اور دونوں خبروں سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ امریہ ہوا۔
نوٹ:۔ ایسی ترکیب بھی ہو سکتی ہے۔

کونوا فعل ناقص واو ضمیر اس کا اسم اور اخوانا خبر فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر جواب نداء۔ عباد اللہ مضاف مضاف الیہ منادئی یا حرف نداء محذوف کے لئے پھر نداء، نداء اور جواب نداء ملکر جملہ انشائیہ نداءیہ پھر اس صورت میں معنی ہوگا۔ اے اللہ کے بندوں بھائی بھائی ہو جاؤ۔
لَا تَكُنْ مِنَ الْقَابِطِينَ :۔ مت ہونا امیدوں میں۔

لاکن از افعال ناقصہ اس میں ضمیر اس کا اسم من القابطين ثابتا سے متعلق ہو کر خبر جملہ انشائیہ تابیہ ہوا۔

عَسَى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا :۔ قریب ہے کہ کھڑا کر دے تجھ کو تیرا رب تعریف کے مقام میں۔

عسی فعل تام ان نامہ مصدریہ بہتک بہت فعل ک ضمیر مفعول بہ ربک مضاف مضاف الیہ فاعل مقاما موصوف موصوف صفت ملکر مفعول لہ فعل فاعل مفعول بہ اور فیہ ملکر بتادیل مصدر عسی کا فاعل فعل فاعل ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ترتیب النحو ﴿ ۱۲۷ ﴾

إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا .: بے شک جھوٹ ہے نکل بھاگنے والا۔

ان مشبہ بالفعل الباطل اس کا اسم کان از افعال ناقصہ ہو ضمیر اس کا اسم زہوقا اس کی خبر کان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر ان کی خبر ان اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

كُونُوا أَنْصَارَ اللَّهِ .: تم ہو جاؤ اللہ کے مددگار۔

کونوا فعل ناقصہ واو ضمیر اس کا اسم انصار اللہ مضاف مضاف الیہ خبر جملہ انشائیہ امریہ ہوا۔

أَصْبَحُوا نَادِمِينَ .: وہ پشیمان ہوئے۔

اصبحوا فعل ناقصہ واو ضمیر اس کا اسم نادمین اس کی خبر منصوب بالیائے لفظاً جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

أَمْسَى زَيْدٌ قَارِيًا .: زید قاری ہوا یا زید شام کے وقت قاری (پڑھنے والا) ہوا۔

اسی فعل ناقص زید اس کا اسم قاریا خبر منصوب بالفتح لفظاً جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَى حَرَجٌ .: نہیں ہے اندھے پر کچھ تکلیف۔

لیس فعل ناقص علی الاعمی جار مجرور ثابتا سے متعلق ہو کر خبر مقدم حرج اسم مؤخر لیس اپنے اسم

اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

لَسْتُمْ بِأَخِلَّيَّةٍ .: تم اس کو کبھی نہیں لو گے۔

لستم فعل ناقص تم ضمیر اس کا اسم با جارہ زائدہ اخذیہ مضاف مضاف الیہ مجرور لفظاً منصوب

مکلا ہو کر خبر لیس اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

لَسْتُ عَلَيْهِمْ بِمُضْطَرٍ .: تو نہیں ان پر داروغہ۔

لست فعل ناقص ت ضمیر بارز اس کا اسم علیہم جار مجرور متعلق مضطر کے ساتھ با جارہ زائدہ

مضطر مجرور لفظاً منصوب محلا خبر اسم اور خبر ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

أَصْبَحْتُمْ مِنَ الْخَاسِرِينَ .: ہو گئے تم خسارہ پانے والوں میں (رہ گئے تم ٹوٹے میں)

اصبحتم فعل ناقص تم ضمیر اس کا اسم من الخاسرین ثابتین کے ساتھ متعلق ہو کر خبر اصبح اپنے اسم

اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

عَسَى أَنْ يَكُونُوا خَيْرًا مِنْهُمْ .: شاید وہ بہتر ہوں ان سے۔

عسی فعل تام ان ناصبہ مصدریہ کیونوا فعل ناقص واو ضمیر اس کا اسم خیر اسم تفضیل منہم جار مجرور متعلق خیرا سے خیرا اور متعلق مگر خبر کیونوا فعل اپنے اسم اور خبر کے ساتھ مگر بتاویل مصدر عسی کا فاعل ہوا فعل فاعل مگر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

عَسَىٰ أَنْ يَكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ :۔ شاید وہ (عورتیں) بہتر ہوں ان سے۔

عسی فعل تام ان ناصبہ مصدریہ یکن فعل ناقص ضمیر اس کا اسم خیر اسم تفضیل منہن جار مجرور متعلق ہوا خیرا کے ساتھ خبر ہوا یکن اپنے اسم اور خبر کے ساتھ مگر بتاویل مصدر عسی کا فاعل ہوا پھر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ كَفَرُوا :۔ تم مت بنو ان لوگوں کی طرح جنہوں نے کفر کیا۔

لا تكونوا فعل ناقص واو ضمیر بارز اس کا اسم کاف جارہ الذین موصول کفروا فعل فاعل اس کا صلہ موصول صلہ مگر مجرور جار مجرور مگر ثابتین سے متعلق ہو کر خبر پھر جملہ فعلیہ انشائیہ ناہیہ ہوا۔

وَمَا كَانُوا أَوْلِيَاءَ ؕ :۔ اور وہ اسکے اختیار والے نہیں۔

واو استثنائیہ ما نافیہ کانونا فعل ناقص واو ضمیر اس کا اسم اولیاء مضاف مضاف الیہ خبر پھر جملہ

فعلیہ خبریہ ہوا۔

أَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهِ إِخْوَانًا :۔ ہو گئے تم اس کے فضل سے بھائی بھائی۔

اصبحتم فعل ناقص تم ضمیر اس کا اسم بنعمتہ با جارہ نعمتہ مضاف مضاف الیہ مجرور جار مجرور مگر

متعلق اصبحتم کے اخوانا اس کی خبر منصوب بالفتحة لفظاً سب مگر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

لَنْ أَمْرَحَ الْأَرْضَ :۔ میں ہرگز نہیں ہوں گا اس زمین سے۔

لن ناصبہ امرح فعل ناقص ضمیر اس کا اسم الارض اس کی خبر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

هَلْ زِلْنَا مَصْلَبًا :۔ زید نمازی ہو گیا۔

هل فعل ناقص زید اس کا اسم مرفوع بضمہ لفظاً مصلبا اس کی خبر منصوب بالفتحة لفظاً سب مگر

جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

يَسْتَوُونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا :۔ وہ لوگ رات کائتے ہیں اپنے رب کے سامنے سجدہ میں

ترتیب النحو ﴿ ۱۲۹ ﴾

بیچون فعل ناقص واؤ ضمیر اس کا اسم لربہم لام جارہ ربہم مضاف مضاف الیہ مجرور جار مجرور ملکر متعلق بیچون کے بعد اس کی خبر۔

ظَلْتُ اَعْنَأْفُهُمْ لَهَا خَاضِعِينَ :۔ رہ جائیں ان کی گردنیں اس کے آگے نیچی۔

ظلت فعل ناقص اعنائہم مضاف مضاف الیہ اس کا اسم لہا جار مجرور متعلق ظلت کے ساتھ خاضعین اس کی خبر۔

لَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا اَحَدٌ :۔ نہیں اس کے جوڑ کا کوئی۔

لم یکن فعل ناقص لہ جار مجرور متعلق ہوا لم یکن کے ساتھ کفوا خبر مقدم اور احد اسم مؤخر۔

يَكَادُ زَيْدٌ اَنْ يُجِىءَ :۔ قریب ہے کہ زید آجائے۔

یکاد فعل مقاربہ زید اس کا اسم ان ناصبہ یجئ فعل فاعل بتاویل مصدر خبر۔

طَفِقًا يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا مِنْ وُرْقِ الْجَنَّةِ :۔ لگے وہ دونوں (آدم و حوا) جوڑنے اپنے

اد پر بہشت کے پتے۔

طفقا فعل مقاربہ الف ضمیر بارز اس کا اسم مخصفان فعل فاعل علیہما جار مجرور متعلق اول مخصفان کا من جار ورق الجوزہ مضاف مضاف الیہ مجرور جار مجرور متعلق ثانی ہوا فعل اپنے فاعل اور متعلقین کے ساتھ ملکر طفقاً کی خبر۔

يُؤْيِكُ زَيْدٌ اَنْ يَدْخُلَ الْمَسْجِدَ :۔ قریب ہے زید کہ مسجد میں داخل ہو جائے۔

یوئیک فعل از افعال مقاربہ زید اس کا اسم ان ناصبہ مصدر یہ یدخل فعل فاعل المسجد مفعول بہ

سارے ملکر بتاویل مصدر خبر۔

عَسَى رَبُّكُمْ اَنْ يُؤَخِّمَكُمْ :۔ بعید نہیں کہ تمہارے رب سے کہ رحم کرے تم پر

عسی فعل از افعال مقاربہ ربکم مضاف مضاف الیہ اس کا اسم ان ناصبہ رحم فعل فاعل کم

مفعول بہ سارے ملکر بتاویل مصدر خبر۔

ہمیشہ عمرو فاضل رہا۔

مَا زَالَ عَمْرُوٌ فَاَضِلًا :

ما زال فعل از افعال ناقصہ عمرو اس کا اسم فاضلا اس کی خبر۔

ترتیب انجو ﴿۱۳۰﴾

اجْلِسْ مَا دَامَ زَيْدٌ قَائِمًا: بیٹھ جب تک کہ زید کھڑا ہے۔
 اجلس فعل فاعل مادام از افعال ناقصہ زید اس کی اسم قائما اس کی خبر سارے مکر بتاویل
 مصدر مفعول فیہ اجلس کا فعل فاعل مفعول فیہ مکر جملہ انشائیہ امریہ ہوا۔
 مَا زِلْتُ قَاعِدًا: ہمیشہ میں بیٹھا رہا۔
 ما زلت فعل ناقص ضمیر اس کا اسم قاعدا اس کی خبر۔ منصوب بالفتحة لفظاً۔
 مَا انْفَكَّ غُلَامٌ بَكْرٌ مُطِيعًا: ہمیشہ بکر کا غلام فرمانبردار رہا۔
 ما انفك فعل ناقص غلام بکر مضاف مضاف الیہ اس کا اسم مطيعا اس کی خبر۔
 لَا تَقْتُوا إِذَا كَرَأَ: تم ہمیشہ ذکر کرنے والے ہو۔
 لا تقوا فعل ناقص ضمیر اس کا اسم ذاکرا اس کی خبر۔

مشق نمبر ﴿۲۷﴾

امثلہ ذیل میں افعال مدح و ذم اور افعال تعجب کو بتاؤ اور ترکیب مع ترجمہ کرو؟

جواب :- ترجمہ و ترکیب کے ساتھ ساتھ امور مطلوبہ کی وضاحت کریں

گے۔

نِعْمَ الْعَبْدُ أَيُّوبُ: ایوب اچھا مرد ہے۔
 نعم فعل از افعال مدح العبد اس کا فاعل فعل فاعل مکر جملہ فعلیہ انشائیہ خبر مقدم ایوب مبتدا
 مؤخر مبتدا مؤخر خبر مقدم مکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نوٹ :- یہاں دو ترکیبیں اور ہو سکتی ہیں (۱) نعم العبد فعل فاعل جملہ انشائیہ اور ایوب مبتدا

مذروف کی خبر جو ہو ہے یعنی ہو ایوب جملہ اسمیہ خبریہ۔
 (۲) نعم فعل مدح العبد بین ایوب عطف بیان بین بیان مکر فاعل فعل فاعل مکر جملہ فعلیہ
 انشائیہ۔ اسی طرح اس مشق کے تمام جملوں میں تین ترکیبیں ہو سکتی ہیں لیکن ہم یہاں صرف ایک کریں

ترتیب نحو ﴿۱۳۱﴾

سے باقی اس پر قیاس کی جائیں۔

نِعْمَتِ الصَّلَاةِ هَذِهِ :۔ یہ نماز اچھی ہے۔

نعت فعل از افعال مدح الصلوة فاعل فعل فاعل ملکر جملہ انشائیہ خبر مقدم ہذہ مبتدأ مؤخر مبتدأ مؤخر خبر مقدم ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

بِسِّمِ الْمَهَادِ جَهَنَّمَ :۔ جہنم برا ٹھکانہ ہے۔

بِسِّمِ الْمَهَادِ ذم افعال ذم المهاد فاعل فعل فاعل ملکر جملہ انشائیہ خبر مقدم جہنم مبتدأ مؤخر مبتدأ مؤخر خبر مقدم ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

أَبْصِرْ بِهِ وَأَسْمِعْ :۔ کیا خوب دیکھتا اور سنتا ہے وہ۔

ابصر فعل تعجب بمعنى ابصر فعل ماضی یہ باجارہ زائدہ ضمیر فاعل ابصر کا فعل فاعل ملکر معطوف علیہ واو عاطفہ اسمع بمعنى اسمع ماضی ضمیر مستتر اس کا فاعل فعل فاعل معطوف جملہ معطوف۔

مَا أَصْبَرَ هُمْ عَلَى النَّارِ :۔ کس قدر صبر کرنے والے ہیں وہ جہنم پر۔

ما بمعنی ای شئی مبتدأ اصبر فعل فاعل ہم مفعول یہ علی النار جار مجرور متعلق ابصر فعل فاعل مفعول یہ اور متعلق ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ انشائیہ تعجیبیہ ہوا۔

مَا أَحْسَنَ الدِّينَ وَالْدُنْيَا إِذَا اجْتَمَعَا :۔ کیا ہی اچھا ہے دین و دنیا جب جمع ہو جائیں

ما بمعنی ای شئی مبتدأ احسن فعل فاعل الدین والدنیا معطوف معطوف علیہ مفعول یہ اذا ظرفیہ مضاف اجتماع فعل فاعل مضاف الیہ مضاف الیہ ملکر مفعول فیہ برائے احسن فعل فاعل مفعول یہ فیہ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ انشائیہ تعجیبیہ ہوا۔

سَاءَ الرَّجُلُ تَارِكُ الصَّلَاةِ :۔ نماز چھوڑنے والا برا مرد ہے۔

ساء فعل ذم الرجل فاعل فعل فاعل ملکر جملہ انشائیہ خبر مقدم تارك الصلوة مضاف مضاف الیہ مبتدأ مؤخر مبتدأ مؤخر خبر مقدم ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

بِسِّمِ الْعَبْدِ عِبْدًا طَافًا :۔ سرکشی کرنے والا بندہ برا بندہ ہے۔

بِسِّمِ الْعَبْدِ ذم العبد فاعل پھر خبر مقدم عہد موصوف طفا فعل فاعل صفت موصوف صفت ملکر مبتدأ

ترتیب النحو ﴿ ۱۳۲ ﴾

مؤخر پھر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

بَسَّتِ الْمَرْءَةُ نَاشِزَةَ الزَّوْجِ :۔ خاوند کی نافرمانی کرنی والی بڑی عورت ہے۔

بست فعل ذم المرءة فاعل پھر خبر مقدم ناشزة الزوج مضاف مضاف الیہ مبتدأ مؤخر پھر جملہ

اسمیہ خبریہ ہوا۔

حَبَدًا زَيْدًا رَاكِبًا :۔ اچھا ہے وہ زید سواری کی حالت میں۔

حب فعل مدح ذم اس کا فاعل پھر خبر مقدم زید ذوالحال راكبا حال ذوالحال مبتدأ مؤخر

پھر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مَا أَحْلَمَ زَيْدًا :۔ زید کیا ہی بردبار ہے۔

ما احلم فعل تعجب ما بمعنی ای شئی مبتدأ احلم فعل فاعل زید مفعول بہ پھر سارے ملکر خبر مبتدأ خبر

ملکر جملہ انشائیہ تعجبیہ ہوا۔

مَا أَقْتَعَ عَمْرًا :۔ عمرو کیا ہی قاعدت کرنے والا ہے۔

ما اقع فعل تعجب ما بمعنی ای شئی مبتدأ اقع فعل فاعل عمرو مفعول بہ پھر خبر مبتدأ خبر جملہ

انشائیہ تعجبیہ ہوا۔

يَنْعَمُ الْعَابِدُ زَيْدًا :۔ زید اچھا عبادت کرنے والا ہے۔

نعم فعل مدح العابد اس کا فاعل پھر خبر مقدم زید مبتدأ مؤخر۔

يَنْعَمُ الشَّابَةُ هِنْدًا :۔ ہندہ اچھی لوجوان ہے۔

نعمت فعل مدح الشابة اس کا فاعل پھر خبر مقدم ہند مبتدأ مؤخر۔

يُنَسِّ الْعَالِمُ عَمْرًا عَامِلًا عَلَى عِلْمِهِ :۔ اپنے علم پر عمل نہ کرنے والا برا عالم ہے۔

نفس فعل ذم العالم اس کا فاعل پھر خبر مقدم غیر مضاف عالم صیغہ اسم فاعل اس میں ضمیر اس

کا فاعل علی جار ملکہ مضاف مضاف الیہ محمور جار محمور ملکر عامل کے متعلق پھر مضاف الیہ غیر کا مضاف

مضاف الیہ مبتدأ مؤخر، پھر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

يُنَسِّ مَفْوًى الْمُتَكَبِّرِينَ :۔ تکبرین کا لہکانہ برا ہے۔

ترتیب النحو ﴿۱۳۳﴾
 بس فعل ذم مہوی التکبرین مضاف مضاف الیہ فاعل فعل فاعل جملہ انشائیہ خبر مقدم مبتدا
 محذوف کی جو ہو ہے۔

يَنْعَمَ الْمَاهِدُونَ :۔ ہم اچھے بچانے والے ہیں۔
 نعم فعل مدح الماہدون اس کا فاعل پھر مبتدا محذوف نحن کی خبر۔
 ساءت المرأة حريصة المال :۔ مال کی حرص کرنے والی عورت بری عورت
 ہے۔

ساءت فعل ذم المرأة اس کا فاعل فعل فاعل خبر مقدم حريصة المال مضاف مضاف الیہ مبتدا
 مؤخر پھر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مشق نمبر ﴿۲۸﴾

امثلہ ذیل کی ترکیب و ترجمہ کرو اور شرط و جزاء کو بتاؤ اور اسمائے شرطیہ کا
 عمل بتاؤ اسماء افعال کی اقسام بتاؤ؟
 جواب :۔ ترجمہ و ترکیب ساتھ ساتھ ہونگے اور بضمین ترکیب امور
 مطلوبہ کی نشاندہی کریں گے۔

مَنْ يُطِيعَ الرَّسُولَ فَقَدْ اطَاعَ اللَّهَ :۔ جس نے حکم مانا رسول کا اس نے حکم مانا اللہ
 کا۔

من شرطیہ جازمہ مبتدا اس نے طیع کو جزم دیا اصل میں طیع تھا پھر اتقائے ساکنین سے یا
 حذف ہوئی طیع ہوا، طیع فعل فاعل الرسول مفعول بہ فعل فاعل مفعول بہ ملکر شرط، فقد فاء جزائیہ قد
 حرف تحقیق اطاع فعل فاعل اللہ مفعول بہ سارے ملکر جزاء شرط جزاء ملکر خبر ہوا من مبتدا کے لئے مبتدا
 خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مَنْ يُؤْتِ الْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوتِيَ خَيْرًا كَثِيرًا :۔ جس کو سمجھ ملی اس کو بڑی خوبی ملی
 من یؤت الحکمة فقد اوتی خیرا کثیرا :۔

ترتیب النحو ﴿ ۱۳۳ ﴾

الحکمہ مفعول پہ سارے ملکر شرط فا جزائیہ قد حرف تحقیق اوتی فعل مجهول ضمیر نائب فاعل خبر موصوف کثیرا صفت موصوف صفت ملکر مفعول پہ فعل نائب فاعل اور مفعول پہ ملکر جزاء شرط جزاء ملکر خبر مبتدأ کے لئے مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مَا تَنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَلِأَنْفُسِكُمْ :۔ جو کچھ تم خرچ کرو گے سوائے ہی واسطے۔

ما شرطیہ جازمہ مفعول پہ تنفقوا فعل فاعل من خبر جار مجرور متعلق محذوف کے ساتھ حال ہوا ما سے فعل فاعل اور مفعول پہ ملکر شرط فا جزائیہ لام جارہ انفسکم مضاف مضاف الیہ مجرور جار مجرور متعلق ثابت کے ساتھ پھر سارے ملکر خبر ہوا مبتدأ محذوف کے لئے جو ہو ہے پھر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ جزاء، شرط جزاء ملکر جملہ شرطیہ جزائیہ۔

مَنْ كَثُرَ كَلَامُهُ كَثُرَ خَطَاؤُهُ :۔ جس کی باتیں زیادہ ہوں اس کی غلطیاں بھی زیادہ ہوتی

ہے۔

من شرطیہ مبتدأ کثر فعل کلامہ مضاف مضاف الیہ فاعل پھر شرط کثر فعل خطاء ہ مضاف مضاف الیہ فاعل پھر ملکر جزاء شرط جزاء جملہ شرطیہ جزائیہ ہو کر خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مَنْ حَفَرَ بَيْرًا لِأَخِيهِ لَقَدْ وَقَعَ فِيهَا :۔ جس نے کنواں کھودا اپنے بھائی کے لئے پس

تحقیق گراوہ اسمیں۔

من شرطیہ جازمہ مبتدأ حفر فعل فاعل بئر مفعول پہ لام جارہ اخیه مضاف مضاف الیہ مجرور جار مجرور ملکر متعلق ہوا حفر کے ساتھ سارے ملکر شرط وقع فعل فاعل فیہا جار مجرور متعلق وقع کے ساتھ پھر جزاء شرط اور جزاء ملکر خبر ہوا مبتدأ کے لئے مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مَنْ أَنْصَرَ عَيْبَ نَفْسِهِ شَغَلَ عَنْ عَيْبِ غَيْرِهِ :۔ جس نے اپنے عیب دیکھے وہ

دوسروں کے عیبوں سے مشغول ہو جائے گا۔

من شرطیہ جازمہ مبتدأ انصر فعل فاعل عیب مضاف مضاف مضاف الیہ مضاف الیہ ہوا

پھر مفعول پہ انصر کے لئے پھر سارا جملہ ملکر شرط شغل فعل فاعل عن جار عیب مضاف غیرہ مضاف مضاف الیہ ملکر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مجرور، جار مجرور ملکر متعلق ہوا شغل کے ساتھ سارے ملکر جزاء

شرط اور جزاء ملکر خبر ہوا مبتداً کے لئے مبتداً اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مَنْ قَنَّعَ شَبِيعَ .: جس نے قناعت کی وہ سیر ہوا۔

من شرطیہ جازمہ مبتداً قنعت فعل فاعل شرط شیبیع فعل فاعل جزاء شرط اور جزاء ملکر خبر۔

مَنْ سَكَّتْ سَلِيمَ .: جس نے خاموشی اختیار کی وہ محفوظ ہوا۔

من شرطیہ متبداً سکت فعل فاعل شرط سلم فعل فاعل جزاء دونوں ملکر خبر۔

مَتَى تَعْصِ اللّٰهُ يَسُوذُ قَلْبِكَ .: جب تو اللہ کی نافرمانی کریگا تیرا دل کالا ہوگا۔

متی شرطیہ جازمہ مفعول فیہ برائے تعص تعص فعل فاعل لفظ اللہ مفعول بہ فیہ سارے ملکر شرط

یہود فعل قلبک مضاف مضاف الیہ فاعل پھر جزاء، شرط جزاء ملکر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

اَيْنَمَا تَكُونُوا يُدْرِكُكُمُ الْمَوْتُ .: جہاں کہیں تم ہو گے موت تم کو آ پکڑے گی۔

ایما اسم شرط جازمہ ظرف مکان مفعول فیہ مقدم برائے تکنونوا فعل تام واو ضمیر بارز اس کا

فاعل فعل فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر شرط یدرک فعل مضارع مجزوم کم مفعول بہ الموت اس کا فاعل

فعل فاعل اور مفعول بہ ملکر جزاء شرط جزاء ملکر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

اَيْنَمَا تَكُونُوا يَا تِبِكُمْ اللّٰهُ جَمِيعًا .: جہاں کہیں بھی تم ہو لے آئے گا تم کو اللہ۔

ایما شرطیہ جازمہ ظرف مکان مفعول فیہ مقدم برائے تکنونوا فعل تام واو ضمیر بارز اس کا

فاعل فعل فاعل مفعول فیہ ملکر شرط یا ت فعل مضارع مجزوم بکم با جارہ کم مؤکد جمیعاً تاکید مؤکد تاکید

بمردر جار مجرور متعلق یا ت لفظ اللہ فاعل فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جزاء شرط جزاء ملکر جملہ شرطیہ

جزائیہ۔

حَيْثَمَا تَلَهُمْ يَلْعَنُكُمُ اللّٰهُ .: جہاں بھی جاؤ گے اللہ کو معلوم ہوگا۔

ھیما شرطیہ ظرف مکان مفعول فیہ برائے تہوا تہوا فعل واو ضمیر بارز اس کا فاعل سارے

ملکر شرط لعنم فعل کم مفعول بہ لفظ اللہ فاعل سارے ملکر جزاء۔

مَهْمَا تَخْفُوا يُخْفِرُكُمْ اللّٰهُ .: جہاں کہیں تم چھو گے اللہ تم کو حاضر کر دے گا۔

کہا شرطیہ ظرف مکان مفعول فیہ مقدم برائے تخفوا تخفوا فعل فاعل سارے ملکر شرط يخفر فعل کم مفعول

اللہ فاعل سارے ملکر جزاء۔

حَيْثَمَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ :۔ جس جگہ تم ہوا کرو پھیرو منہ اسی کی طرف۔
 حیثا شرطیہ ظرف مکان مفعول فیہ مقدم برائے کنتم کنتم فعل تام تم اس کا فاعل فعل فاعل
 مفعول فیہ ملکر شرط، فا جزائیہ ولوا فعل امر واد ضمیر بارز اس کا فاعل وجوہکم مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول
 یہ اول شرطہ مضاف مضاف الیہ مفعول ثانی سارے ملکر جزاء شرط جزاء ملکر جملہ شرطیہ جزائیہ۔

أَيْنَمَا تُولُوْا فَانْتُمْ وَجْهَ اللّٰهِ :۔ جس طرف تم منہ کرو وہاں ہی متوجہ ہے اللہ۔

لـعنا اسم شرط ظرف مکان مفعول فیہ برائے تولوا تولوا فعل فاعل سارے ملکر شرط فاء جزائیہ ثم
 ظرف مکان جہنمی بر فتح مفعول فیہ برائے ثابت مقدر ثابت اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر خبر مقدم وجہ
 اللہ مضاف مضاف الیہ مبتدأ مؤخر مبتدأ مؤخر خبر مقدم ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جزاء شرط جزاء ملکر جملہ
 شرطیہ جزائیہ ہوا۔

أَلَيْسَ لَكَ هَذَا :۔ کہاں سے آیا تیرے پاس یہ۔

انی شرطیہ ظرف مکان مفعول فیہ برائے ثابت مقدر لک جار مجرور متعلق ہوا اسی ثابت کے
 ساتھ ثابت اپنے فاعل مفعول فیہ اور متعلق سے ملکر خبر مقدم ہذا مبتدأ مؤخر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ
 ہوا۔

أَلَيْسَ تَلَهُبُونَ :۔ تم لوگ کہاں جا رہے ہو۔

این اسم استفہام مفعول فیہ برائے تہبون تہبون فعل فاعل اور مفعول فیہ ملکر جملہ فعلیہ
 انشائیہ استفہامیہ ہوا۔

أَيُّ شَيْءٍ تَفْعَلُونَ :۔ تم کس چیز کی خواہش رکھتے ہو۔

ای شیء مضاف مضاف الیہ مفعول فیہ مقدم تفعلی فعل فاعل سارے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا
 هلنک بالصبر :۔ صبر کو لازم پکڑو۔

طیک اسم فعل بحسن الوم پھر الوم فعل فاعل بالصبر جار مجرور متعلق الوم کے ساتھ۔

خَعَانَ زَيْدٌ وَهَمْرٌ :۔ زید اور عمرو جدا ہوئے۔

شنان اسم فعل بمعنی افتراق پھر افتراق فعل ماضی زید و عمرو معطوف معطوف علیہ فاعل
حَيْهَلِ الصَّلَاةَ :۔ نماز کے لئے آؤ؟

حیہل اسم فعل بمعنی انت پھر ایت فعل فاعل الصلوة مفعول بہ۔

يَقُولُونَ مَتَى هُوَ :۔ اور کہیں گے کب ہوگا یہ۔

يقولون فعل فاعل قول متی طرف زمان مفعول فیہ برائے ثابت مقدر پھر خبر مقدم ہو مبتدا مؤخر
مبتدا مؤخر خبر مقدم مکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مقولہ قول مقولہ مکر جملہ قولیہ۔

مشق نمبر ﴿ ۲۹ ﴾

امثلہ ذیل میں اسمائے عاملہ کے عمل میں غور کرو اور ان کے معمول بتاؤ
اور ترکیب و ترجمہ بھی کرو اور یہ بھی بتاؤ کہ اسم تفضیل کا استعمال تین طریقوں
میں سے کس طریقہ پر ہوا ہے؟

جواب:۔ ترجمہ و ترکیب ساتھ ساتھ ہونگے اور بضمن ترکیب امور

مطلوبہ کی نشاندہی کریں گے۔

كَلْبُهُمْ بِأَسْطٍ ذِرَاعِيهِ :۔ کتا ان کا پارہا ہے اپنی باہیں۔

کلبہم مضاف مضاف الیہ مبتداً باسط صیغہ اسم فاعل ضمیر اسمیں مستتر اس کا فاعل ذراعیہ
مضاف مضاف الیہ اس کا مفعول یہ اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول بہ کے ساتھ مکر شبہ جملہ خبر مبتداً
خبر مکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

الَّتِي جَاعِلٌ فِي الْأَرْضِ خَلِيفَةً :۔ میں بنانے والا ہوں زمین میں اپنا ایک نائب

ان از حروف مشبہ بالفعل ی ضمیر متکلم اس کا اسم جاعل صیغہ اسم فاعل ضمیر مستتر اس کا فاعل
فی الارض جار مجرور متعلق ہوا جاعل کے خلیفۃ مفعول جاعل کا اسم فاعل اپنے فاعل متعلق اور مفعول بہ
سے مکر شبہ جملہ خبر ان کا ان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ مکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

إِنْ هُوَ إِلَّا مَعْتَرٌ مَّا هُمْ بِهِ وَبَاطِلٌ مَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ :۔ یہ لوگ جاہ ہونوالی ہے وہ چند

جس میں وہ لگے ہوئے ہیں اور غلط ہے جو وہ کر رہے ہیں۔

ان از حروف مشبہ بالفعل ہؤلاء اسم اشارہ ان کا اسم متبر صیغہ اسم مفعول ما موصولہ ہم مبتدأ فیہ جار مجرور باعتبار متعلق کے خبر مبتدأ خبر ملکر صلہ موصول کا موصول ملکر نائب فاعل اسم مفعول کا متبر اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے ملکر شبہ جملہ معطوف علیہ واو عاطفہ باطل صیغہ اسم فاعل ما مصدریہ کانوا فعل ناقص واو ضمیر بارز اس کا اسم یعملون فعل فاعل کانوا کی خبر کانوا اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر بتاویل مصدر فاعل ہوا باطل کا اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ معطوف معطوف علیہ معطوف خبر ہوا ان کا ان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

أَشْرَفَ الْحَدِيثِ ذِكْرُ اللَّهِ :۔ اللہ کا ذکر باتوں میں اشرف (عزت والا) ہے

اشرف صیغہ اسم تفضیل مستعمل باضافت مضاف الحدیث مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدأ ذکر اللہ مضاف مضاف الیہ خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

أَشْرَفَ الْمَوْتِ قَتْلُ الشُّهَدَاءِ :۔ شہیدوں کا قتل ہونا باعزت موت ہے۔

اشرف اسم تفضیل مستعمل باضافت مضاف الموت مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مبتدأ قتل الشہداء مضاف مضاف الیہ خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

خَيْرُ الْعِلْمِ مَا نَفَعَ :۔ بہترین علم وہ ہے جو نفع دے۔

خیر صیغہ اسم تفضیل مستعمل باضافت مضاف العلم مضاف الیہ پھر مبتدأ ما موصولہ نفع فعل فاعل صلہ موصول صلہ ملکر خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

خَيْرُ الْأَنْبِيَاءِ مَنْفِقٌ مَالِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ :۔ مالداروں میں بہترین وہ ہے جو اپنا مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔

خیر الانبیاء مضاف مضاف الیہ مبتدأ منفق مضاف الیہ مطلق صیغہ اسم فاعل ضمیر مستتر اس کا فاعل مالہ مضاف مضاف الیہ مفعول بہ مطلق کافی جار سبیل اللہ مضاف مضاف الیہ مجرور جار مجرور متعلق مطلق کے ساتھ مطلق اسم فاعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق کے ساتھ ملکر شبہ جملہ خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

جَاءَ لِيْ خَصْرًا مَّغْلِبًا خَلَانًا بَرَّهْمًا :۔ آج میرے پاس عمرو اس حال میں کہ اپنے

ترتیب النحو ﴿۱۳۹﴾
 غلام کو درہم دینے والا تھا۔

جاء فعل نون وقایہ ی ضمیر متکلم مفعول بہ عمروا ذوالحال معطیاً صیغہ اسم فاعل ضمیر مستتر اس کا
 فاعل غلامہ مضاف مضاف الیہ مفعول اول درہما مفعول ثانی اسم فاعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں
 کے ساتھ ملکر عمرور سے حال حال ذوالحال ملکر فاعل جاء نی کا فعل اپنے فاعل اور مفعول پہ سے ملکر جملہ
 فعلیہ خبریہ ہوا۔

إِنَّ رَبِّي سَمِيعُ الدُّعَاءِ :: یقیناً میرا رب دعا کو سننے والا ہے۔
 ان مشبہ بالفعل ربی مضاف مضاف الیہ اس کا اسم سمیع الدعاء مضاف مضاف الیہ اس کی خبر
 ان اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

إِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ :: اللہ بے پرواہ ہے سب خوبیوں والا۔
 ان مشبہ بالفعل اللہ اس کا اسم غنی خبر اول حمید خبر ثانی ان اپنے اسم اور دونوں خبروں کے ساتھ ملکر جملہ
 اسمیہ خبریہ ہوا۔

إِنَّ رَبَّكُمْ لَرؤُفٌ رَحِيمٌ :: بے شک تمہارا رب بڑا شفقت کرنے والا مہربان ہے۔
 ان مشبہ بالفعل ربکم مضاف مضاف الیہ اس کا اسم لرؤف لام تاکید یہ رؤف خبر اول رحیم خبر
 ثانی ان اپنے اسم اور دونوں خبروں کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔
 زَيْدٌ حَسَنٌ أَخُوهُ :: زید خوبصورت ہے اس کا بھائی۔

زید مبتدأ حسن صفت مشبہ اخوه مضاف مضاف الیہ اس کا فاعل صفت مشبہ اپنے فاعل سے
 لکر مشبہ جملہ خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

عَمْرُوٌ عَالِمَةٌ اِبْنَتُهُ :: عمرو اس کی بیٹی عالمہ ہے۔
 عمرو مبتدأ عالمہ صیغہ اسم فاعل لہنتہ مضاف مضاف الیہ اس کا فاعل اسم فاعل اپنے فاعل
 سے لکر مشبہ جملہ خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

زَيْدٌ اَحْسَنُ مِنْ عَمْرٍو :: زید عمرو سے خوبصورت ہے۔
 زید مبتدأ احسن اسم تفضیل اسمیں ضمیر اس کا فاعل مستعمل بمن من عمرو جار مجرور متعلق احسن

ترتیب النحو ﴿۱۴۰﴾

کے احسن اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ أَحْسَنَ الْقَصَصِ :: ہم بیان کرتے ہیں تیرے پاس بہت اچھا بیان۔

نحن مبتداً نقص فعل فاعل علیک جار مجرور متعلق نقص کے ساتھ احسن اسم تفضیل مستعمل باضافت مضاف القصص مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول بہ ہوا نقص کا نقص فعل فاعل اور مفعول بہ اور متعلق کے ساتھ ملکر خبر مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

أَحْسَنُ الْهَدْيِ هَذَا مُحَمَّدٌ :: بہترین راستہ محمد ﷺ کا راستہ ہے۔

احسن اسم تفضیل مستعمل باضافت مضاف الہدی مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدا ہدی محمد مضاف مضاف الیہ خبر مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

هَذَا الْمَسْجِدُ أَرْفَعُ وَأَطْوَلُ مِنْ ذَلِكَ :: یہ مسجد بلند اور طویل ہے اس مسجد سے۔

ہذا المسجد اسم اشارہ مشار الیہ ملکر مبتدا ارفع معطوف علیہ واو عاطفہ اطول معطوف معطوف علیہ معطوف اسم تفضیل مستعمل بمن من ذالک جار مجرور متعلق اطول کے اسم تفضیل اپنے متعلق کے ساتھ ملکر خبر مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

أَكْثَرُهُمْ كَافِرُونَ :: ان میں اکثر کافر ہیں۔

اکثر ہم اسم تفضیل مستعمل باضافت مضاف ہم مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدا کافرون خبر مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

هَذَا الطَّعَامُ أَقْلٌ :: یہ طعام اس سے کم ہے۔

ہذا الطعام اسم اشارہ مشار الیہ مبتدا اقل اسم تفضیل یہ مستعمل بمن ہے لیکن وہ حذف ہوا ہے (اقل من ذالک) خبر مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَخَلَقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَكْثَرَ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ :: البتہ پیدا کرنا آسمانوں کا اور زمین کا بڑا ہے لوگوں کے بنانے سے۔

ترتیب النحو ﴿۱۴۱﴾

لام تاکیدیہ ابتدائیہ خلق مضاف السموت والارض معطوف علیہ معطوف مضاف الیہ مضاف
مضاف الیہ مبتدأ اکبر اسم تفضیل مستعمل بمن من جار خلق الناس مضاف مضاف الیہ مجرور جار مجرور
متعلق ہوا کبر کے اکبر اپنے فاعل اور متعلق کے ساتھ ملکر خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا
اَيْكُمُ أَحْسَنُ عَمَلًا:۔ کون تم میں اچھا کرتا ہے کام۔

ایکم مضاف مضاف الیہ مبتدأ احسن اسم تفضیل متمیز عملاً متمیز متمیز اور متمیز ملکر خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ
اسمیہ خبریہ ہوا اور احسن اسم تفضیل مستعمل بمن ہے جو کہ حذف ہوا ہے یعنی (احسن من الخیر)۔
هُوَ أَهْدَىٰ مِنْهُ:۔ وہ اس سے زیادہ ہدایت پر ہے۔

ہو مبتدأ اهدی اسم تفضیل مستعمل بمن منہ جار مجرور اهدی کے متعلق اسم تفضیل اپنے فاعل اور
متعلق کے ساتھ ملکر خبر مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔
مَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ حَدِيثًا:۔ اللہ سے سچی کسی کی بات۔

من استفہامیہ مبتدأ اصدق اسم تفضیل مستعمل بمن متمیز حدیثاً متمیز من اللہ جار مجرور متعلق
اصدق کے اسم تفضیل اپنے متعلق اور متمیز کے ساتھ ملکر خبر مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔
هُوَ أَعْلَمُ بِكُمْ:۔ وہ تم کو خوب جانتا ہے۔

ہو مبتدأ اعلم اسم تفضیل مستعمل بمن جو محذوف ہے یعنی منکم بکم جار مجرور متعلق اعلم کے ساتھ
اسم تفضیل اپنے متعلق کے ساتھ ملکر خبر مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔
ذَلِكُمْ أَطْهَرُ لِقُلُوبِكُمْ:۔ اس میں خوب ستھرائی ہے تمہارے دلوں کو۔

ذالکم مبتدأ اطهر اسم تفضیل لقلوبکم متعلق اطهر کے ساتھ پھر خبر مبتدأ خبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا اطهر
اسم تفضیل بھی مستعمل بمن ہے جو کہ محذوف ہے (من الخیر)
نَطْهَرُوكَ بَدَنَكَ خَيْرًا:۔ تیرا بدن پاک کرنا بہتر ہے۔

تطہیر مصدر مضاف ک مضاف الیہ بدنک مضاف مضاف الیہ مفعول بہ تطہیر کا پھر سارے ملکر
مبتدأ خبر خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ۔ اور خیر مستعمل بمن ہے جو کہ ع
ذوف ہے۔ یعنی
من غیرہ۔

ترتیب النحو ﴿۱۳۲﴾

اِيْذَا وَاكْ اُمَّكَ مَعْصِيَةً كَبِيْرَةً :۔ تیرا ماں کو تکلیف پہنچانا گناہ کبیرہ ہے۔
 ایذا و مصدر مضاف ک مضاف الیہ اک مضاف مضاف الیہ مفعول بہ ایذا و مصدر کا پھر سارے ملکر مبتداً
 معصیة کبیرة موصوف مفت خبر مبتداً خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

زَيْدٌ جَائِعٌ بَطْنُهُ وَعَمْرُوٌّ عَارٍ بَدَنُهُ مِنَ الثَّوْبِ :۔ زید بھوکا ہے اس کا پیٹ اور عمرو
 خالی ہے اس کا بدن کپڑوں سے۔

زید مبتداً جائع اسم فاعل بطنہ مضاف مضاف الیہ اس کا فاعل اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر
 خبر مبتداً خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف علیہ واو عاطفہ عمرو مبتداً عار اسم فاعل بدنہ مضاف مضاف الیہ اس
 کا فاعل من الثوب جار مجرور متعلق ہوا عار کے ساتھ عار اپنے فاعل اور متعلق کے ساتھ ملکر خبر مبتداً خبر
 ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف معطوف علیہ اور معطوف ملکر جملہ معطوف۔

اَبُوْكَ مُغَطِّيٌّ رَأْسُهُ :۔ تیرا باپ چھپایا گیا ہے اس کا سر۔
 ابوک مضاف مضاف الیہ مبتداً مغطی اسم مفعول رأسہ مضاف مضاف الیہ نائب فاعل پھر خبر
 مبتداً خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

عَمْرُوٌّ مُطَهَّرٌ قَوْلُهُ :۔ عمرو پاک کی گئی ہے اس کے کپڑے۔
 عمرو مبتداً مطہر اسم مفعول ثوبہ مضاف مضاف الیہ نائب فاعل پھر خبر مبتداً خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مشق نمبر ﴿۳۰﴾

ان مثالوں میں چند امور بتاؤ تمامی ہر اسم کی کس شئی سے ہوئی کم
 استفہامیہ و خبریہ کو معین کرو مضارع کے عامل کو بیان کرو اور ہر مثال کی ترکیب
 کرو؟

جواب :۔ ترجمہ و ترکیب ساتھ ساتھ ہوگی اور بضمن ترکیب امور مطلوبہ

کی نشاندہی کریں گے۔

مَنْ أَحْسَنُ لَوْلَا يَمُنُّ دَعَا إِلَى اللَّهِ :۔ اس سے بہتر کس کی بات جس نے بلایا اللہ

کی طرف۔

من استفہامیہ مبتدأ احسن اسم تفضیل اسم تام ممیز تمامیت بتوین مقدرہ قولاً تمیز من جار من موصولہ دعا فعل فاعل الی اللہ جار مجرور متعلق دعا کے ساتھ فعل فاعل اور متعلق ملکر صلہ موصول صلہ ملکر مجرور جار مجرور متعلق احسن کے ساتھ احسن اپنے تمیز اور متعلق کے ساتھ ملکر خبر مبتدأ اور خبر ملکر جملہ انشائیہ استفہامیہ ہوا۔

إِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ :۔ اگر تو ان کیلئے ستر بار بخشش مانگیں گے تو بھی ہرگز نہ بخشے گا ان کو اللہ۔

ان شرطیہ جازمہ تستغفر فعل فاعل لہم جار مجرور متعلق تستغفر کے ساتھ سبعین اسم تام تمامیت بنون جمع ممیز مرۃ تمیز ممیز تمیز مفعول یہ فعل فاعل متعلق اور مفعول یہ ملکر شرط فاجزائیہ لن نامہ ینظر فعل لفظ اللہ فاعل لہم جار مجرور متعلق ینظر کے ساتھ پھر سارے ملکر جزاء شرط جزاء ملکر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔
نَارُ جَهَنَّمَ أَشَدُّ حَرًّا :۔ دوزخ کی آگ سخت گرم ہے۔

نار جہنم مضاف مضاف الیہ مبتدأ اشد اسم تام تمامیت بتوین مقدرہ ممیز حرا تمیز ممیز تمیز ملکر خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اللَّهُ أَسْرَعُ مَكْرًا :۔ اللہ سب سے جلد بنا سکتا ہے حیلے۔
اللہ مبتدأ اسرع اسم تام تمامیت بتوین مقدرہ ممیز مکرا تمیز ممیز تمیز ملکر خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَيْسَ عِنْدِي قَلْدَرُ حُفْنَةٍ حِنْطَةٍ :۔ میرے پاس مٹھی برابر گندم نہیں ہے۔
لیس از افعال ناقصہ عندی مضاف مضاف الیہ مفعول فیہ برائے ثابتا مقدر پھر لیس کا خبر مقدم قدر مضاف حنفہ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ اسم تام تمامیت باضافت ممیز حنطہ تمیز ممیز ملکر لیس کا اسم مؤخر لیس اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

عِنْدَكَ مِلْوَةٌ عَسَلًا :۔ تیرے پاس اس برتن کی پری از روئے شہد ہے۔
عندک مضاف مضاف الیہ مفعول فیہ برائے ثابت مقدر پھر خبر مقدم ملو اسم تام تمامیت

باضافت مضاف و ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ متمیز عسلاً متمیز متمیز ملکر مبتداً مؤخر مبتداً مؤخر اور خبر مقدم ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فائدہ :- چونکہ باقی ترکیبوں میں کم آیا ہے اس لئے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ کم کی ترکیبی حیثیت کے بارے میں وضاحت کی جائے کم دونوں صورتوں میں چاہے خبریہ ہو یا استفہامیہ یا تو محلاً منصوب ہوگا یا مرفوع ہوگا یا مجرور اگر کم کے بعد ایسا فعل ہو جو اس سے اعراض نہیں کر رہا یعنی اس کے ضمیر یا متعلق میں عمل نہیں کر رہا تو پھر کم اگر مفعول بہ بننے کی صلاحیت رکھتا ہے تو مفعول بہ ہوگا جیسے کم رجلاً ضربت اور کم غلام ملکک اس صورت میں یہ کم متمیز اور متمیز ملکر ضربت اور ملکک کے لئے مفعول بہ ہے اور اگر اس میں مفعول مطلق بننے کی صلاحیت ہو تو مفعول مطلق ہوگا جیسے کم ضربتہ ضربت اور کم ضربتہ ضربت اور اگر مفعول فیہ بننے کی صلاحیت ہو تو مفعول فیہ بنے گا جیسے کم یوما سرت اور کم یوم صمت اور اگر اس سے پہلے حرف جر یا مضاف ہو تو اس صورت میں کم محلاً مجرور ہوگا اور مابعد فعل کے ساتھ متعلق ہوگا جیسے کم رجلاً مررت اور علی کم رجلاً حکمت غلام کم رجلاً ضربت اور مال کم رجلاً سلبت ، ان آخری دو صورتوں میں غلام اور مال مضاف ہے اور کم متمیز سے ملکر مضاف الیہ ہے اور پھر مضاف مضاف الیہ مابعد فعل کے لئے مفعول بہ ہے اور اگر یہ دونوں صورتیں نہ ہوتی پھر کم مرفوع ہوگا۔ پھر اگر ظرف نہ ہو تو مبتداً ہوگا جیسے کم رجلاً اخوک اور کم رجلاً ضربتہ اس صورت میں کم متمیز متمیز ملکر مبتداً ہے اور مابعد اس کی خبر ہے اور اگر ظرف ہو تو پھر کم خبر مقدم ہوگا جیسے کم یوما سفرک اور کم شہر صومی۔

كَمْ مُصَلِّيٍّ عَنِ صَلَاتِهِ غَائِلٌ :۔ بہت سارے نمازی اپنے نماز سے غافل ہیں۔

کم خبریہ متمیز مصل متمیز متمیز ملکر مبتداً عن جار صلوتہ مضاف مضاف الیہ مجرور جار مجرور متعلق فاعل کے ساتھ غافل صیغہ اسم فاعل اس میں ضمیر اس فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق کے ساتھ ملکر خبر مبتداً خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

كَمْ صَائِمٍ لَيْسَ لَهُ مِنْ صِيَامِهِ نَهْنَبٌ : بہت سے روزہ دار ایسے ہیں کہ ان کے لئے اپنے روزہ سے کوئی حصہ نہیں۔

من جار صیابہ مضاف مضاف الیہ مجرور جار مجرور متعلق ثانی ہوا اسی ثابتا کے ساتھ پھر خبر مقدم نصیب اس کا اسم مؤخر لیس اپنے اسم اور خبر سے ملکر خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

كَمْ رَكْعَةً صَلَّىٰ : تو نے کتنی رکعتیں پڑھیں۔

کم استفہامیہ میترز رکعۃ تمیز میترز ملکر مفعول بہ مقدم صلیت فعل فاعل فعل فاعل اور مفعول بہ ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ استفہامیہ ہوا۔

كَمْ يَوْمًا غَبَّتْ عَيْنِي : تو کتنے دن مجھ سے غائب رہا۔

کم استفہامیہ میترز یوما تمیز میترز ملکر مفعول فیہ مقدم غبت فعل فاعل عنی جار مجرور متعلق غبت کے ساتھ فعل فاعل متعلق اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ استفہامیہ ہوا۔

هُمْ أَكْثَرُونَ مِنْكُمْ مَالًا : وہ باعتبار مال کے تم سے زیادہ ہیں۔

ہم مبتدأ اکثرون اسم تام تمامیت بنون جمع میترز منکم جار مجرور متعلق اکثرون کے ساتھ مالا تمیز اکثرون اپنے متعلق اور تمیز سے ملکر خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

كَمْ مِنْ مَلِكٍ لِي السَّمَوَاتِ لَا تُغْنِي شَفَاعَتُهُمْ : بہت فرشتے ہیں آسمانوں میں کام نہیں آتی ان کی سفارش۔

کم خبریہ میترز من جار ملک موصوف فی السموات جار مجرور ثابت سے متعلق ہو کر صفت موصوف صفت ملکر مجرور جار مجرور ملکر تمیز میترز ملکر مبتدأ لافیہ تغنی فعل شفاعتہم مضاف مضاف الیہ فاعل فعل فاعل ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

عِنْدِي كَذَا وَكَذَا : میرے پاس اتنے اتنے ہیں۔

عندی ثابت کا مفعول فیہ ہو کر خبر مقدم کذا وکذا معطوف معطوف علیہ مبتدأ مؤخر

پھر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

هَذَا إِذْ كَرَّمْنَاكَ : یہ مبارک ذکر ہے۔

ہذا مبتدأ ذکر موصوف مبارک صفت موصوف صفت ملکر خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَا يُسْئَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْئَلُونَ : اس سے نہ پوچھا جائے جو وہ کرے اور ان

سے پوچھا جائے۔

لا۔ یسئل فعل مجہول ضمیر اس کا نائب فاعل عن جار ما موصولہ بالفاعل فعل فاعل صلہ موصول صلہ ملکر مجرور جار مجرور ملکر متعلق۔ یسئل کے پھر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واو عاطفہ ہم مبتدأ یسئلون فعل مجہول واو ضمیر بارز اس کا نائب فاعل پھر جملہ ہو کر خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف معطوف معطوف علیہ ملکر جملہ معطوفہ۔

اللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ :۔ اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

اللہ مبتدأ یعلم فعل فاعل مرفوع بعامل معنوی خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ معطوفہ علیہا واو عاطفہ اتم مبتدأ لا نافیہ تعلمون فعل فاعل مرفوع بعامل معنوی خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ معطوفہ۔

يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ :۔ اللہ جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو

چھپاتے ہو۔

یعلم فعل فاعل مرفوع بعامل معنوی ما موصولہ تبتدون فعل فاعل مرفوع بعامل معنوی صلہ موصول صلہ ملکر معطوف علیہ واو عاطفہ ما موصولہ تکتُمون فعل فاعل مرفوع بعامل معنوی صلہ موصول صلہ ملکر معطوف معطوف علیہ معطوف ملکر مفعول یہ یعلم کا فعل اور مفعول یہ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

كَمْ مِنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا :۔ کتنی بستیاں ہم نے ہلاک کر دیں۔

کم خبریہ میتر من جار قریہ مجرور جار مجرور ملکر تمیز تمیز ملکر مبتدأ اهلکنا فعل فاعل ہا مفعول یہ فعل فاعل مفعول یہ ملکر خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

كَمْ مِنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ أَمْرِ رَبِّهَا :۔ کتنی بستیاں کہ کھل چکیں حکم سے اپنے رب

کے۔

کم خبریہ میتر من جار قریہ مجرور جار مجرور ملکر تمیز تمیز ملکر مبتدأ حث فعل ماضی ضمیر اس کا فاعل من جار امر مضاف رہا مضاف مضاف الیہ مضاف الیہ ہوا امر مضاف کا مضاف مضاف الیہ مجرور جار مجرور ملکر متعلق حث کے ساتھ فعل فاعل اور متعلق ملکر خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

كَأَيِّنْ مِنْ آيَةٍ لِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَمُرُّونَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُونَ :۔

بہتری نشانیاں ہیں آسمان اور زمین میں جن پر گزر ہوتا رہتا ہے ان کا اور وہ ان پر دھیان نہیں کرتے۔

کاین اسم کنایہ بمعنی کم خبریہ ممیز من جار ایۃ موصوف فی جار السموات والارض معطوف علیہ معطوف مجرد جار مجرد ثابتہ سے متعلق ہو کر صفت موصوف صفت ملکر مجرد جار مجرد ملکر تیز تیز ملکر مبتدأ میرون فعل مضارع واد ضمیر بارز ذوالحال علیہا جار مجرد متعلق میرون کا واد حالیہ ہم مبتدأ عنہا جار مجرد متعلق مقدم معروضون کا معروضون اپنے متعلق سے ملکر خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال ذوالحال اور حال ملکر فاعل ہوا میرون کا فعل فاعل اور متعلق ملکر خبر ہوا کاین من ایۃ فی السموات والارض کا مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فائدہ:- کاین یہ دو لفظوں سے مرکب ہے ایک کاف تشبیہ اور دوسرا ای باتوین یہ کم خبریہ کے معنی میں تعداد کی زیادتی کو بتاتا ہے اس کی توین نون کی شکل میں لکھی جاتی ہے جیسے کاین رجل لقیۃ کاین من رجل لقیۃ اس کے بعد اکثر من آتا ہے اس کی دو شکلیں بہت مشہور ہیں کاین اور کائن استفہام کے معنی میں بہت کم استعمال ہوتا ہے جیسے کای تقرأ سورة الاحزاب تم کتی مرتبہ سورہ احزاب پڑھتے ہو۔ القاموس الوحید باب الکاف ص ۱۳۷۸

مشق نمبر ﴿۳۱﴾

ذیل کی مثالوں میں تابع کی قسمیں بتاؤ اور صفت کی دونوں قسموں اور تاکید کی قسمیں بھی بیان کرو۔ اور صفت و موصوف میں بتاؤ کہ دس چیزوں میں کس کس شئی میں موافقت ہے اور ہر مثال کا ترجمہ و ترکیب بھی کرو؟
جواب:- ترجمہ و ترکیب ساتھ ساتھ کریں گے اور بضمن ترکیب امور مطلوبہ کی وضاحت ہوگی۔

إِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ :۔ دکھا دے ہم کو سیدھا راستہ۔

اہل فعل فاعل تا مفعول اول الصراط موصوف المستقیم صفت بحالہ موافقت در تعریف و تذکیر

وافراد و نصب موصوف صفت ملکر مفعول ثانی فعل فاعل اور دونوں مفعولوں سے ملکر جملہ انشائیہ امریہ ہوا
 الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ .: سب
 تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو پالنے والا ہے سارے جہاں کا بے حد مہربان نہایت رحم والا مالک روز جزا
 کا۔

الحمد مبتدأ لله لام جارہ اللہ موصوف رب العلمین مضاف مضاف الیہ صفت بحالہ موافقت در
 تعریف و تذکیر و افراد و جر صفت اول الرحمن صفت ثانی موافقت در تعریف و تذکیر و افراد و جر الرحیم صفت
 ثالث موافقت در امور مذکورہ ملک مضاف یوم الدین مضاف مضاف الیہ مضاف مضاف
 الیہ ملکر صفت رابع موافقت در امور مذکورہ موصوف اپنے چاروں صفات سے ملکر مجرور جار مجرور ثابت
 سے متعلق ہو کر خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَنْ نُصْبِرَ عَلَىٰ طَعَامٍ وَاحِدٍ .: ہم ہرگز صبر نہ کریں گے ایک ہی طرح کے کھانے پر۔
 لن ناصبه نصب فعل مضارع ضمیر اس کا فاعل علی جار طعام موصوف واحد صفت بحالہ
 موافقت در تنکیر و تذکیر و افراد و جر موصوف صفت ملکر مجرور جار مجرور ملکر متعلق نصبر کے ساتھ فعل فاعل اور
 متعلق ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

الْمَلَائِكَةُ عِبَادٌ مُّكْرَمُونَ .: فرشتے عزت مند بندے ہیں۔
 الملائكة مبتدأ عباد موصوف مکرمون صفت بحالہ موافقت در تنکیر و تذکیر و جمع و رفع موصوف
 صفت خبر مبتدأ خبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

رَأَيْتُ رَجُلًا مُّصَلِّيًا .: میں نے نماز پڑھنے والے آدمی کو دیکھا۔
 رأيت فعل فاعل رجلا موصوف مصليا صفت بحالہ موافقت در تنکیر و تذکیر و افراد و نصب
 موصوف صفت ملکر مفعول پہ فعل فاعل اور مفعول پہ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔
 تَوْبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَّصُوحًا .: (اے ایمان والوں) توبہ کرو اللہ کی طرف صاف دل کی
 توبہ۔

توبوا فعل فاعل الی اللہ جار مجرور متعلق توبوا کے ساتھ توبہ موصوف نصوحا صفت بحالہ

ترتیب النحو

﴿ ۱۴۹ ﴾

موافقت در تنکیر و تانیث و افراد و نصب موصوف صفت ملکر مفعول مطلق فعل فاعل و متعلق مفعول مطلق ملکر
جملہ انشائیہ امریہ ہوا۔

هَذَا رَجُلَانِ عَاقِلَانِ :: یہ دو آدمی عقل مند ہیں۔

ہذان مبتداً رجلاں موصوف عاقلان صفت بحالہ موافقت در تنکیر و تانیث و افراد و رفع موصوف
صفت ملکر خبر مبتداً خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

هَذِهِ امْرَأَةٌ صَالِحَةٌ :: یہ عورت نیکو کار ہے۔

ہذہ مبتداً امراء موصوف صالحہ صفت بحالہ موافقت در تنکیر و تانیث و افراد و رفع موصوف
صفت ملکر خبر مبتداً خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

هَذَا الرَّجُلُ عَالِمٌ أَبَوَةٌ :: یہ آدمی اس کا باپ عالم ہے۔

ہذا الرجل اسم اشارہ مشار الیہ ملکر مبتداً عالم صیغہ اسم فاعل ابوہ مضاف مضاف الیہ اس کا
فاعل اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ خبر مبتداً خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

سَجَدَ الْمَلَائِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ :: سجدہ کیا ان فرشتوں نے سب نے ملکر۔

سجد فعل الملائکۃ مؤکد کلہم مضاف مضاف الیہ تاکید معنوی تاکید اول اجمعون تاکید ثانی مؤکد
تاکید ملکر سجد کا فاعل فعل ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

قَالَ مُوسَى لِأَخِيهِ هَارُونَ :: موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون سے کہا۔

قال فعل موسیٰ فاعل لام جار احیہ مضاف مضاف الیہ مبدل منہ ہارون بدل الکل مبدل منہ
بدل مجرور جار مجرور ملکر متعلق قال کے ساتھ فعل فاعل اور متعلق ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

الصلوة على رسوله محمد وآله وأصحابه أجمعين :: رحمت ہو اس کے

رسول پر جو محمد ہیں اور انکی تمام آل پر اور تمام اصحاب پر۔

الصلوة مبتداً علی جار رسولہ مضاف مضاف الیہ مبدل منہ محمد بدل الکل مبدل منہ بدل ملکر

معطوف علیہ واو عاطفہ الہ مضاف مضاف الیہ معطوف اول واو عاطفہ اصحابہ مضاف مضاف الیہ مؤکد
الاجمعین تاکید معنوی مؤکد تاکید معطوف ثانی معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے ملکر مجرور جار مجرور

ملکر نازلہ کے متعلق ہو کر خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

أَخَذَ زَيْدٌ مَالَهُ :۔ لیا گیا زید یعنی اس کا مال۔

اخذ فعل مجہول زید مبدل منہ مالہ مضاف مضاف الیہ بدل اشتغال مبدل منہ بدل ملکر نائب

فاعل اخذ کا فعل اپنے نائب فاعل کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

يَسْتَلُونَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيهِ :۔ تجھ سے پوچھتے ہیں مہینہ حرام کو

کہ اس میں لڑنا کیسا ہے۔

يستلونون فعل فاعل ک ضمیر مفعول بہ عن جار الشہر موصوف الحرام صفت بحالہ موافقت در

تعریف و تذکیر و افراد و جر موصوف صفت ملکر مبدل منہ قتال مصدر فیہ جار مجرور ملکر متعلق مصدر کے مصدر

اپنے متعلق کے ساتھ ملکر بدل اشتغال مبدل منہ بدل ملکر مجرور جار مجرور ملکر متعلق۔ يستلون کے ساتھ فعل

فاعل مفعول بہ اور متعلق ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ :۔ ان کے لئے معافی ہے اور عظیم ثواب۔

لہم جار مجرور باعتبار متعلق خبر مقدم مغفرة معطوف علیہ واو عاطفہ اجر موصوف عظیم صفت بحالہ

موافقت در تکمیل و تذکیر و افراد و رفع موصوف صفت معطوف معطوف علیہ مبتدأ مؤخر مبتدأ مؤخر

خبر مقدم ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

عَبْدَ اللَّهِ ابْنُ عَبَّاسٍ ابْنُ عَمِّ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ :۔ عبد اللہ بن عباس رسول اللہ کے چچا

کے بیٹے ہیں۔

عبد اللہ مضاف مضاف الیہ موصوف ابن عباس مضاف مضاف صفت بحالہ موافقت در

تعریف و تذکیر و افراد و رفع موصوف صفت ملکر مبتدأ ابن مضاف عم مضاف الیہ مضاف رسول اللہ مضاف

مضاف الیہ مضاف الیہ ہوا عم کا مضاف مضاف الیہ ملکر پھر مضاف الیہ ہوا ابن کا پھر مضاف مضاف الیہ

ملکر خبر مبتدأ کا مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ صلی اللہ علیہ وسلم جملہ معترضہ ہے اور اسکی ترکیب گذر چکی

ترتیب نحو ﴿۱۵۱﴾

اذکر فعل فاعل عبدنا مضاف مضاف الیہ مبدل منہ داؤد موصوف ذالاید مضاف مضاف الیہ
صفت بحالہ موافقت در تعریف و تذکیر و افراد و نصب موصوف صفت ملکر بدل الکل مبدل منہ بدل ملکر
مفعول بہ فعل فاعل اور مفعول بہ ملکر جملہ انشائیہ امریہ ہوا۔

سَيِّدَةُ النِّسَاءِ فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ : عورتوں کی سردار آپ ﷺ کی
بٹی حضرت فاطمہؑ ہیں۔

سیدۃ النساء مضاف مضاف الیہ مبدل منہ فاطمہ بدل الکل مبدل منہ اور بدل ملکر مبتدأ بنت
مضاف رسول اللہ مضاف مضاف الیہ مضاف الیہ مضاف الیہ مضاف الیہ خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ
ہوا۔ صلی اللہ علیہ وسلم جملہ معترضہ۔

سَيِّدُ الشُّهَدَاءِ حَمْرَةَ عَمَّةِ ﷺ : شہیدوں کے سردار آپ کے چچا حضرت حمزہ
ہیں

سید الشهداء مضاف مضاف الیہ مبدل منہ حمزہ بدل الکل مبدل منہ بدل ملکر مبتدأ عمہ
مضاف مضاف الیہ خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ سَيْفُ اللَّهِ : خالد بن ولید اللہ کی تلوار ہیں۔

خالد موصوف ابن الولید مضاف مضاف الیہ صفت بحالہ موافقت در تعریف و تذکیر و افراد
رفع موصوف صفت ملکر مبتدأ سيف اللہ مضاف مضاف الیہ خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

كَانَ عُثْمَانُ ذُو النُّورَيْنِ حَتَّى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ : حضرت عثمان
ذوالنورین آپ کے داماد تھے۔

کان از فعل از افعال ناقصہ عثمان موصوف ذوالنورین مضاف مضاف الیہ صفت بحالہ
موافقت در تعریف و تذکیر و افراد و رفع موصوف صفت ملکر کان کا اسم حتن مضاف رسول اللہ مضاف
مضاف الیہ مضاف الیہ ہوا حتن کا مضاف مضاف الیہ ملکر کان کا خبر کان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر
بلکہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وَأَذْكُرُ عِبَادًا ابْرَاهِيمَ وَاسْحٰقَ وَيَعْقُوبَ أُولَى الْأَيْدِي وَالْأَبْصَارِ : اور یاد کر

ترتیب النحو ﴿۱۵۲﴾

ہمارے بندوں کو ابراہیم اسحق اور یعقوب ہاتھوں والے اور آنکھوں والے۔

واو استینافہ اذکر فعل فاعل عباد مضاف تا مضاف الیہ مبدل منہ ابراہیم معطوف علیہ واو عاطفہ
اسحق معطوف اول واو عاطفہ یعقوب معطوف ثانی معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں کے ساتھ ملکر
موصوف اولی مضاف الایدی معطوف علیہ واو عاطفہ الابصار معطوف معطوف علیہ معطوف ملکر مضاف الیہ
مضاف مضاف الیہ ملکر صفت بحالہ موافقت در تعریف وتذکیر وجمع و نصب موصوف صفت ملکر بدل الکل
عبادتا کا مبدل منہ بدل ملکر مفعول فعل فاعل اور مفعول ملکر جملہ انشائیہ امریہ ہوا۔

فِيهِ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ مَّقَامُ إِبْرَاهِيمَ .: اس میں نشانیاں ہیں ظاہر جیسے مقام ابراہیم۔

یہ جار مجرور ثابت سے متعلق ہو کر خبر مقدم آیات موصوف بیانات صفت بحالہ موافقت در
تعمیر وتانیث وجمع ورف موصوف صفت ملکر مبدل منہ مقام ابراہیم مضاف مضاف الیہ بدل البعض
مبدل منہ بدل ملکر مبتدأ مؤخر پھر مبتدأ مؤخر اور خبر مقدم ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَمْرٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ثَانِي الْخُلَفَاءِ .: امیر المؤمنین حضرت عمرؓ دوسرے

خليفة ہیں۔

امیر المؤمنین مضاف مضاف الیہ مبدل منہ عمر بدل الکل مبدل منہ بدل ملکر مبتدأ رضی فعل
اللہ فاعل عنہ جار مجرور متعلق رضی کے ساتھ فعل فاعل اور متعلق ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جملہ معترضہ ثانی
الخلفاء مضاف مضاف الیہ خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مشق نمبر ﴿۳۲﴾

ذیل کی مثالوں میں غیر منصرف اور اس کے اسباب بیان کرو اور ترجمہ

وترکیب کرو؟

جواب :- ترجمہ وترکیب ساتھ ساتھ کریں گے اور امور مطلوبہ بضمین

ترکیب واضح کی جائے گی۔

اصل میں تو ابراہیم تھاراہ ڈالنے والا۔

إِنَّ إِبْرَاهِيمَ كَانَ أُمَّةً .:

ترتیب النحو

﴿ ۱۵۳ ﴾

ان حرف مشبہ بالفعل ایماہیم غیر منصرف بوجہ عجمہ وعلیت اس کا اسم کان از افعال ناقصہ ضمیر اس کا اسم لمتہ اسکی خبر کا اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر ان کی خبر ان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَأَذْكُرُ فِي الْكِتَابِ إِسْمَاعِيلَ :۔ اور مذکور کر کتاب میں اسمعیل کا۔

واو استینافیہ اذکر فعل فاعل فی الکتب جار مجرور متعلق اذکر کے ساتھ اسمعیل غیر منصرف بوجہ علیت و عجمہ مفعول بہ فعل فاعل متعلق اور مفعول بہ ملکر جملہ انشائیہ امریہ ہوا
جَاءَ سُلَيْمَانُ :۔ سلیمان آیا۔

جاء فعل سلیمان غیر منصرف بوجہ الف نون زائدتان وعلیت اس کا فاعل فعل فاعل جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

إِسْمُهُ أَحْمَدُ :۔ اس کا نام احمد ہے۔

اسمہ مضاف مضاف الیہ مبتدأ احمد غیر منصرف بوجہ وزن فعل وعلیت خبر مبتدأ خبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

هَذِهِ بَقْرَةٌ صَفْرَاءُ :۔ یہ زرد گائے ہے۔

ہذہ مبتدأ بقرۃ موصوف صفراء غیر منصرف بوجہ الف ممدودہ قائم مقام دوسبوں کے صفت موصوف صفت ملکر خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فَالنِّكْحُ مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ فَتَنِي وَتِلْكَ وَرُبْعٌ :۔ تو نکاح کر لو جو عورتیں

تم کو خوش آویں دو دو تین تین چار چار۔

فا جزائیہ انکھوا فعل فاعل ما موصولہ ذوالحال طاب فعل لکم جار مجرور متعلق طاب کے ساتھ اس میں ضمیر مستتر وہ ذوالحال من النساء باعتبار متعلق کے حال ذوالحال حال ملکر فاعل ہوا طاب کا فعل فاعل او ر متعلق ملکر صلہ ثنی غیر منصرف بوجہ عدل ووصف معطوف علیہ ثلث غیر منصرف بوجہ عدل ووصف معطوف اول وربیع کی طرح معطوف ثانی معطوف علیہ اپنے معطوفات سے ملکر حال ہوا ما موصولہ کے لئے موصول اپنے صلہ اور حال سے ملکر مفعول بہ ہوا انکھوا کا فعل فاعل اور مفعول بہ ملکر جملہ انشائیہ امریہ جزاء

ہوا ماقبل شرط کے لئے۔

يَعْمَلُونَ لَهُ مَا يَشَاءُ مِنْ مَحَارِبٍ وَتَمَائِيلٍ :: بناتے (جنات) اس کے واسطے

جو کچھ چاہتا قلعے اور تصویریں۔

یعملون فعل فاعل لہ جار مجرور متعلق یعملون کے ساتھ ما موصولہ یشاء فعل فاعل یہاں عائد محذوف ہے جو ما کی طرف راجع ہے تقدیر عبارت اس طرح ہوگی ما یشاء عملہ پھر عمل مضاف ہ ضمیر ذوالحال من جار محاریب و تمائیل دونوں غیر منصرف بوجہ جمع منتہی الجموع پھر مجرور جار مجرور باعتبار متعلق محذوف کے ہ ضمیر سے حال حال ذوالحال ملکر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ یشاء کا مفعول یہ فعل فاعل اور مفعول یہ صلہ موصول صلہ یعملون کا مفعول فعل فاعل اور مفعول یہ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

جَاءَ لِيْ زَيْدٌ عَطْشَانَ :: آیا میرے پاس زید اس حال میں کہ وہ پیاسا تھا۔

جاء فعل نون وقایہ ی ضمیر متکلم مفعول یہ زید ذوالحال عطشان غیر منصرف بوجہ وصف والف نون زائد تان حال ذوالحال حال ملکر فاعل فعل فاعل اور مفعول یہ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

لَيْسَ زَيْدٌ سَرَاوِيْلَ :: زید نے شلوار پہن لی۔

ليس فعل زید فاعل سراویل غیر منصرف بوجہ منتہی الجموع مفعول یہ سارے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ

ہوا۔

جَاءَ إِخْوَةُ يُوسُفَ :: یوسف کے بھائی آگئے۔

جاء فعل اخوة مضاف یوسف غیر منصرف بوجہ وزن فعل وعلیت مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر فاعل فعل فاعل ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

أَتَيْنَاهُ بِهَدَايِكَ ذَاتَ بَهْجَةٍ :: آگائے ہم نے اس سے ہار رونق والے۔

اہتا فعل فاعل بہ جار مجرور متعلق اہتا کے ساتھ ہدایک غیر منصرف بوجہ جمع منتہی الجموع موصوف ذات ہم مضاف مضاف الیہ صفت موصوف صفت مفعول یہ فعل فاعل مفعول یہ اور متعلق ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

جَعَلَ لَهَا زَوَايِسَ :: رکھے اس کے ٹھہرانے کو بوجہ۔

ترتیب النحو ﴿ ۱۵۵ ﴾

جعل فعل فاعل لہا جار مجرور متعلق جعل کے ساتھ روای غیر منصرف بوجہ جمع منتہی الجموع مفعول بہ فعل فاعل مفعول بہ اور متعلق مکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

إِنْ أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي لَدَىٰ بَيْتِكَ مَبَارَكًا: بے شک سب سے پہلا گھر جو مقرر ہوا لوگوں کے واسطے یہی ہے جو کہ مکہ میں ہے برکت والا۔

ان حرف مشبہ بالفعل اول مضاف بیت موصوف وضع فعل مجہول ضمیر مستتر اس کا نائب فاعل للناس جار مجرور متعلق وضع کے ساتھ سارے مکر صفت ہوا بیت کا موصوف صفت مکر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ان کا اسم للذی لام تاکید یہ الذی موصول بار جارہ بکۃ غیر منصرف بوجہ تانیث وعلیت مجرور جار مجرور استقر کے ساتھ متعلق استقر فعل اس میں ضمیر اس کا ذوالحال مبارک حال ذوالحال حال مکر فاعل استقر کا فعل فاعل اور متعلق مکر صلہ موصول صلہ خبر ہوا ان کا ان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ مکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

تَبَوُّىَ الْمُؤْمِنِينَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ: بھلانے لگا تو (آپ) مسلمانوں کو لڑائی کے ٹھکانوں پر۔

تبوی فعل فاعل المؤمنین مفعول بہ مقاعد غیر منصرف بوجہ جمع منتہی الجموع مفعول فیہ للقتال جار مجرور متعلق تبوی کے ساتھ فعل فاعل متعلق مفعول بہ اور مفعول فیہ کے ساتھ مکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

يَا أَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ: اے یثرب والوں تمہارے لئے ٹھکانہ نہیں۔

یا حرف نداء قائم مقام ادعو کے ادعو فعل فاعل اهل مضاف یثرب غیر منصرف بوجہ علیت ووزن فعل مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مکر منادی مفعول بہ فعل فاعل اور مفعول بہ مکر نداء لالہمی الجیس مقام اس کا اسم لکم جار مجرور ثابت کے ساتھ متعلق ہو کر اس کی خبر لا اپنے اسم اور خبر کے ساتھ مکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا جواب نداء نداء جواب نداء جملہ نداء یہ ہوا۔

يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ اذْكُرُوا بِعِمِّيَ الَّتِي نَعَمْتُ عَلَيْكُمْ: اے بنی اسرائیل یاد

کر میرے احسان جو میں نے تم پر کئے۔

یا حرف نداء قائم مقام ادعو کے ادعو فعل فاعل بنی مضاف اسرائیل غیر منصرف بوجہ مجہ وعلیت

مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر منادی مفعول بہ سارے ملکر نداء اذکروا فعل فاعل نعمتی مضاف
مضاف الیہ موصوف الی اسم موصول نعمت فعل فاعل علیکم جار مجرور متعلق ہوا نعمت کے ساتھ فعل اپنے
فاعل اور متعلق کے ساتھ ملکر صلہ موصول صلہ صفت موصوف صفت مفعول بہ فعل فاعل اور مفعول بہ ملکر
جواب نداء جواب نداء ملکر جملہ انشائیہ نداء ہے ہوا۔

مشق نمبر ﴿۳۳﴾

امثلہ ذیل میں حروف غیر عاملہ کی قسمیں بتاؤ اور ترکیب و ترجمہ کرو؟
جواب :- ترجمہ و ترکیب ساتھ ساتھ کریں گے اور بضمن ترکیب حروف
غیر عاملہ کی قسمیں بھی بیان کریں گے۔

أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ :۔ جان لو وہی ہیں بے وقوف۔

الاحرف تنبیہ ان از حروف مشبہ بالفعل ہم ضمیر اس کا اسم ہم مبتدأ السفہاء خبر مجرور خبر ملکر جملہ
اسمیہ خبریہ ہو کر ان کی خبر ان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

هَؤُلَاءِ قَوْمُنَا :۔ یہ ہماری قوم ہے۔

ہا حرف تنبیہ اولاء اسم اشارہ مبتدأ قومنا مضاف مضاف الیہ خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

أَمَّا زَيْدٌ فَالْبِم :۔ خبردار زید کھڑا ہے۔

اما حرف تنبیہ زید مبتدأ قائم خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

قَالُوا نَعَمْ :۔ انہوں نے کہا جی ہاں۔

قالوا فعل فاعل قول نعم حرف ایجاب اس کا مقولہ کوئی جملہ محذوف ہے۔

أَلَيْسَ بِرَبِّكُمْ قَالُوا بَلَى :۔ (اللہ نے فرمایا) کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں انہوں نے کہا

کیوں نہیں۔

امزہ استلہام است از الحال ناقصہ ضمیر اس کا اسم ب جارہ زائدہ ربکم مضاف مضاف

الیہ لفظا مجرور محلا منصوب است کی خبر فعل ناقص اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر مقولہ ہوا قال مقدر کا قالوا

ترتیب النحو ﴿ ۱۵۷ ﴾

فعل فاعل ملکر قول ملئی حرف ایجاب انت رہنا جملہ مقدر مقولہ قول مقولہ ملکر جملہ قولیہ۔

قُلْ اِنِّیْ وَرَبِّیْ اِنَّهُ لَحَقُّۙ :۔ تو کہہ البتہ قسم میرے رب کی یہ سچ ہے۔

قل فعل امر انت ضمیر اس کا فاعل فعل فاعل ملکر قول ای حرف ایجاب وربی واو قسمیہ جارہ ربی مضاف مضاف الیہ مقسم یہ مجرور جار مجرور متعلق اتم مخذوف کے ساتھ اتم فعل فاعل اور متعلق ملکر قسم ان از حروف مشبہ بالفعل ضمیر اس کا اسم لحق اس کی خبر ان اپنی اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جواب قسم قسم جواب قسم مقولہ قول کا قول مقولہ ملکر جملہ مقولہ ہوا۔

اَجَلٌ اِنَّهُ قَائِمٌ :۔ ہاں یقیناً وہ کھڑا ہے۔

اجل حرف ایجاب ان مشبہ بالفعل ضمیر اس کا اسم قائم اس کی خبر پھر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

جَاءَ لَیْ زَیْدٌ اَمِیْ اَبُو عَمْرٍو :۔ آیا میرے پاس زید یعنی ابو عمرو۔

جاء فعل نون وقایہ ی ضمیر متکلم مفعول یہ زید مفسر ای حرف تفسیر ابو عمرو مضاف مضاف الیہ ملکر تفسیر مفسر ملکر فاعل ہوا جاء کا فعل فاعل اور مفعول یہ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

صَاقَتْ اَلْاَرْضُ بِمَا رَحَبَتْ :۔ زمین اپنی کشادگی کے باوجود تنگ ہو گئی۔

صاقت فعل الارض فاعل با جارہ ما مصدریہ رجبت فعل فاعل بتادیل مصدر مجرور جار مجرور ملکر متعلق صاقت کے ساتھ فعل فاعل اور متعلق ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اَنْ تَصُوْمُوْا خَیْرٌ لِّكُمْ :۔ روزہ رکھو تو بہتر ہے تمہارے لئے۔

ان مصدریہ تصوموا فعل فاعل بتادیل مصدر مبتدأ خیر اسم تفضیل لکم جار مجرور متعلق خیر کے ساتھ اسم تفضیل اپنے متعلق کے ساتھ ملکر خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَلَمْ یَعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ :۔ کیا وہ نہیں جان چکے کہ اللہ جانتا

ہے ان کا بھید اور ان کا مشورہ۔

أَمْزَرَ اسْتَطْهَامٌ لَمْ یَعْلَمُوا فَعَلٌ فَاعِلٌ اِنْ اِزْ حُرُوفٍ مَّشْبَهٌ بِالْفِعْلِ اَللّٰهُ اِسْمٌ كَامِلٌ فَعَلٌ فَاعِلٌ
سراہم مضاف مضاف الیہ معطوف علیہ واو عاطفہ فجواہم مضاف مضاف الیہ معطوف معطوف علیہ اور معطوف ملکر معلوم کا مفعول یہ فعل فاعل اور مفعول یہ سے ملکر خبر ہوا ان کا ان اپنے اسم اور خبر سے ملکر

مفعول ہوالم لعلموا کا فعل فاعل اور مفعول یہ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

عَجِبْتُ أَنْ ضَرَبَ زَيْدٌ عَمْرًا: . . . زید کے عمرو کو مارنے سے میں نے تعجب کیا۔

عجبت فعل فاعل ان مصدر یہ ضرب فعل زید فاعل عمرو مفعول یہ سارے ملکر بتاویل مصدر

مفعول یہ ہوا عجت کا فعل فاعل اور مفعول یہ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

لَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ قُلْتُمْ مَا يَكُونُ لَنَا أَنْ نَتَكَلَّمَ بِهَذَا: . . . کیوں نہ جب تم نے

اس کو سنا تھا کہا ہوتا ہم کو نہیں لائق کہ منہ پر لائیں یہ بات۔

لولا حرف تفضیض اذ ظرفیہ مضاف سمعتمو فعل فاعل ہ ضمیر مفعول یہ فعل فاعل اور مفعول یہ ملکر

مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول فیہ مقدم برائے قلم قلم فعل فاعل اور مفعول فیہ ملکر قول مانافیہ

کیون فعل تام لنا جار مجرور متعلق کیون کے ساتھ ان مصدریہ بحکم فعل فاعل بہذا جار مجرور متعلق بحکم

کے ساتھ فعل فاعل اور متعلق ملکر بتاویل مصدر فاعل ہوا ما کیون کا فعل فاعل اور متعلق ملکر مقولہ قول مقولہ

ملکر جملہ قولیہ ہوا۔

هَلَّا تَصَلِّيَ الصَّلَاةَ لَوْ لَقِيَهَا: . . . تو وقت پر نماز کیوں نہیں پڑھتی۔

ہلا حرف تفضیض تصلی فعل فاعل الصلوات مفعول یہ لام جارہ وقها مضاف مضاف الیہ مجرور

جار مجرور متعلق ہوا تصلی کے ساتھ فعل فاعل مفعول یہ اور متعلق ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

أَلَا تَصُومُ رَمَضَانَ: . . . تو رمضان کے روزے کیوں نہیں رکھتا۔

الاحرف تفضیض تصوم فعل فاعل رمضان مفعول یہ سارے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

لَوْ مَا نَحُجُّ الْبَيْتَ: . . . تو بیت اللہ کا حج کیوں نہیں کرتا۔

لوا حرف تفضیض حج فعل فاعل البیت مفعول یہ سارے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مَا هَلَهُ الْعَمَائِلُ الْبِئْسَ النَّعْمَ لَهَا غَايِبُونَ: . . . یہ کیسی سورتیں ہیں جن پر تم مجاور بیٹھے ہو۔

ما استلہامیہ مبتدأ ہذہ اسم اشارہ التماثل موصوف الی موصول اتم مبتدأ لہا جار مجرور متعلق

مقدم ما کون کے ساتھ ما کون اپنے متعلق سے ملکر خبر مبتدأ خبر ملکر صل موصول صل ملکر صفت ہوا

موصوف کا موصوف صفت ملکر مشارالہ اشارہ مشار الیہ ملکر خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترتیب النحو ﴿۱۵۹﴾

أَحَقُّ هُوَ : کیا سچ ہے یہ بات۔

ہمزہ استفہامیہ حق خبر مقدم ہو مبتدأ مؤخر جملہ اسمیہ انشائیہ استفہامیہ ہوا۔

هَلْ أَنْتُمْ شَاكِرُونَ : کچھ تم شکر کرتے ہو۔

ہل استفہامیہ اتم مبتدأ شاکرون جملہ انشائیہ استفہامیہ ہوا۔

كَلَّا إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنَافٍ : کوئی آدمی سرچڑھا ہے اس سے۔

کلا حرف ردع ان مشہہ بالفعل الانسان اس کا اسم لام تاکید یہ یطغی فعل فاعل اس کی خبر ان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فَلَمَّا أَنْ جَاءَ الْبَشِيرُ أَلْقَاهُ عَلَى وَجْهِهِ : پھر جب پہنچا خوشخبری والا ڈالا اس نے وہ

کرتے اس کے منہ پر۔

فا عاطفہ لما ظرفیہ مضاف ان زائدہ جاء فعل البشیر فاعل فعل فاعل مضاف الیہ مضاف

مضاف الیہ ملکر مفعول فیہ برائے القاه القائل فاعل ہ ضمیر مفعول بہ علی جار وجہ مضاف مضاف الیہ ملکر مجرور جار مجرور ملکر متعلق القاه کے ساتھ فعل فاعل مفعول بہ اور مفعول فیہ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا مُفْتَرُونَ : تم سب جھوٹ کہتے ہو۔

ان نافیہ اتم مبتدأ الاحرف استثنائے حصر مفترون خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مَا مَنَعَكَ إِلَّا تَسْجُدَ : تجھ کو کیا مانع تھا کہ تو نے سجدہ نہ کیا۔

ما استفہامیہ مبتدأ منع فعل فاعل ک ضمیر مفعول اول ان ناصبہ مصدریہ لا زائدہ تسجد فعل فاعل

متاویل مصدر مفعول ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں کے ساتھ ملکر خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ

ہوا۔

لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ : نہیں ہے اس کی طرح کا سا کوئی۔

لیس از افعال ناقصہ کاف زائدہ مثبہ مضاف مضاف الیہ لفظاً مجرور محلاً منصوب خبر مقدم لیس

کاشی لیس کا اسم مؤخر لیس اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مَا زَيْدٌ بِقَائِمٍ : زید کھڑا نہیں ہے۔

ماشبہ بلیس زید اس کا اسم بازائدہ قائم لفظاً مجرد محلاً منصوب ما کی خبر ما اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

أَزَيْدٌ عِنْدَكَ أَمْ عَمْرُوٌ .: تیرے ہاں زید ہے یا عمرو۔

اُہمزہ استفہامیہ زید مبتدأ عندک مضاف مضاف الیہ مفعول فیہ برائے ثابت مقدر پھر خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ انشائیہ استفہامیہ معطوف علیہ ام متصلہ عاطفہ عمرو مبتدأ عندک مضاف مضاف الیہ خبر محذوف مبتدأ خبر ملکر جملہ انشائیہ استفہامیہ معطوف معطوف علیہ اور معطوف ملکر جملہ معطوفہ۔

جَاءَ بِي زَيْدٌ ثُمَّ عَمْرُوٌ .: آیا میرے پاس زید پھر عمرو۔

جاء فعل نون وقایہ ی ضمیر متکلم مفعول بہ زید معطوف علیہ ثم عاطفہ عمرو معطوف معطوف علیہ اور معطوف ملکر فاعل فعل فاعل اور مفعول بہ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكَ .: بولا میں نے تجھ کو کہا نہ تھا۔

قال فعل فاعل ملکر قول اُہمزہ استفہامیہ لم اقل فعل فاعل لک جار مجرد متعلق لم اقل کے ساتھ فعل فاعل اور متعلق ملکر جملہ انشائیہ استفہامیہ مقولہ قول اور مقولہ ملکر جملہ قولیہ۔

أَمْ يَقُولُونَ الْفُرَاةَ .: کیا کہتے ہیں (کافر لوگ) کہ بنا لایا قرآن کو۔

ام مقطوعہ بمعنی بل یقولون فعل فاعل قول انترئی فعل فاعل ضمیر مفعول بہ فعل فاعل اور مفعول بہ ملکر مقول قول مقولہ ملکر جملہ قولیہ۔

أَكَلْتُ السَّمَكَةَ حَتَّى رَأَسَهَا .: میں نے مچھلی اور اس کا سر کھایا۔

أكلت فعل فاعل السمكة معطوف علیہ حتی عاطفہ رأسها مضاف مضاف الیہ معطوف معطوف علیہ اور معطوف ملکر مفعول بہ فعل فاعل اور مفعول بہ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مَا كُنَّا لِنُهْدِي لَوْلَا أَنْ هَدَانَا اللَّهُ .: اور ہم نہ تھے راہ پانہوالے اگر نہ ہدایت کرتا

ہم کو اللہ۔

مانافیہ کنا فعل ناقص نا ضمیر اس کا اسم لام محمد یہ جارہ اس کے بعد ان مقدر ہے نسبی فعل فاعل متاویل مصدر مجرد جار مجرد متعلق مانا کے ساتھ پھر خبر فعل ناقص کا فعل ناقص اپنے اسم اور خبر کے

ترتیب النحو ﴿۱۶۱﴾

ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

لولا امتناعیہ ان مصدریہ ہذا فعل نا مفعول بہ اللہ اس کا فاعل فعل فاعل مفعول بہ بتاویل مصدر مبتدأ اور اس کی خبر محذوف ہے حذف وجوبی کے ساتھ کیونکہ مبتدأ پر جب لولا داخل ہو جائے تو اس کی خبر کو حذف کرنا واجب ہے جب افعال عامہ میں سے ہو تو تقدیر عبارت یوں ہے لولا ہدلیۃ اللہ لنا موجودۃ پھر ہدلیۃ اللہ لنا مبتدأ اور موجودۃ اس کی خبر مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا اور جواب لولا محذوف ہے جس پر ماقبل جملہ دلالت کرتا ہے لولا ان ہدانا اللہ ما کنا لنہدی۔

لَوْ كَانَ فِيهِمَا آلِهَةٌ إِلَّا اللَّهُ لَفَسَدَتَا .: اگر ہوتے ان دونوں (زمین و آسمان) میں

اور معبود سوائے اللہ کے تو دونوں خراب ہو جاتے۔

لو حرف شرط غیر جازم کان فعل ناقص فیہما جار مجرور متعلق ثابۃ مقدر کے ساتھ پھر کان کا خبر مقدم الہۃ موصوف الا اسم بمعنی غیر مضاف اللہ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ صفت یہاں پر غیر کا اعراب جو رفع ہے وہ لفظ اللہ پر جاری کیا گیا ہے۔ موصوف صفت ملکر کان کا اسم کان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر شرط لفسد تلام جواب لفسد تافعل فاعل جزاء شرط جزاء ملکر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔
نوٹ: کان یہاں تامہ بھی ہو سکتا ہے پھر فیہما کان کے ساتھ متعلق ہونگے اور الہۃ الا اللہ فاعل ہوگا کان کا پھر سارے ملکر شرط لفسد تاجزاء۔

مشق نمبر ﴿۳۲﴾

امثلہ ذیل میں مستثنیٰ کی قسمیں اور اس کی اعراب بتاؤ اور ترجمہ و ترکیب

کرو؟

جواب :- ترجمہ و ترکیب ساتھ ساتھ کریں گے اور بضمن ترکیب مستثنیٰ

کی قسمیں مع اعراب بیان کی جائے گی۔

سَجَدَ الْمَلَائِكَةُ إِلَّا إِبْلِيسَ .: سجدہ کیا فرشتوں نے مگر ابلیس (ابلیس نے نہ کیا)

بجد فعل الملائکۃ مستثنیٰ منہ الاحرف استثناء ابلیس منصوب بوجہ استثناء منقطع بعض علماء مستثنیٰ متصل مانتے ہیں

پھر بھی منصوب ہوگا۔ مستثنیٰ منہ اور مستثنیٰ ملکر فاعل فعل فاعل ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَىٰ قَوْمٍ مُّجْرِمِينَ إِلَّا آلَ لُوطٍ :۔ ہم بھیجے ہوئے آئے ہیں ایک قوم گنہگار پر مگر لوط کے گھر والے۔

ان از حروف مشبہ بالفعل نا ضمیر اس کا اسم ارسلنا فعل مجہول نا ضمیر نائب فاعل الی حرف جر قوم موصوف مجرمن صفت موصوف صفت ملکر مستثنیٰ منہ الاحرف استثناء ال لوط مضاف مضاف الیہ مستثنیٰ منصوب بوجہ استثناء منقطع (کیونکہ مستثنیٰ منہ قوم مجرمن ہے اور ال لوط اس میں داخل نہیں ہے) مستثنیٰ منہ اور مستثنیٰ ملکر مجرور جار مجرور ملکر متعلق ہوا ارسلنا کے ساتھ فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق کے ساتھ ملکر ان کی خبر ان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ :۔ پھر بچا دیا ہم نے اس کو اور اس کے گھر والوں کو مگر اس

کی عورت۔

فاء تفصیلیہ انجینا فعل فاعل ہ ضمیر معطوف علیہ واو عاطفہ لہلہ مضاف مضاف الیہ مستثنیٰ منہ الا حرف استثناء امرأتہ مضاف مضاف الیہ مستثنیٰ متصل منصوب (کلام موجب میں الا کے بعد ہونے کی وجہ سے) مستثنیٰ منہ اور مستثنیٰ ملکر معطوف معطوف علیہ اور معطوف ملکر مفعول ہوا انجینا کا فعل فاعل اور مفعول یہ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا أَخْرِجُوا آلَ لُوطٍ مِنْ قَرْيَتِكُمْ :۔

کچھ جواب نہ تھا اس کی قوم کا مگر یہی کہ کہتے تھے نکال دو لوط کے گھر والوں کو اپنے شہر سے۔

مانایہ کان از انعال ناقصہ جواب مضاف قومہ مضاف مضاف الیہ مضاف الیہ ہوا مضاف کا

پھر مضاف مضاف الیہ ملکر کان کی خبر مقدم الاحرف استثناء لغو برائے حصر (کیونکہ استثناء مفرغ ہے اور کلام غیر موجب ہے) ان مصدریہ قالوا فعل فاعل ملکر قول اخر جوا فعل امر واو ضمیر ہارز اس کا فاعل ال لوط مضاف مضاف الیہ مفعول ہے من جار قرینکم مضاف مضاف الیہ مجرور جار مجرور متعلق ہوا اخر جوا کے ساتھ فعل فاعل مفعول ہے اور متعلق ملکر جملہ انشاء ہے امر یہ ہو کر مقولہ قول مقولہ ملکر بتاویل مصدر کان کا اسم مؤخر کان اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ترتیب انجو ﴿۱۶۳﴾

فَالَهُمْ عَدُوٌّ لِيْ اِلَّا رَبُّ الْعَالَمِيْنَ الَّذِيْ خَلَقَنِيْ: .. سو وہ میرے دشمن ہیں مگر جہاں کا رب جس نے مجھ کو بنایا۔

فاستثنایہ ان مشبہ بالفعل ہم ضمیر اس کا اسم عدو موصوف لی جار مجرور باعتبار متعلق کے عدو کی صفت مکر متشبی منہ الاحرف استثناء رب منصوب بوجہ استثناء منقطع مضاف العلمین مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مکر موصوف الذی موصول خلق فعل فاعل نون وقایہ ی ضمیر حکم مفعول بہ سارے مکر صلہ موصول صلہ مکر صفت رب العالمین کا موصوف صفت مکر متشبی متشبی منہ اور متشبی مکر ان کی خبر ان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ مکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّفُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ: .. یہ تو خالص نصیحت ہے اور قرآن ہے صاف۔

ان تانیہ ہو مبتدأ الاحرف استثناء لغو برائے حصر ذکر معطوف علیہ واو عاطفہ قرآن موصوف میں صفت موصوف صفت مکر معطوف معطوف علیہ معطوف مکر خبر مبتدأ خبر مکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَّجْهَةً: .. ہر چیز فنا ہے مگر اس کا منہ (ذات)۔

کل مضاف شی مضاف الیہ متشبی منہ الاحرف استثناء وجہ مضاف مضاف الیہ منصوب متشبی متصل متشبی منہ اور متشبی مکر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مبتدأ ہالک خبر مبتدأ خبر مکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ: .. کسی کی بندگی نہیں سوائے اس کے۔

لا الھی لجنس الہ اس کا اسم الاحرف استثناء لغو برائے حصر موجود اس کی خبر محذوف ہے پھر موجود صیغہ اسم مفعول ہے اس میں ضمیر مبدل منہ ہو اس سے بدل مبدل منہ بدل مکر موجود کا نائب فاعل موجود اپنے نائب فاعل کے ساتھ مکر لا کی خبر لا اپنے اسم اور خبر کے ساتھ مکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَا حَوْلَ وَّلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ: .. اللہ کی مدد کے سوا کسی کی مدد سے گناہ سے نہیں بچ سکتے

اور اللہ کی مدد کے سوا طاعت پر طاقت نہیں ہے۔

اگر یہ دو جملہ مانے جائیں تو تقدیر عبارت اس طرح ہوگی۔ لا حول عن المعصیۃ ثابت لاحد

للا باللہ ولا قوۃ علی الطاعة ثابت لاحد الا باللہ۔ پھر ترکیب یوں ہوگی۔ لانفی جنس حول مصدر عن المعصیۃ

جار مجرور متعلق حول کے ساتھ حول اپنے متعلق کے ساتھ ملکر لا کا اسم ثابت صیغہ اسم فاعل لاحد جار مجرور مستثنیٰ منہ الاحرف استثناء باللہ جار مجرور مستثنیٰ مستثنیٰ منہ اور مستثنیٰ ملکر متعلق ہوا ثابت کے ساتھ ثابت اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق کے ساتھ ملکر لا کی خبر لا اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ لا قوۃ علی الطاعة ثابت لاحد الا باللہ کی ترکیب بعینہ پہلے جملے کی طرح پھر معطوف۔

اور اگر ایک جملہ مانا جائے تو لا قوۃ مفرد کی عطف لاحول مفرد پر ہوگا اور دونوں کی ایک خبر محذوف ہوگی اور تقدیر عبارت اس طرح ہوگی کہ لاحول ولا قوۃ ثابتان لاحد الا باللہ۔ نوٹ :- یہاں اور ترکیبیں بھی ہو سکتی ہیں جو کہ بدر منیر شرح نحو میر میں دیکھی جاسکتی ہے۔

لَا مَلْجَأَ وَلَا مُنْجَاً مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ .: نہیں ہے ٹھکانا اور نجات پانے کی جگہ تم

سے مگر تیری طرف۔

یہ بھی اگر دو جملے مانے جائیں تو تقدیر عبارت اس طرح ہوگی۔ لا ملجأ ثابت منك الا اليك ولا منجأ ثابت منك الا اليك پھر ترکیب یوں ہوگی۔ لالھی الجس ملجأ اس کا اسم ثابت صیغہ اسم فاعل منك جار مجرور مستثنیٰ منہ الاحرف استثناء اليك جار مجرور مستثنیٰ مستثنیٰ منہ اور مستثنیٰ ملکر متعلق ثابت کے ساتھ ثابت اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق کے ساتھ ملکر لا کی خبر لا اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف علیہ اور جملہ لا منجأ ثابت منك الا اليك کی ترکیب بعینہ پہلے جملے کی طرح نے پھر معطوف۔

اور اگر ایک جملہ مانا جائے تو عبارت یوں ہوگی لا ملجأ ولا منجأ ثابتان منك الا اليك

لَا دَجَلَ لِي الدارِ إِلَّا زَيْدٌ .: سوائے زید کے گھر میں کوئی نہیں۔

لالھی الجس رجل اس کا اسم فی الدار جار مجرور متعلق ثابت کے ساتھ ثابت اسم فاعل اس

میں ضمیر مبدل منہ الاحرف استثناء لغو برائے حصر زید بدل مبدل منہ بدل ملکر فاعل ثابت کا ثابت اپنے فاعل اور متعلق کے ساتھ ملکر خبر لا اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نوٹ :- زید لا رجل سے بھی بدل ہو سکتا ہے اور چونکہ اس کا مل رفع ہے اس لئے زید مرفوع ہے۔

فَلَيْتَ فِيهِمْ أَلْفَ سَنَةٍ إِلَّا خُمُسِينَ هَذَا .: پھر رہا ان میں ہزار برس بچا اس برس کم۔

ترتیب الفحو ﴿۱۶۵﴾

ف استینا فیہ لبث فعل فاعل فہم جار مجرور متعلق لبث کے ساتھ الف سے مضاف مضاف الیہ متشبی منہ الاحرف استثناء خمسين مميزات عامات مميزات ملکر متشبی منصوب بوجہ استثناء متصل در کلام موجب بعد الا۔ متشبی منہ اور متشبی ملکر مفعول فیہ ہوا لبث کا فعل فاعل متعلق اور مفعول فیہ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

حکایات ذیل کا اردو ترجمہ اور ترکیب بھی کرو اور قواعد پڑھے ہوئے ان

میں جاری کرو ان پر اعرابات لگاؤ؟

﴿حکایہ نمبر ۱﴾

كَانَ اِبْرَاهِيمُ بَنُ اٰدَمَ يَحْفَظُ كَرْمًا فَمَرَّ بِهِ جُنْدِيٌّ فَقَالَ اَعْطِنَا مِنْ هٰذَا الْعِنَبِ
فَقَالَ مَا اَمْرِنِيْ بِهٖ صَاحِبُهُ فَاَخَذَ يَضْرِبُهٗ بِسَوْطِهٖ فَطَأَ رَاسَهٗ وَقَالَ اِضْرِبْ رَاسًا عَصَى اللّٰهَ
فَاَعْجَزَ الرَّجُلُ وَمَضَى.

ترجمہ :- حضرت ابراہیم بن آدم انگور کی باغ کی نگرانی کر رہے تھے تو ایک فوجی اس کے پاس سے گذرا تو فوجی نے کہا اس انگور سے ہمیں دیکھئے پس ابراہیم بن آدم نے فرمایا کہ مالکِ باغ نے مجھے اجازت نہیں دی پس شروع ہوا وہ فوجی کہ اپنے ڈنڈے سے ان کو مار رہا تھا (پیشنا شروع کر دیا) حضرت ابراہیم بن آدم نے سر جھکایا اور فرمایا کہ اس سر کو مارو جس نے اللہ کی نافرمانی کی ہے۔ پس وہ آدمی عاجز ہو گیا اور چلا گیا۔ (یعنی جب دیکھا کہ یہ تو مدافعت نہیں کر رہا تو شرمندہ ہوا اور ان کو چھوڑ کر آگے چل دیا)۔

ترکیب :- کان از افعال ناقصہ ابراہیم غیر منصرف موصوف ابن مضاف ابراہیم غیر منصرف مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ صفت موصوف صفت ملکر کان کا اسم محفظ فعل فاعل کرما مفعول بہ فعل فاعل مفعول بہ ملکر کان کی خبر کان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ علیہا فاعاطفہ مر فعل ماضی بہ جار مجرور متعلق مر کے ساتھ جندی اسم منسوب فاعل مر کا فعل فاعل متعلق ملکر جملہ فعلیہ خبریہ فاعل ل فاعاطفہ قال فعل فاعل ملکر قول اصطلی فعل فاعل تا مفعول بہ من جار ہذا اسم اشارہ العنب مشار الیہ اشارہ مشار الیہ ملکر مجرور جار مجرور ملکر متعلق اعطنا کے ساتھ فعل فاعل مفعول بہ اور متعلق کے ساتھ ملکر

جملہ انشائیہ امر یہ ہو کر مقولہ قول مقولہ ملکر جملہ قویہ معطوفہ فقال فاعطفہ قال فعل فاعل ملکر قول مانافہ امر فعل نون وقایہ می ضمیر متکلم مفعول بہ بہ جار مجرور متعلق امر کے ساتھ صاحبہ مضاف مضاف الیہ فاعل امر کا فعل فاعل مفعول بہ اور متعلق ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مقولہ اور قول ملکر جملہ قویہ معطوفہ، فاخذ فاعطفہ اخذ فعل از افعال مقار بہ ضمیر مستتر اس کا اسم یضرب فعل فاعل ہ ضمیر مفعول بہ بسوطہ با جار سوطہ مضاف مضاف الیہ مجرور جار مجرور ملکر متعلق یضرب فعل کے ساتھ فعل فاعل مفعول بہ اور متعلق ملکر خبر اخذ کا اخذ اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ، فاعطفہ طأ طأ فعل ضمیر مستتر اس کا فاعل رأسہ مضاف مضاف الیہ اس کا مفعول بہ فعل فاعل مفعول بہ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوفہ علیہا واو عاطفہ قال فعل فاعل ملکر قول اضرب فعل امر انت ضمیر مستتر اس کا فاعل رأسا موصوف عصی فعل فاعل اللہ مفعول بہ فعل فاعل مفعول بہ ملکر صفت ہوا رأسا کا موصوف صفت ملکر مفعول بہ ہوا اضرب کا فعل فاعل مفعول بہ ملکر جملہ انشائیہ امر یہ ہو کر مقولہ قول مقولہ ملکر جملہ معطوفہ، فاعطفہ اعجز فعل الرجل فاعل فعل فاعل جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوفہ علیہا واو عاطفہ مضی فعل فاعل جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوفہ۔

﴿ حکایت نمبر ۲ ﴾

سَمِعْتُ الْجَنِيْدَ يَقُوْلُ دَخَلْتُ يَوْمًا عَلٰى السَّرِيْرِ وَهُوَ يَبْكِيْ فَقُلْتُ لَهُ وَمَا يَبْكِيْكَ
فَقَالَ جَاءَ نِسِي الْبَارِحَةَ الصَّبِيْبَةُ فَقَالَتْ يَا اَبِيْ هَلِيْهٖ لَيْلَةٌ حَارَةٌ وَهَذَ الْكُوْزُ اَعْلَقَهُ هُنَا ثُمَّ
عَلَبْتَنِيْ عَيْنَايْ فَنِمْتُ فَرَأَيْتُ جَارِيَةً حَسَنَاءَ قَدْ نَزَلَتْ مِنَ السَّمَاءِ فَقُلْتُ لِمَنْ اَنْتِ فَقَالَتْ اَنَا
لِمَنْ لَا يَشْرَبُ الْمَاءَ الْمُبْرَدَ فِي الْكِيزَانِ فَتَنَاوَلْتُ الْكُوْزَ فَضَرَبْتُ بِهٖ الْاَرْضَ فَكَسَّرْتُهُ .

ترجمہ :- میں نے حضرت جنید بغدادیؒ کو اس حال میں سنا کہ وہ فرماتے تھے کہ میں ایک دن حضرت سری سقطیؒ کے پاس گیا وہ رو رہے تھے میں نے ان سے کہا کہ کیا چیز آپ کو رلا رہی ہے فرمایا گذشتہ رات میری بیٹی میری پاس آئی اور کہا کہ ابا جان یہ رات بہت گرم ہے اور لوٹا ہے اس کو یہاں لگا لو۔ (لوٹا لگانے سے لوٹے کا پانی ٹھنڈا ہو جائے گا تو پھر استعمال کر لینا) پھر میری دونوں آنکھیں مجھ پر غالب آگئی (مجھے نیند آئی) تو میں سو گیا پس میں نے ایک خوبصورت لڑکی دیکھی جو آسمان سے اتری میں نے اس سے کہا کہ تو کس کی ہے تو اس نے کہا کہ میں اس آدمی کی ہوں جو

ترتیب النحو ﴿ ۱۶۷ ﴾

لوٹے کا ٹھنڈا پانی نہیں پیتا (خواہش نفسانی کو پورا نہیں کرتا) پس میں نے لوٹا اٹھایا اور اس کو زمین پر دے مارا پس میں نے اس کو توڑ دیا۔

ترکیب :- سمعت فعل فاعل الجنید ذوالحال یقول فعل فاعل ملکر قول دخلت فعل فاعل یوما مفعول فیہ برائے دخلت علی جار السری ذوالحال واو حالیہ ہو مبتدأ۔ یہی فعل فاعل ملکر خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال ذوالحال حال ملکر مجرور جار مجرور ملکر متعلق ہوا دخلت کے ساتھ فعل فاعل مفعول فیہ اور متعلق ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوفہ علیہا فاعطوفہ قلت فعل فاعل لہ جار مجرور متعلق قلت کے ساتھ فعل فاعل اور متعلق ملکر قول واو استینافیہ ما استفہامیہ مبتدأ۔ یہی فعل فاعل ک ضمیر مفعول بہ فعل فاعل اور مفعول بہ ملکر خبر مبتدأ خبر ملکر ملکر مقولہ قول مقولہ ملکر معطوفہ علیہا فاعطوفہ قال فعل فاعل قول جاء ت فعل نون وقایہ ی ضمیر متکلم مفعول بہ البارحة مفعول فیہ الصبیۃ فاعل جاء ت کا فعل فاعل مفعول بہ اور مفعول فیہ ملکر معطوفہ علیہا فاعطوفہ قالت فعل فاعل قول یا حرف نداء قائم مقام ادعوا وادعوا فعل فاعل ابی مضاف مضاف الیہ منادی مفعول بہ فعل فاعل مفعول بہ ملکر نداء ہذہ مبتدأ لیلۃ موصوف حارۃ صفت موصوف صفت ملکر خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واو عاطفہ ہذا اسم اشارہ الکوڑ مشار الیہ اشارہ مشار الیہ مبتدأ اعلقہ اعلق فعل فاعل ہ ضمیر مفعول بہ بہنا ظرف مکان مفعول فیہ فعل فاعل مفعول بہ اور مفعول فیہ ملکر جملہ انشائیہ امریہ ہو کر خبر ہذا الکوڑ مبتدأ کا مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف معطوف علیہ اور معطوف ملکر جواب نداء جواب نداء ملکر مقولہ ہوا قالت قول کا قول مقولہ ملکر معطوف ہوا جاء تنی الخ کا ثم عاطفہ غلبت فعل نون وقایہ ی ضمیر متکلم مفعول بہ عینای مضاف مضاف الیہ فاعل ہوا غلبت کا فعل فاعل مفعول بہ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوفہ فاعطوفہ نعمت فعل فاعل جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ فرأیت فاعطوفہ رأیت فعل فاعل جاریۃ موصوف حناء صفت موصوف صفت ملکر ذوالحال قد حرف تحقیق زلت فعل فاعل من السماء جار مجرور متعلق زلت کے ساتھ فعل فاعل اور متعلق ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال ہوا جاریۃ حناء کا ذوالحال حال ملکر مفعول بہ ہوا رأیت فعل فاعل اور مفعول بہ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ نقلت فاعطوفہ قلت فعل فاعل ملکر قول لن جار مجرور ثابتہ سے متعلق ہو کر خبر مقدم انت مبتدأ مؤخر مبتدأ مؤخر اور خبر مقدم ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مقولہ ہوا قلت کا قول مقولہ ملکر جملہ معطوفہ

ترتیب الخو ﴿۱۶۸﴾

فقلت فاء عاطفہ قالت فعل فاعل ملکر قول انا مبتدأ لمن لام جارہ من موصولہ لای شرب فعل فاعل الماء موصوف البرد صفت موصوف صفت مفعول بہ فی الکیز ان جار مجرور متعلق لای شرب کے ساتھ فعل فاعل اور مفعول بہ اور متعلق ملکر صلہ ہوا من موصول کا موصول صلہ ملکر مجرور ہوا لام جار کا جار مجرور ملکر متعلق ثابتہ کے ساتھ خبر ہوا انا مبتدأ کا مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مقولہ ہوا قالت قول کا قول مقولہ ملکر جملہ معطوفہ فتاوت فا عاطفہ فتاوت فعل فاعل الکوز مفعول بہ فعل فاعل مفعول بہ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوفہ علیہا فخرت فا عاطفہ ضربت فعل فاعل بہ جار مجرور متعلق ضرب کے ساتھ الارض مفعول بہ فعل فاعل مفعول بہ اور متعلق ملکر معطوفہ علیہا معطوفہ فا عاطفہ کسرت کسرت فعل فاعل ہ ضمیر مفعول بہ فعل فاعل اور مفعول بہ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوفہ جاتنی الخ اپنے تمام معطوفات سے ملکر مقولہ ہوا قال قول کا قول مقولہ ملکر معطوفہ ہوا دخلت الخ پر دخلت الخ جملہ اپنے تمام معطوفات سے ملکر مقولہ ہوا یقول قول کا قول مقولہ ملکر حال ہوا الجنید ذوالحال کا حال ذوالحال ملکر مفعول بہ ہوا سمعت فعل کا فعل فاعل اور مفعول بہ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

﴿حکایت نمبر ۳﴾

مَرَّ بَشَرٌ بِبَعْضِ النَّاسِ فَقَالُوا هَذَا الرَّجُلُ لَا يَنَامُ اللَّيْلَ كُلَّهُ وَلَا يُفْطِرُ إِلَّا فِي كُلِّ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مَرَّةً فَبَكَى فَقِيلَ لَهُ لِمَ تَبْكِي فَقَالَ إِنِّي لَا أَذْكُرُ إِنِّي سَهَرْتُ لَيْلَةً كَامِلَةً وَلَا إِنِّي صُمْتُ يَوْمًا وَلَمْ أَفْطِرْ مِنْ لَيْلَتِهِ .

ترجمہ:- حضرت بشرؓ کچھ لوگوں کے پاس سے گذرے تو ان لوگوں نے کہا یہ آدمی (بشر) ساری رات نہیں سوتا اور تین دن میں صرف ایک دفعہ افطار کرتا ہے (مسلل تین دن روزہ رکھتا ہے) تو حضرت بشرؓ روئے ان سے کہا گیا کیوں روتے ہو فرمایا مجھے یاد نہیں کہ میں کبھی پورا رات جاگا ہوں اور نہ مجھے یہ یاد ہے کہ میں نے کسی دن روزہ رکھا ہو اور پھر اسی رات کو افطار نہ کیا ہو یعنی یہ لوگوں کا دیے حسن ظن ہے ورنہ مجھ میں یہ صفات نہیں۔

ترکیب :- مر فعل بشر فاعل ہا جارہ بعض الناس مضاف مضاف الیہ مجرور جار مجرور ملکر متعلق مر کے ساتھ فعل فاعل اور متعلق ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوفہ علیہا فا عاطفہ قالوا فعل فاعل ملکر قول

ترتیب النحو ﴿۱۶۹﴾

ہذا الرجل اشارہ مشار الیہ مبتدأ لا ینام فعل فاعل اللیل مؤکد کلمہ مضاف مضاف الیہ تاکید مؤکد تاکید ملکر مفعول فیہ برائے لا ینام فعل فاعل اور مفعول فیہ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوفۃ علیہا واو عاطفہ لا ینظر فعل فاعل الاحرف استثناء لغو برائے حصر فی جار کل مضاف ثلاثۃ ایام مضاف مضاف الیہ مضاف الیہ ہوا کل کا پھر مضاف مضاف الیہ مجرور ہوائی حرف جار کا جار مجرور متعلق ہوا لا ینظر فعل کے ساتھ مرۃ تیز ہے لا ینظر کی نسبت سے فعل اپنے فاعل اور متعلق کے ساتھ جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوفۃ علیہا اور معطوفۃ ملکر خبر ہوا ہذا الرجل مبتدأ کا مبتدأ اپنی خبر سے ملکر مقولہ ہوا قالوا قول کا قول مقولہ ملکر معطوفۃ فیہ کی فاء عاطفہ کی فعل فاعل جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا فقیل لہ لم تبکی فاعطفہ قیل فعل مجہول لہ جار مجرور متعلق قیل کے ساتھ لم لام جار ما استفہامیہ مجرور اس کا الف حذف ہوا ہے جار مجرور ملکر متعلق ہوا تبکی کے ساتھ تبکی فعل فاعل اور متعلق ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل ہذا اللفظ نائب فاعل قیل کا قیل اپنے نائب فاعل اور متعلق کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوفۃ فقال فاعطفہ قال فعل فاعل ملکر قول ان از حروف مشبہ بالفعل ی ضمیر حکلم اس کا اسم لا اذکر فعل فاعل ان مشبہ بالفعل ی ضمیر حکلم اس کا اسم سہرت فعل فاعل لیلۃ موصوف کاملۃ صفت موصوف صفت مفعول فیہ ہوا سہرت کا فعل فاعل اور مفعول فیہ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ان کی خبر ان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر معطوف علیہ واو عاطفہ لا زائدہ ان مشبہ بالفعل ی اس کا اسم صمت فعل فاعل یوما موصوف واو استینافیہ لم افطر فعل فاعل من جار لیلۃ مضاف مضاف الیہ مجرور جار مجرور ملکر متعلق لم افطر کے ساتھ فعل فاعل اور متعلق ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر یوما کی صفت موصوف صمت ملکر صمت کے لئے مفعول فیہ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر ان کی خبر ان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مفعول بہ فعل فاعل اور مفعول بہ ملکر ان کے لئے خبر ان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر قال قول کا مقولہ قول مقولہ ملکر جملہ معطوفہ۔

﴿ حکایت نمبر ۴ ﴾

سُئِلَ أَبُو يَزِيدَ بِأَيِّ شَيْءٍ وَجَدْتَ الْمَعْرِفَةَ فَقَالَ بِيَطْنٍ جَائِعٍ وَبَدَنِ عَارٍ .

ترجمہ :- حضرت ابو یزیدؓ سے پوچھا گیا کہ آپ نے معرفت خداوندی کس چیز سے حاصل کی تو فرمایا کہ بھوکے پیٹ سے اور ننگے بدن سے، یعنی نفس کی مخالفت کرنے سے۔

ترکیب :- سئل فعل مجہول ابو مضاف یزید مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مکر نائب فاعل ہوا سئل کا فعل اپنے نائب فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بین با جارہ ای شیء مضاف مضاف الیہ مجرور جار مجرور ملکر متعلق مقدم وجدت کا وجدت فعل فاعل المعرفة مفعول بہ فعل فاعل اور مفعول بہ اور متعلق ملکر جملہ فعلیہ استفہامیہ ہو کر بیان مبین بیان ملکر جملہ فعلیہ خبریہ

نوٹ :- بای شیء وجدت المعرفة پورا جملہ سئل کا مفعول بہ بھی ہو سکتا ہے فقال فا استیثافیہ قال فعل فاعل ملکر قول بیطن با جارہ یطن موصوف جائع صفت موصوف ملکر معطوف علیہ واو عاطفہ بدن موصوف عار صفت موصوف صفت ملکر معطوف علیہ اور معطوف ملکر مجرور جار کا جار مجرور ملکر متعلق وجدت محذوف کے ساتھ (جو حذف ہے قرینہ سوال کی وجہ سے) وجدت فعل فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مقولہ ہوا قول کا قول مقولہ ملکر جملہ قولیہ ہوا۔

﴿ حکایت نمبر ۵ ﴾

سَمِعْتُ حَاتِمًا الْأَصْمَّ يَقُولُ مَا مِنْ صَبَاحٍ إِلَّا وَالشَّيْطَانُ يَقُولُ لِي مَاذَا أَكَلْتُ وَمَاذَا تَلْبَسْتُ وَأَيْنَ تَسْكُنُ فَأَقُولُ أَكَلْتُ الْمَوْتَ وَالْبَسْتُ الْكَفْنَ وَأَسْكُنُ الْقَبْرَ .

ترجمہ :- حضرت حاتم الاصمؓ کو میں نے اس حال میں سنا کہ وہ فرما رہے تھے کہ کوئی صبح ایسی نہیں کہ انہیں شیطان مجھے یہ نہ کہتا ہو کہ تو کیا کھائے گا کیا پہنے گا اور کہاں رہے گا تو میں کہتا ہوں کہ میں موت کھاؤں گا کفن پہنوں گا اور قبر میں رہوں گا (یعنی ان چیزوں کا دھیان ہر وقت رہنا چاہئے پھر بندہ گناہ کرنے کی جرأت نہیں کر سکتا۔)

ترکیب :- سمعت فعل فاعل حاتم موصوف الاصم صفت موصوف صفت ملکر ذوالحال يقول

ترتیب النحو ﴿۱۷۱﴾

فعل فاعل مکر قول مافیہ من زائدہ صباہ مجرور لفظاً مرفوع محلاً مبتدأ اول الاحرف استثناء برائے حصر واو
 یعنی مافیہ الشیطان مبتدأ ثانی یقول فعل فاعل لی جار مجرور متعلق یقول کے ساتھ فعل فاعل اور متعلق مکر قول
 ماذا استنہامیہ مبتدأ ذاموصول بمعنی الذی تاکل فعل فاعل صلہ موصول صلہ مکر خبر مبتدأ خبر مکر جملہ اسمیہ
 خبریہ ہو کر معطوف علیہ واو عاطفہ ماذا تلبس کی ترکیب یعنی ماذا تاکل کی طرح ہے پھر معطوف اول واو
 عاطفہ این مفعول فیہ مقدم برائے تسکن تسکن فعل فاعل اور مفعول فیہ مکر معطوف ثانی معطوف علیہ دونوں
 معطوفوں کے ساتھ مکر مقولہ ہوا یقول قول کا قول مقولہ مکر خبر ہوا مبتدأ ثانی کا مبتدأ خبر مکر خبر ہوا مبتدأ
 اول کا مبتدأ خبر مکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوفہ علیہا فاقول فاعطفہ اقول فعل فاعل مکر قول آکل فعل
 فاعل الموت مفعول یہ فعل فاعل مفعول یہ مکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واو عاطفہ البس الکفن اور
 اسکن القبر کی ترکیب یعنی آکل الموت کی طرح ہے پھر معطوف علیہ معطوف مکر مقولہ ہوا اقول قول کا
 قول مقولہ مکر جملہ قولیہ ہو کر معطوفہ معطوفہ علیہا اور معطوفہ مکر پہلے یقول کا مقولہ ہوا پھر قول اور مقولہ مکر
 حال ہوا حاتم الامم سے حال ذوالحال مکر مفعول یہ ہوا سمعت کا فعل فاعل اور مفعول یہ مکر جملہ فعلیہ
 خبریہ ہوا۔

﴿حکایہ نمبر ۶﴾

حُكِيَ عَنْ حَاتِمِ الْأَصَمِّ أَنَّهُ قَالَ كُنْتُ فِي بَعْضِ الْغَزَوَاتِ فَأَخَذَنِي تُرْكِيٌّ
 فَأَضْجَعَنِي لِلدَّبْحِ فَلَمْ يَشْفَلْ بِهِ قَلْبِي بَلْ كُنْتُ أَنْظُرُ مَاذَا يَحْكُمُ اللَّهُ تَعَالَى لِي فَبَيْنَمَا هُوَ
 يَطْلُبُ السَّيِّئِينَ مِنْ خَلْفِهِ أَصَابَهُ سَهْمٌ لَقَعَتْهُ وَطَرَخَهُ عَنِّي لَقَمْتُ سَالِمًا.

ترجمہ :- حضرت حاتم الامم سے حکایت کیا گیا ہے کہ وہ فرماتے تھے کہ میں ایک غزوہ میں
 شریک تھا پس مجھے ایک ترکی نے پکڑ لیا اور ذبح کرنے کے لئے مجھے لٹایا میرا دل اس کے ساتھ مشغول
 نہیں ہوا (میں گھبرایا نہیں بلکہ میں دیکھنے لگا کہ اللہ تعالیٰ میرے بارے میں کیا فیصلہ فرماتے ہیں پس
 اس مابین کہ وہ موزے میں سے چھری تلاش کر رہا تھا کہ اسے ایک تیر لگا اور اس کو مار دیا اور مجھ سے
 نیچے گرا دیا پس میں صبح سالم کھڑا ہوا یعنی مصیبت کے وقت گھبرانا نہیں چاہیے بلکہ اللہ کی قدرت پر نظر
 رکھنی چاہیے وہ خلاصی کی کوئی صورت نکال لیتے ہیں۔

ارادے جن کے پختہ ہوں نظر جن کی خدا پر ہو تلام خیز موجوں سے وہ گھبرایا نہیں کرتے

ترکیب :- حکلی فعل مجہول عن جار حاتم موصوف الاسم صفت موصوف صفت ملکر مجرد جار مجرد ملکر متعلق ہوا حکلی کے ساتھ انہ ان از حروف مشبہ بالفعل ہ ضمیر اس کا اسم قال فعل فاعل ملکر قول کنت فعل تام ت ضمیر اس کا فاعل فی جار بعض الغزوات مضاف مضاف الیہ مجرد جار مجرد ملکر متعلق ہوا کنت کے ساتھ فعل فاعل اور متعلق ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ فا عطفہ اخذ فعل نون وقایہ ی ضمیر حکلم مفعول یہ ترکی فاعل سارے ملکر جملہ معطوفہ فاصحیحی فا عطفہ اصحیح فعل فاعل نون وقایہ ی ضمیر حکلم مفعول یہ للذخ جار مجرد متعلق اصحیح کے ساتھ فعل فاعل اور مفعول یہ اور متعلق ملکر جملہ معطوفہ فلم فا عطفہ لم یشغل فعل یہ جار مجرد متعلق لم یشغل کے ساتھ قلبی مضاف مضاف الیہ فاعل ہوا لم یشغل کا فعل فاعل اور متعلق ملکر جملہ معطوفہ بل عطفہ (للاضراب) کنت فعل ناقص ت ضمیر اس کا اسم انظر فعل فاعل ما اذا ما استفہامیہ مبتدأ ذا موصول بمعنی الذی محکم فعل اللہ ذوالحال تعالیٰ فعل فاعل ملکر حال ذوالحال اور حال ملکر فاعل ہوا محکم فعل کا نفع جار مجرد متعلق ہوا محکم کے ساتھ محکم فعل اپنے فاعل اور متعلق کے ساتھ ملکر صلہ ہوا موصول کا موصول صلہ ملکر خبر ہوا ما مبتدأ کا مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مفعول ہوا انظر کا فعل فاعل اور مفعول ملکر کنت کی خبر فعل ناقص اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ معطوفہ فیہما ف عطفہ فیہما طرف مفعول فیہ برائے مثبت مقدر ثبت فعل اس میں ضمیر ذوالحال ہو مبتدأ یطلب فعل فاعل السکین مفعول یہ من جار نہہ مضاف مضاف الیہ مجرد جار مجرد ملکر متعلق ہوا یطلب کے ساتھ فعل فاعل اور متعلق ملکر خبر اول ہوا مبتدأ کا اصاب فعل ہ ضمیر مفعول یہ سہم فاعل فعل فاعل اور مفعول یہ ملکر خبر ثانی ہوا مبتدأ کا مبتدأ دلوں خبروں کے ساتھ ملکر حال ہوا مثبت کے ضمیر سے حال ذوالحال ملکر فاعل ہوا مثبت کا فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ معطوفہ واو عطفہ طرح فعل فاعل ہ ضمیر مفعول یہ معنی جار مجرد متعلق طرح کے ساتھ پھر جملہ معطوفہ فا عطفہ کنت فعل ت ضمیر ذوالحال سلما حال حال ذوالحال ملکر فاعل کنت فعل کا پھر جملہ معطوفہ کنت فی بعض الغزوات اپنے تمام معطوفات سے ملکر مقولہ ہوا قال کا قول مقولہ ملکر خبر ہوا ان کا ان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر متادیل ہذا الکلام نائب فاعل ہوا حکلی کا فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور متعلق کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

﴿حکایت نمبر ۷﴾

كَانَ الْجَنَيْدُ يَدْخُلُ كُلَّ يَوْمٍ حَائِثَهُ وَيَسْئَلُ السُّتْرَ وَيُصَلِّيُ أَرْبَعَ مِائَةَ رَكْعَةً ثُمَّ يَتَوَدُّ إِلَى بَيْتِهِ .

ترجمہ :- حضرت جنید بغدادی روزانہ اپنے دکان کے اندر داخل ہوتے اور پردہ لٹکاتے اور پھر چار سو رکعات نفل نماز پڑھتے اور پھر اس کے بعد اپنے گھر کی طرف لوٹ جاتے یعنی عبادت خداوندی کثرت سے کرنی چاہتے اور لوگوں کے سامنے نہیں تاکہ عجب پیدا نہ ہو۔

ترکیب :- کان از افعال ناقصہ الجنید اس کا اسم یدخل فعل فاعل کل یوم مضاف مضاف الیہ مفعول فیہ حالوتہ مضاف مضاف الیہ مفعول بہ یدخل کا پھر سارے مکر جملہ معطوفہ علیہا واو عاطفہ یسئل فعل فاعل الستر مفعول بہ پھر جملہ معطوفہ واو عاطفہ یصلی فعل فاعل اربع مایہ متمیز رکعہ تیز متمیز متمیز مکر مفعول بہ پھر جملہ معطوفہ ثم عاطفہ یعود فعل فاعل الی جار بیہ مضاف مضاف الیہ مجرور جار مجرور مکر متعلق ہوا یعود کے ساتھ پھر جملہ معطوفہ یدخل فعل اپنے تمام معطوفات کے ساتھ مکر کان کی خبر کان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ مکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

﴿حکایت نمبر ۸﴾

مَا تَصَدَّقَ لِحَمْدُونَ وَهُوَ عِنْدَ رَأْسِهِ فَلَمَّا مَاتَ أَطْفَأَ حَمْدُونَ السِّرَاجَ فَقَالُوا لِي مِنْ هَذَا الْوَقْتِ يُزَادُ لِي السِّرَاجُ اللَّهْنُ فَقَالَ لَهُمْ إِلَى هَذَا الْوَقْتِ كَانَ اللَّهْنُ لَهُ وَمِنْ هَذَا الْوَقْتِ صَارَ اللَّهْنُ لِلْوَرَثَةِ .

ترجمہ :- حضرت حمدون کا ایک دوست مر رہا تھا (حالت نزع میں تھا) اور وہ اس کے سرہانے بیٹھے ہوئے تھے جب وہ فوت ہوا تو حمدون نے چراغ بجھا دیا تو لوگوں نے کہا کہ ایسے وقت میں تو چراغ میں اور تیل ڈالا جاتا ہے (اور آپ نے بجھا دیا یہ کیا کیا) تو انہوں نے لوگوں سے فرمایا کہ اس وقت تک یہ تیل اس کی ملکیت تھا اور اس وقت سے تیل اس کے وارثوں کی ملکیت ہوا۔ یعنی کسی دوسرے کا مال اس کے اجازت کے بغیر استعمال نہیں کرنا چاہئے کما قال اللہ ﷻ الا لا محمل مال

ترتیب نحو ﴿۱۷۴﴾

امرء مسلم الا بطیب نفس منه او كما قال عليه الصلوٰۃ والسلام۔

ترکیب :- مات فعل صدیق صیغہ صفت شبہ فعل الحمدون لام جارہ حمدون ذوالحال واو حالہ ہو مبتدأ عند مضاف رأسہ مضاف مضاف الیہ مضاف الیہ ہو عندکام مضاف مضاف الیہ مفعول فیہ ہو ثابت کیلئے ثابت اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر خبر ہو مبتدأ کا مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ حال ہو حمدون کا حال ذوالحال مجرور ہو لام جار کا جار مجرور ملکر متعلق ہو مات کے ساتھ فعل فاعل اور متعلق ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ علیہا، فاعطفہ لما ظرفیہ مضاف مات فعل فاعل مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول فیہ ہو مقدم لطفاً کا اطفاء فعل حمدون فاعل السراج مفعول بہ فعل فاعل مفعول بہ اور فیہ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ فقائوف عاطفہ قالوا فعل فاعل ملکر قول نی جار مثل مضاف ہذا الوقت اشارہ مشار الیہ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مجرور جار مجرور متعلق مقدم یزاد کا یزاد فعل مجہول فی السراج جار مجرور متعلق یزاد کے ساتھ الدھن نائب فاعل یزاد کا فعل اپنے نائب فاعل اور دونوں متعلقوں کے ساتھ ملکر مقولہ ہو قول کا قول مقولہ ملکر جملہ معطوفہ، فقال لہم فاء عاطفہ قال فعل فاعل لہم جار مجرور متعلق ہو قال کے ساتھ پھر قول، الی حرف جار ہذا الوقت اشارہ مشار الیہ مجرور جار مجرور ملکر متعلق ثابتاً سے کان کا خبر مقدم کان فعل ناقص الدھن اس کا اسم لہ جار مجرور اس سے پہلے والے ثابتاً سے متعلق کان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ علیہا واو عاطفہ ومن ہذا الوقت صار الدھن للورثۃ کی ترکیب یعنی پہلے جملے کی طرح ہے پھر دونوں ملکر مقولہ قول قول مقولہ ملکر جملہ معطوفہ

﴿حکایہ نمبر ۹﴾

كَانَ أَبُو الْحَسَنِ النُّورِيُّ يَخْرُجُ كُلَّ يَوْمٍ مِنْ دَارِهِ وَيَحْمِلُ الْخُبْزَ مَعَهُ ثُمَّ يَتَصَدَّقُ بِهِ فِي الطَّرِيقِ وَيَدْخُلُ مَسْجِدًا يُصَلِّيُ فِيهِ إِلَى قُرْبِ مِنَ الظُّهْرِ ثُمَّ يَخْرُجُ وَيَنْفَعُ بَابَ خَالَتِهِ وَيَصُومُ لِمَا كَانَ أَهْلُهُ يَتَوَهَّمُونَ أَنَّهُ يَأْكُلُ لِي السُّوْبِيَّ وَأَهْلُ السُّوْبِيَّ يَتَوَهَّمُونَ أَنَّهُ يَأْكُلُ لِي تَوْبَهُ بَيْنِي عَلَى هَذَا حِشْرَيْنِ سَنَةً.

ترجمہ:- حضرت ابوالحسن النوری رحمہ اللہ روزانہ اپنے گھر سے نکلنے اور روٹی ساتھ لٹا لٹے پھر راستے میں اس کو صدقہ کرتے اور پھر مسجد میں داخل ہوتے اور ظہر کے قریب تک نماز

ترتیب النحو ﴿۱۷۵﴾

پڑھتے پھر نکلنے اور دکان کا دروازہ کھولتے تھے اور روزہ رکھتے تھے پس ان کے گمراہوں کا خیال تھا کہ وہ بازار میں کھانا کھاتے ہیں اور بازار والوں کا خیال تھا کہ شاید وہ اپنے گھر میں کھانا کھاتے ہیں اس حالت پر بیس سال تک رہے یعنی بیس سال روزہ رکھا اور کسی کو خبر تک نہ ہوئی سبحان اللہ کیسی عبادت ہے اللہ ہمیں بھی نصیب فرمائیں۔ آمین۔

ترکیب :- کان از افعال ناقصہ ابو مضاف الحسین مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ موصوف

النوری صفت موصوف صفت ملکر کان کا اسم یخرج فعل فاعل کل یوم مضاف مضاف الیہ مفعول فیہ من جار دارہ مضاف مضاف الیہ مجرور جار مجرور متعلق یخرج کے ساتھ فعل فاعل مفعول فیہ اور متعلق ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفۃ علیہا، واو عاطفہ مکمل فعل فاعل الخبز مفعول بہ معہ مضاف مضاف الیہ مفعول فیہ پھر جملہ معطوفہ ثم عاطفہ یتصدق فعل فاعل بہ جار مجرور متعلق اول یتصدق کے ساتھ فی الطريق جار مجرور ملکر متعلق ثانی ہوا یتصدق کے ساتھ پھر جملہ معطوفہ واو عاطفہ یدخل فعل اس کا ضمیر ذوالحال مسجد مفعول بہ یصلی فعل فاعل فیہ جار مجرور متعلق اول ہوا الی جار قریب میضہ صفت شبہ فعل من التلہم جار مجرور متعلق قریب کے ساتھ پھر مجرور جار مجرور متعلق ثانی یصلی کا، پھر سارے ملکر حال یدخل کے ضمیر سے حال ذوالحال ملکر فاعل یدخل فعل کا فعل فاعل اور مفعول بہ جملہ معطوفہ ثم عاطفہ یخرج فعل فاعل جملہ معطوفہ واو عاطفہ یفتح فعل فاعل باب مضاف حالویہ مضاف مضاف الیہ مضاف الیہ ہوا مضاف کا مضاف مضاف الیہ یفتح کا مفعول بہ پھر جملہ معطوفہ واو عاطفہ یصوم فعل فاعل جملہ معطوفہ جملہ یخرج کل یوم اپنے تمام معطوفات کے ساتھ ملکر کان کی خبر کان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفۃ علیہا۔

کان لہ الخ فاء عاطفہ کان از افعال ناقصہ لہ مضاف مضاف الیہ معطوف علیہ والی السوق

مضاف مضاف الیہ معطوف پھر کان کا اسم جو ہون فعل فاعل ان از حروف مشبہ بالفعل ضمیر اس کا اسم یا کل فعل فاعل فی السوق جار مجرور ملکر متعلق یا کل کے ساتھ پھر ان کا خبر ان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ جو ہون کا مفعول بہ پھر معطوف علیہ جو ہون انہ یا کل بنی ہوئے بعینہ پہلے جملے کی طرح ہے پھر معطوف معطوف علیہ معطوف کان کی خبر کان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ معطوفہ۔

جی فعل فاعل علی جار ہذا اسم اشارہ العمل مشار الیہ محذوف پھر مجرور جار مجرور ملکر متعلق جی کے ساتھ
عشرین میتر سے تیز میتر تیز ملکر جی کا مفعول یہ پھر جملہ فعلیہ خبریہ مبینہ لائل لہا من الاعراب۔

﴿ حکایۃ نمبر ۱۰ ﴾

قَالَ أَبُو بَكْرٍ: الْوَرَّاقُ مَنْ أَرْضَى الْجَوَارِحَ بِالشَّهَوَاتِ غُرْسَ لِي قَلْبِهِ شَجَرُ

النَّدَامَاتِ .

ترجمہ:- حضرت ابو بکر وراق رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جس نے جوارح (اعضاء ہاتھ پاؤں وغیرہ) کو شہوات (خواہشات نفسانی) سے راضی کیا اس کے دل میں پشیمانوں کا درخت لگا دیا جائے گا یعنی پھر اپنے کئے پر پشیمان ہوگا مگر گذرا وقت واپس نہیں آئے گا

ترکیب :- قال فعل ابو بکر مضاف مضاف الیہ موصوف الوراق صفت موصوف صفت ملکر
فاعل فعل فاعل ملکر قول من شرطیہ مبتدأ ارضی فعل فاعل الجوارح مفعول یہ بالشہوات جار مجرور متعلق ارضی
کے ساتھ فعل فاعل مفعول یہ اور متعلق ملکر شرط ، غرس فعل مجہول فی جار قلبہ مضاف مضاف الیہ مجرور
جار مجرور متعلق غرس کے ساتھ شجر الندامات مضاف مضاف الیہ نائب فاعل فعل اپنے نائب فاعل اور
متعلق سے ملکر جزاء شرط جزاء ملکر من کی خبر مبتدأ خبر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مقولہ قول مقولہ ملکر جملہ قولیہ۔

﴿ حکایۃ نمبر ۱۱ ﴾

اجْتَاَزَ الْوَاسِطِيُّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بَبَابٍ حَالُوْنِي فَاَصْدَأْ اِلَى الْجَامِعِ فَاَنْقَطَعَ سِنَعُ نَعْلَيْهِ
فَلَقْتُ اَيْهَا السِّنْعُ اَتَاذَنْ لِي اَنْ اَصْلَحَ نَعْلَكَ فَقَالَ اَصْلِحْ فَاَصْلَحْتُ سِنْعَهُ فَقَالَ اَتَلْبُوِي
بِمَ اَنْقَطَعَ سِنْعُ نَعْلِيْ فُلْتُ لَا لَالْ لَاتِيْ مَا اَغْتَسَلْتُ لِلْجُمُعَةِ فُلْتُ لَهٗ يَا سَيِّدِيْ هُنَا حَمَامٌ
تَدْخُلُهُ فَقَالَ نَعَمْ فَاَدْخَلْتُهُ الْحَمَامَ فَاَغْتَسَلَ .

ترجمہ:- حضرت واسطی روز جمعہ باب حالیوں کی طرف سے دکان کے دروازے کے سامنے سے

گذرے اس حال میں کہ جامع مسجد کی طرف قصد کر رہے تھے (یعنی نماز جمعہ پڑھنے جا رہے تھے) تو
ان کے جوتے کا تیر لوث گیا تو میں نے کہا اے شیخ کیا آپ مجھے اجازت دیجئے کہ میں آپ کی جوتی

کی اصلاح کرلوں فرمایا کرلو تو میں نے اس کے تسمے کی اصلاح کی۔ پھر فرمانے لگے کہ جانتے ہو کہ میرے جوتے کا تسمہ کیوں ٹوٹ گیا میں نے کہا نہیں فرمایا اس لئے کہ میں نے جمعہ کے لئے غسل نہیں کیا تو میں نے کہا کہ اے میرے سردار یہاں حمام ہے کیا آپ اس میں داخل ہوں گے فرمایا ہاں پس میں نے ان کو حمام میں داخل کیا پس انہوں نے غسل کیا یعنی ایک سنت عمل کے رہ جانے سے مجھے یہ تکلیف ملی۔

ترکیب :- اجاز فعل الواسطی فاعل ذوالحال یوم الجمعہ مضاف مضاف الیہ مفعول فیہ با جار باب مضاف حانوتی مضاف مضاف الیہ مضاف الیہ ہوا باب مضاف کا مضاف مضاف الیہ مجرور جار مجرور ملکر متعلق ہوا اجاز کا قاصدا صیغہ اسم فاعل اس میں ضمیر اس کا فاعل الی الجامع جار مجرور متعلق قاصدا کے ساتھ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق کے ساتھ ملکر حال ہوا الواسطی کا حال ذوالحال فاعل ہوا اجاز کا فعل فاعل مفعول فیہ اور متعلق ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ علیہا قاطعہ انقطع فعل شمع مضاف نعلہ مضاف مضاف الیہ مضاف الیہ ہوا شمع مضاف کا پھر فاعل فعل فاعل جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ بنقلت قاطعہ قلت فعل فاعل ملکر قول ای مضاف ہا مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مبدل منہ الشیخ بدل بدل مبدل منہ منادی مفعول فیہ ہوا یا حرف عدا محذوف کا یا حرف عدا قائم مقام ادعو پھر فعل فاعل اور مفعول فیہ ملکر عدا اہمزہ استفہامیہ تاذن فعل فاعل لی جار مجرور متعلق تاذن کے ساتھ ان ناصبہ مصدریہ اصح فعل فاعل نعلک مضاف مضاف الیہ مفعول فیہ پھر بتاویل مصدر تاذن کا مفعول فیہ پھر جملہ استفہامیہ جواب عدا جواب عدا مقولہ قول کا قول مقولہ جملہ معطوفہ۔

فقال قاطعہ قال فعل فاعل اصح فعل فاعل مقولہ پھر جملہ معطوفہ فاصحہ قاطعہ اصلحہ فعل فاعل شمعہ مضاف مضاف الیہ مفعول فیہ پھر جملہ معطوفہ فقال قاطعہ قال فعل فاعل قول اہمزہ استفہامیہ تدری فعل فاعل لم جار مجرور متعلق مقدم انقطع کے ساتھ انقطع فعل شمع مضاف علی مضاف مضاف الیہ مضاف الیہ ہوا شمع مضاف کا پھر فاعل انقطع کا فعل فاعل اور متعلق ملکر جملہ فعلیہ خبریہ تدری کے دو مفعولوں کا قائم مقام ہوا پھر جملہ انشائیہ استفہامیہ مقولہ قول مقولہ ملکر جملہ معطوفہ قلت فعل فاعل قول لا تانیہ یہاں جملہ منفیہ محذوف ہے تقدیر مہارت ہے لا ادری پھر مقولہ قال فعل فاعل قول لام

جاری ان مشبہ بالفعل ی اس کا اسم مانا فیہ اعطس فعل فاعل للجمہ جار مجرور متعلق اعطس کے ساتھ ہر جملہ ہو کر ان کا خبر ان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور ملکر متعلق انقطع محذوف کے ساتھ پھر مقولہ نقلت فاعطفہ قلت فعل فاعل لہ جار مجرور متعلق قلت کے ساتھ پھر قول یا حرف عداء قائم مقام ادعو ادعو فعل فاعل سیدی مضاف مضاف الیہ منادئی مفعول بہ پھر عداء پہنا ظرف مفعول فیہ برائے ثابت مقدر پھر خبر اول حمام مبتداً مؤخر پھر جملہ اسمیہ جواب عداء اول تذخلہ تذخل فعل فاعل و ضمیر مفعول بہ پھر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ثانی حمام کا، مبتداً دونوں خبروں سے ملکر جواب عداء مقولہ۔

نقال نعم فاعطفہ قال فعل فاعل قول نعم حرف ایجاب ادخلہ جملہ محذوف ہے پھر مقولہ فادخلہ الحمام فاعطفہ ادخلت فعل فاعل و مفعول اول الحمام مفعول ثانی پھر جملہ معطوفہ فاعطفہ اعطس فعل فاعل جملہ فعلیہ معطوفہ۔

﴿نصائح متفرقة وحکم مختلفه﴾

قَالَ ذُو النُّونِ الْمِصْرِيُّ لَا تَسْكُنِ الْحِكْمَةَ مِعْدَةً مِلْثَ طَعَامًا وَقَالَ تَوْبَةُ الْعَوَامِ تَكُونُ مِنَ الذُّنُوبِ وَتَوْبَةُ الْخَوَاصِّ تَكُونُ مِنَ الْفَقْلِةِ .

ترجمہ :- حضرت ذوالنون مصری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ حکمت (دانائی) اس معده میں سکونت نہیں کرتی جو طعام سے بھری ہوئی ہو اور یہ بھی فرمایا کہ عوام کا توبہ گناہوں سے ہوتا ہے اور خواص کا توبہ غفلت سے ہوتا ہے یعنی اگر کسی وقت اللہ کے یاد سے غافل ہو جائیں تو فوراً استغفار کرنے لگتے ہیں جیسا کہ مشہور مقولہ ہے حسنت الابرار سیئات المقرین۔

ترکیب :- قال فعل ذوالنون مضاف مضاف الیہ موصوف المصری صفت موصوفی صفت ملکر فاعل فعل فاعل ملکر قول لا تسکن فعل الحکمة فاعل معدة موصوف ملصق فعل مجہول ضمیر اس کا نائب فاعل طعاما مفعول بہ فعل نائب فاعل اور مفعول بہ ملکر صفت معدة کا موصوف صفت لا تسکن کا مفعول بہ فعل فاعل اور مفعول بہ ملکر مقولہ قول کا قول مقولہ معطوفہ علیہا واد فاعطفہ قال فعل فاعل قول توبہ العوام مضاف مضاف الیہ مبتداً نکون فعل تام اس میں ضمیر اس کا فاعل من الذنوب جار مجرور متعلق نکون کے ساتھ پھر خبر مبتداً خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ علیہا واد فاعطفہ توبہ الخواص نکون من الفقلة کی ترکیب

ترتیب نحو ﴿۱۷۹﴾

ہیچے پہلے جملے کی طرح ہے پھر معطوفہ معطوفہ علیہا معطوفہ ملکر مقولہ قول مقولہ ملکر جملہ معطوفہ۔

اتَّقُوا فِرَاسَةَ الْمُؤْمِنِ فَإِنَّهُ يَنْظُرُ بِنُورِ اللَّهِ .

ترجمہ :- مومن کی فراست (وہ سمجھ جو خدا نے اسے دی ہے) سے ڈرو کیونکہ وہ اللہ کی نور

سے دیکھتا ہے۔

ترکیب :- اتقوا فعل فاعل فراسة المؤمن مضاف مضاف الیہ مفعول بہ پھر جملہ انشائیہ امریہ

معللہ فاعلیہ ان مشہہ بالفعل ضمیر اس کا اسم بظرف فعل فاعل با جار نور اللہ مضاف مضاف الیہ مجرور

جار مجرور متعلق بظرف کے ساتھ پھر خبر ان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ تعلیلیہ معلل تعلیل

جملہ معللہ۔

يَعْمَ الرَّفِيقُ التَّوْفِيقُ .

ترجمہ :- توفیق بہترین دوست ہے۔

ترکیب :- نعم فعل مدح الرفیق اس کا فاعل پھر خبر مقدم التوفیق مبتدأ مؤخر پھر جملہ اسمیہ خبریہ

لِسَانَ الْجَاهِلِ مَالِكٌ لَهُ وَلِسَانُ الْعَاقِلِ مَمْلُوكٌ .

ترجمہ :- جاہل کی زبان اس کی مالک ہوتی ہے اور عقل مند کی زبان اس کی مملوک یعنی سوچ

سمجھ کر بولا ہے۔

ترکیب :- لسان الجاہل مضاف مضاف الیہ مبتدأ مالک اسم فاعل ضمیر اس کا فاعل لہ جار مجرور

مالک کے ساتھ متعلق پھر خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ علیہا واو عاطفہ لسان

العاقل مضاف مضاف الیہ مبتدأ مملوک خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ۔

السَّمِيعُ لِلْمُهَيَّبَةِ أَحَدُ الْمُفْتَاحِينَ .

ترجمہ :- فیبت کو سننے والا دو فیبت کرنے والوں میں سے ایک ہے یعنی فیبت سنتا بھی گناہ

ہے۔

ترکیب :- السامع اسم فاعل ضمیر اس کا فاعل للفتیحة جار مجرور متعلق السامع کے ساتھ پھر مبتدأ

احد مضاف المفتاحین مضاف الیہ پھر خبر مبتدأ خبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترتیب انحر ﴿ ۱۸۰ ﴾

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةُ ضَرَّتَانِ إِنْ أَرْضَيْتَ إِحْدَاهُمَا أَسَخَطْتَ الْآخَرَ.

ترجمہ:- دنیا و آخرت دونوں سوکن ہیں اگر ایک کو راضی کرے گا تو دوسری ناراض ہوگی۔
 ترکیب:- دنیا و الآخرة معطوف معطوف علیہ مبتدأ خبرتان خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ
 ان شرطیہ ارضیت فعل فاعل احداہما مضاف مضاف الیہ مفعول بہ پھر شرط اسخطت فعل الاخری فاعل پھر
 جزاء شرط جزاء ملکر جملہ شرطیہ جزائیہ۔

شَرُّ الْعَمَى عَمَى الْقَلْبِ .

ترجمہ:- بدترین اندھا پن دل کا اندھا پن ہے۔

ترکیب:- شر العمی مضاف مضاف الیہ مبتدأ عمی القلب مضاف مضاف الیہ خبر مبتدأ خبر ملکر

جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

النَّاسُ أَعْدَاءُ مَا جَهِلُوا .

ترجمہ:- لوگ جس چیز سے جاہل ہیں اس کے دشمن ہوتے ہیں۔

ترکیب:- الناس مبتدأ اعداء مضاف ما موصولہ جملوا فعل فاعل صلہ موصول صلہ ملکر مضاف

الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

السَّعِيدُ مَنْ وَعَظَ بِغَيْرِهِ .

ترجمہ:- خوش بخت وہ ہے جو دوسروں سے نصیحت حاصل کرے۔

ترکیب:- السعيد مبتدأ من موصولہ وعظ فعل فاعل باء جار غیرہ مضاف مضاف الیہ مجرد جار

مجرد ملکر متعلق ہوا وعظ کے ساتھ پھر صلہ موصولہ صلہ ملکر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

إِلَّا الْعِلْمُ النَّسِيَانُ .

ترجمہ:- علم کی آفت لسیان (بھول) ہے۔

ترکیب:- الا العلم مضاف مضاف الیہ مبتدأ النسیان خبر ملکر خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

الْبَطْنُ دَاءٌ لَا يَمْرُضُ إِلَّا بِالْقُلُوبِ الْفَارِغَةِ .

ترجمہ:- حلق ایک مرض ہے جو فارغ دلوں کو مارض ہوتی ہے۔

ترتیب انجو ﴿۱۸۱﴾

ترکیب :- العشق مبتدأ داء موصوف لا تاقیه معرض فعل فاعل الا استثناء لغو برائے حصر لام جار
القلوب موصوف الفارغة صفت موصوف صفت ملکر مجرد جار مجرد ملکر متعلق ہوا معرض کے ساتھ پھر صفت
داء کا موصوف صفت ملکر خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

خَيْرُ الْأُمُورِ أَوْسَطُهَا.

ترجمہ :- بہترین معاملہ وہ جو درمیانہ ہو۔

خیر الامور مضاف مضاف الیہ مبتدأ اوساطها مضاف مضاف الیہ خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ

خبریہ ہوا۔

إِذَا تَمَّ الْعَقْلُ نَقَصَ الْكَلَامُ.

ترجمہ :- جب عقل پوری ہو جاتی ہے تو کلام کم ہو جاتا ہے۔

ترکیب :- اذا شرطیہ تم فعل العقل فاعل فعل فاعل شرط نقص فعل الکلام فاعل فعل فاعل جزاء

شرط جزاء ملکر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

سَلِ الْمَجْرَبَ وَلَا تَسْئَلِ الْحَكِيمَ.

ترجمہ :- مجرب (تجربہ کار) سے پوچھ اور حکیم سے مت پوچھو۔

ترکیب :- سل فعل فاعل المجرب مفعول بہ پھر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ علیہا واو عاطفہ لا تسئل

فعل فاعل الحکیم مفعول بہ پھر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ۔

تمت

ای تمت الرسالة

رسالہ ختم ہوا۔

تمت فعل الرسالة فاعل فعل فاعل ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

محمد یعقوب حقانی